دو آکار کے ہوتے ہین - ۶ - کوبیر دیش کے موتی بھم کا لے اُجلے ہلکے پرمان اور تیج والے
ہوتے ہین - پانڈیاٹ دیش کے پیدا ہوئے موتی نیت پھل کے اکار تین ٹکڑون کرکے جگت
دھاتیہ پھل (دھنیا) کے سمان اور چورن (بُوکا) ہوتے ہین -

अतसीकुसुमश्यामं वैष्णवमैन्दुं शशाङ्कसंकाशम् । ह-
रितालनिभं वारुणमसितं यमदैवतं भवति ॥ ७ ॥ परि-
णतदाडिमगुलिकागुंजाताम्रं च वायुदैवत्यम् । निर्धू-
मानलकमलप्रभं च विज्ञेयमाग्नेयम् ॥ ८ ॥ ॥

۷ - آلسی کے پھول کے سمان شیام رنگ کے موتی کا دیوتا بشن ہے - چندرما کے آکار کا موتی
اندر دیوتا کا ہوتا ہے - ہرتال کے رنگ کا موتی برن کا ہوتا ہے کالے رنگ کا موتی جمراج کا ہوتا ہے
۸ - پکے ہوئے انار کے بیج کے سمان اتھوا گھونگھچی کے سمان تانبے کے رنگ کا موتی بایو کا ہوتا ہے -
بغیر دھوین کی آگ یا کمل کے پھول کے سمان جسکی پربھا ہو اسکا دیوتا اگن ہوتا ہے -

माषकचतुष्टयधृतस्यैकस्य शताहता त्रिपंचाशत् । का-
र्षापणा निगदिता मूल्यं तेजोगुणयुतस्य ॥ ९ ॥ माषकद-
लहान्याऽतो द्वात्रिंशद्विंशतिस्त्रयोदश च । अष्टौ शतानि
च शतत्रयं त्रिपंचाशता सहितम् ॥ १० ॥ पंचविंशशतमि-
ति चत्वारः कृष्णला नवति मूल्याः । सार्धास्तिस्रो गुंजाः स-
प्तति मूल्यं धृतं सम्यक् ॥ ११ ॥ गुंजात्रयस्य मूल्यं पंचाशद्रूपका गुण-
युतस्य । रूपकपंचविंशत् त्रयस्य गुंजार्धहीनस्य ॥ १२ ॥ ॥

۹ - جو موتی تول مین چار ماشے ہو اور تیج اور گنون کرکے جگت ہو اسکا مول (قیمت) پانچ ہزار
تین سو کارشاپن (روپیہ) ہوتا ہے ساڑھے تین ماشے ہو تو تین ہزار دو سو روپیہ تین ماشے کا
موتی ہو تو دو ہزار روپیہ اڑھائی ماشے ہو تو ایکہزار تین سو روپیہ دو ماشے کا موتی ہو تو آٹھ سو
روپیہ ڈیڑھ ماشے موتی کا مول تین سو ترپن روپیہ - ۱۱ - ایک ماشے کے موتی کا مول ایکسو پینتیس
روپیہ چار رتی کے موتی کا مول نوّے روپیہ ہوتا ہے جس موتی کا وزن ساڑھے تین رتی ٹھہرا ہو
وہ ستّر روپیہ کا ہوتا ہے - ۱۲ - تین رتی کا موتی تول مین ہو اور گن جگت ہو تو پچاس روپیہ
کا ہوتا ہے اور اڑھائی رتی کا موتی پینتیس روپیہ کا ہوتا ہے پرنتُ تیج اور گن کرکے جگت

ویسے بے عیب اور آبدار موتی ہون تب یہ مول ہوتا ہے نہین تو مول گھٹ جاتا ہے -

पलदशभागो धरणं तद्यदि मुक्तास्त्रयोदश सुरूपाः। त्रिशती सपंचविंशा रूपकसंख्याकृतं मूल्यम् ॥ १३॥ षोडशकस्य द्विशती विंशतिरूपस्य सप्तति: सशता । यत्पंचविंशतिध्रुतं तस्य शतं त्रिंशता सहितम् ॥ १४॥ त्रिंशत्सप्ततिमूल्या चत्वारिंशच्छतार्धमूल्या च । षष्टिः पंचीना धरणं पंचाष्टकं मूल्यम् ॥ १५॥ मुक्ताशीत्यास्त्रिंशच्छतस्य सा पंचरूपकविहीना । द्वित्रिचतुःपंचशता द्वादश षोडशपंचकत्रितयम् ॥ १६॥ ॥ ॥

۱۳- پانچ رتی کا ماشہ سولہ ماشے کا کرکھ اور چار کرکھ کا ایک پل ہوتا ہے پل کا دسوان حصّہ دھرن کہاتا ہے - جو اچھے (آبدار) تیرہ موتی ایک دھرن تول مین ہون تو انکا مول یعنے قیمت تین سو پچیس روپیہ ہوتا ہے - ۱۴- سولہ موتی ایک دھرنمین چڑھین تو انکا مول دو سو روپیہ ہوتا ہے بیس موتی ایک دھرن بھر ہون تو ایکسو ستر روپیے کے ہوتے ہین - ۱۵- تیس موتی ایک دھرن پر چڑھین تو ستر روپیے کے ہوتے ہین چالیس موتی ایک دھرن بھر ہون تو پچاس روپیے کے ہوتے ہین - پچپن موتی ایک دھرن بھر ہون تو چالیس روپیہ کے ہوتے ہین - ۱۶- اسّی موتی ایک دھرن بھر ہون تو تیس روپیہ کے ہوتے ہین سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو پچیس روپیے کے ہوتے ہین دو سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو بارہ روپیہ انکا مول ہوتا ہے تین سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو چھ روپیہ انکا مول ہوتا ہے چار سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو پانچ روپیہ کے ہوتے ہین اور پانسو موتی ایک دھرن تول مین چڑھین تو سب موتی تین روپیے کے ہوتے ہین -

पिक्का पिच्चार्घार्धा रवकः सिक्थं त्रयोदशाद्यानाम् ।
संज्ञाः परतो निगराश्चूर्णाश्चाशीतिपूर्वाणाम् ॥ १७ ॥

۱۷- جو تیرہ موتی ایک دھرن مین چڑھتے ہین انکو پکّا کہتے ہین - سولہ موتی ایک دھرن مین چڑھین انکو پچّا کہتے ہین - بیس موتی چڑھین انکو ارگھ - پچیس موتی چڑھین انکو اردھ بیس چڑھین انکو رَوک - چالیس موتی ایک دھرن مین چڑھین انکو سکتھ اور پچپن موتی ایک دھرن مین چڑھین انکو نگر کہتے ہین - اس سے آگے اسّی آدموتی ایک دھرنمین چڑھین تو انکو چورن کہتے ہین -

انھین کو دُنیا مین لُوکا مُوتی کہتے ہین یے سنگیا موتیون کے اکار مین بیوہار کے لیے کام آتی ہین -

एतद्गुणयुक्तानां धरणधृतानां प्रकीर्तितं मूल्यम् । परि-
कल्पमन्तराले हीनगुणानां क्षयः कार्यः ॥ १८ ॥ कृष्ण-
श्वेतकपीतक ताम्राणामीषदपि च विषमाणाम् । त्र्यं-
शोनं विषमकपीतयोश्च षड्भागदल हीनम् ॥ १९ ॥ ॥

۱۸- یہ دھرن بھر اُتّم گن جُکت موتیونکا مُول کہا انکے بیچ مین ترے راشک (اریہ متنا سیہ) سے دام لگالیوے جیسے تیرہ موتی ایک دھرن ہون تو تین سُو پچیس روپیہ کے اور سُولہ موتی ایک دُھرن بھر ہون تو دو سو روپیہ کے انکے بیچ چودہ مُوتی یا پندرہ مُوتی ایک دھرن مین چڑھین تو ترے راشک سے اُنکا مُول جانے ایسے ہی آگے بھی ترے راشک سے مُول جاننا چاہیے پرنتُ گن ہین موتیونکا مُول گھٹانا چاہیے - ۱۹- جو مُوتی تھوڑے سے بھی کالے اُجلے پیلے یا تانبے کے رنگ کے ہون یا بکھم (ٹیڑھے) ہون اُنکا مُول جو اُوپر کہی ہوئی رِیت سے آوے اُسکا تیسرا حصّہ گھٹا کر ٹھیک مُول ہوتا ہے رنگ اچھا ہو اور بکھم ہون تو چھٹا حصّہ گھٹانے سے مول ہوتا ہے اور بہت پیلے مُوتی کا مُول آدھا رہجاتا ہے -

ऐरावतकुलजानां पुष्यश्रवणेन्दुसूर्यदिवसेषु । ये चो-
त्तरायणभवा ग्रहणेर्केन्द्वोश्च भद्रेभाः ॥ २० ॥ तेषां कि-
लजायन्ते मुक्ताः कुम्भेषु सरदकोशेषु । बहवो बृहत्प्र-
माणा बहुसंस्थानाः प्रभा युक्ताः ॥ २१ ॥ नैषामर्घः
कार्यो न च वेधोऽतीव तेप्रभायुक्ताः । सुतविजया-
रोग्यकरा महापवित्रा धृता राज्ञाम् ॥ २२ ॥ ॥ ॥

۲۰- ایراوت ہاتھی کے بنش مین جو ہاتھی پیدا ہوئے ہین اور بھدّر ذات کے ہاتھی پُکھ اور شرون نچھتر مین سوم یا اتوار کو اُترائن مین سورج چندرما کے گرہن کال مین پیدا ہون ۲۱- اُنکے کُمبھون مین اور دَنت کُوشون مین بہت سے بڑے بڑے انیک اکار کے اور چمکدار موتی نکلتے ہین - ۲۲- یے مُوتی بہت آبدار ہوتے ہین اسلیے اُنکا مُول نہ کرے اور انہین چھید بھی نکرے یے مُوتی مہا پوتر ہوتے ہین جو راجا انکو پہنے اُسکو پُتر بجے اور آرُوگیہ دیتے ہین ؎
فتح ۱۱ تندرستی ۱۱

दंष्ट्रामूले शशिकान्तिसमं बहुगुणं च वाराहम् ।

तिमिजं मत्स्याक्षिनिभं बृहत्पवित्रं बहुगुणं च ॥२३॥

۲۳- سُوَر کی داڑھ کی جڑ مین چندرما کی کانتِ کے سمان کانتِ والا اور بہت گنون والا موتی نکلتا ہے اور مچھلی کا موتی مچھلی کی آنکھ کے سمان ہوتا ہے اور وہ موتی بڑا پوتر (نہایت پاک) اور بہت گنون کرکے سنجکت ہوتا ہے -

वर्षोपलवज्जातं वायुस्कन्धाच्च सप्तमाद्भ्रष्टम्। ह्रियते किल खाद्दिव्यैस्तडित्प्रभं मेघसंभूतम् ॥ २४ ॥

۲۴- میگھ مین اُولے کی طرح موتی پیدا ہوتا ہے وہ ساتوین بایُو اسکندھ سے گرتا ہی پرنتُ اُسکو دیوتا لوگ آکاش ہی سے ہر لیجاتے ہین وہ میگھ کا موتی بجلی کیطرح چمکتا ہوا ہوتا ہے -

तक्षकवासुकिकुलजाः कामगमा ये च पन्नगास्तेषाम्। स्निग्धा नीलद्युतयो भवन्ति मुक्ताफलस्यान्ते ॥ २५ ॥

शस्तेऽवनिप्रदेशे रजतमये भाजने स्थिते च यदि। वर्षति देवोऽकस्मात्तज्ज्ञेयं नागसंभूतम् ॥ २६ ॥ अपहरति विषमलक्ष्मीं क्षपयति शत्रून् यशो विकाशयति। भौजङ्गं नृपतीनां धृतमकृतार्घं विजयदं च ॥ २७ ॥ ॥

۲۵- جو تچھک ناگ اور باسُک ناگ کے کل مین پیدا سوچّھاچاری (خود اختیاری) سانپ ہین اُنکے پھن کی نوک مین چکنے اور نیل کانتِ والے موتی ہوتے ہین - ۲۶- اُس موتی کی یہ پہچان ہے کہ اُتّم بھُوم پر چاندی کے برتن مین اُس موتی کے رکھنے سے یکایک پانی برسنے لگے تو جانے کہ یہ موتی سانپ کا ہے - ۲۷- راجا اُس موتی کو بنا مول کیے پہن لے وہ سانپ کا موتی زہر اور مفلسی کو دُور کرتا ہے دُشمنونکا ناش کرتا ہے جس بڑھاتا ہی اور بجے دیتا ہے -

कर्पूरस्फटिकनिभं चिपिटं विषमं च वेणुजं ज्ञेयम्। शाङ्खं शशिनिभं वृत्तं भ्राजिष्णु रुचिरं च ॥२८॥ ॥

۲۸- کپور یا اسپھٹک کے سمان اُجلا چپٹا اور بکھم موتی بانس کا پیدا ہوا جانے اور سنکھ سے پیدا ہوا موتی چاندی کیطرح چمکدار گول چمکیلا اور سُندر ہوتا ہے -

शङ्खतिमिवेणुवारणवराहभुजंगाभ्रजान्यवेध्यानि। अमितगुणत्वाच्चैषामर्घः शास्त्रे न निर्दिष्टः ॥२९॥ ॥

۲۹۔ شنکھ مچھلی بانس ہاتھی سؤر سانپ اور میگھ سے پیدا ہوئے موتیون مین چھید نکرنا چاہیئے ان سب کے گُن بہت ہین اسلیئے شاسترین انکا مول نہین کہا ہے ۔

एतानि सर्वाणि महागुणानि सुतार्थ सौभाग्ययशस्कराणि । रु-
क्छोकहन्तॄणि च पार्थिवानां मुक्ताफलानीप्सितकामदानि ॥३०॥

۳۰۔ شنکھ آدسے پیدا ہوئے موتی بہت گُنون سے گُپت ہوتے ہین پتر دھن سوبھاگیہ اور جس دیتے ہین روگ اور شوک کا ناش کرتے ہین اور راجاؤنکو منو بانچھت (خاطرخواہ) پھل دیتے ہین

सुरभूषणं लतानां सहस्रमष्टोत्तरं चतुर्हस्तम् । इन्द्रच्छ-
न्दो नाम्ना विजयच्छन्दस्तदर्धेन ॥३१॥ शतमष्टयुतं हा-
रो देवच्छन्दो ह्यशीतिरेकयुता । अष्टाष्टकोऽर्धहारो र-
श्मिकलापश्च नवषट्कः ॥३२॥ द्वात्रिंशता तु गुच्छो
विंशत्या कीर्तितोऽर्धगुच्छाख्यः । षोडशभिर्माणवको
द्वादशभिश्चार्धमाणवकः ॥३३॥ मन्दरसंज्ञोऽष्टाभिः
पंचलता हारफलकमित्युक्तम् । सप्तविंशतिमुक्ता
हस्तो नक्षत्रमालेति ॥३४॥ अन्तरमणिसंयुक्ता मणि-
सोपानं सुवर्णगुलिकैर्वा । तरलकमणिमध्यं तद्विज्ञेयं
चाटुकारमिति ॥३५॥ एकावली नाम यथेष्टसंख्या ह-
स्तप्रमाणा मणिविप्रयुक्ता । संयोजिता या मणिना तु म-
ध्ये यष्टीति सा भूषणविद्भिरुक्ता ॥३६॥ ॥ ॥ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
मुक्ताफलपरीक्षानामैकाशीतितमोऽध्यायः ८१॥

۳۱ چار ہاتھ لمبا اور ایکہزار آٹھ لڑی کا موتیونکا ہار دیوتاؤنکا بھوکھن بنتا ہے اسکا نام اندر چھند ہے اسکا آدھا ارتھات دو ہاتھ لمبا پانسو چار لڑی کا بجے چھند کہاتا ہے ۔ ۳۲ ایکسو آٹھ لڑی کا اور دو ہاتھ لمبا ہار کہاتا ہے ایکیاسی لڑی کا اور دو ہاتھ لمبا دیو چھند کہاتا ہے چونسٹھ لڑی کا آدھا ہار چھوون لڑی کا رشم کلاپ ۔ ۳۳ بتیس لڑی کا گچھہ بیس لڑی کا آدھا گچھہ سولہ لڑی کا مانوک بارہ لڑی کا آدھا مانوک ۔ ۳۴۔ آٹھ لڑی کا مندر اور پانچ لڑی کا ہار پھلک کہاتا ہے یے سب ۔۔۔

ہاتھ لمبے ہوتے ہین - ایک ہاتھ لمبی ستائیس موتیون کی نچھتر مالا کہاتی ہے - ۳۵ - اسی ایک لڑی کے بیچ بیچ موتیون کے ساتھ اور من اتھوا سونے کے دانے پروئے جاین تو اسکو من سوپانک کہتے ہین وہی نرمل من کرکے مدھ بھاگ مین جکت ہو تو چاٹکارک ہوتا ہے - ۳۶ - ہار کے بیچ مین جو بڑا من ہو اسکو ترلک کہتے ہین ایک ہاتھ لمبی چاہیے جتنی لڑی ہون اور اسکے بیچ مین من ہو اسکا نام ایکاولی ہے اور جو اسکے بیچ مین من ہو تو اسکو بھوکھن کے لچھن جاننے والے یشٹ کہتے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
مکتا لچھن نام ادھیاے اکیاسی سماپت ہوا -

ادھیاے بیاسی

پدم راگ لچھن
(لعل)

सौगन्धिक कुरुविन्द स्फटिकेभ्यः पद्मरागसंभूतिः । सौ
गन्धिकजाभ्रमरांजनाब्जजम्बूरसद्युतयः ॥१॥ कुरुवि
न्दभवाः शवलामन्दद्युतयश्च धातुभिर्विद्धाः । स्फटि
कभवाद्युतिमन्तो नानावर्णा विशुद्धाश्च ॥ २॥ ÷॥ ÷॥

سوگندھک کرنبدک اور اسپھٹک ان تین طرح کے پتھرون سے پدم راگ (لعل) پیدا ہوتے ہین - سوگندھک سے پیدا ہوا پدم راگ بھونرا انجن میگھ یا جامن کے رس کے سمان کانت (آب) ہوتا ہے ۲ - کرنبدک سے پیدا ہوا پدم راگ شبل ارتھات اُجلا کالا آدِ انیک رنگ سے ملے ہوئے مند کانت اور مٹی آدِ دھاتون سے بیدھا ہوا (داغی) ہوتا ہے - اسپھٹک سے پیدا ہوا پدم راگ کانت جکت (روشن) طرح طرح کے رنگ کا اور نرمل (صاف) ہوتا ہے -

स्निग्धः प्रभानुलेपी स्वच्छोऽर्चिष्मानगुरुः सुसंस्थानः ।
अन्तःप्रभोऽतिरागो मणिरत्नगुणाः समस्तानाम् ॥ ३॥

۳ - چکنا اپنی پربھا کرکے لیپتا ہوا نرمل پرکاشمان بھاری سندر آکار کا بھیتر سے کانت جکت اور بہت رنگ والا ایسے پدم راگ من اور رتنون کے گن ہین ارتھات ایسے گن جس پدم راگ مین ہون وہ اُتم ہوتا ہے -

कलुषा मन्दद्युतयो लेखाकीर्णाः सधातवः खण्डाः । दुर्विद्धा न मनोज्ञाः सशर्कराश्चेति मणिदोषाः ॥ ४ ॥ + ॥

۴۔ صاف نہو۔ چمک کم ہو۔ لکیرین بنی ہون مٹی آدھاتون سے داغی ہو پھوٹا ہوا ہو اچھی طرح سے نہ چھیدا ہو جی کو خوشی نہ دینے والا ہو اور کنکریلا ہو ایسے دوش (عیب) جس من مین ہون وہ اچھا نہین ہوتا۔

भ्रमरशिखिकण्ठवर्णो दीपशिखासप्रभो भुजङ्गानाम् । भवति मणिः किल मूर्धनि योऽनर्घेयः स विज्ञेयः ॥ ५ ॥

۵۔ سانپون کے مستک پر بھونر یا مور کے گلے کے رنگ کا اور چراغ کی لو کی طرح روشن جو من ہوتا ہے اسکو اموَل (لعل بے بہا) جاننا چاہیے۔

यस्तं बिभर्ति मनुजाधिपतिर्न तस्य दोषा भवन्ति विषरोगकृताः कदाचित् । राष्ट्रे च नित्यमभिवर्षति तस्य देवः शत्रूंश्च नाशयति तस्य मणेः प्रभावात् ॥ ६ ॥ + ॥

۶۔ جو راجا ایسے سانپ کے من کو دھارن کرتا ہے اسکو زہر اور بیماری سے کبھی دکھ نہین پہنچتا ہے۔ نت اس راجا کی راج مین دیو برکھا ہوتی ہے اور اس من کے پربھاو سے راجا اپنے دشمنو کو ناش کرتا ہے

षड्विंशतिः सहस्राण्येकस्य मणेः पलप्रमाणस्य । कर्षत्रयस्य विंशतिरुपदिष्टः पद्मरागस्य ॥ ७ ॥ अर्धपलस्य द्वादश कर्षस्यैकस्य षट् सहस्राणि । यच्चाष्टमाषकधृतं तस्य सहस्रत्रयं मूल्यम् ॥ ८ ॥ माषकचतुष्टयं दशशतत्रयं द्वौ तु पंचशतमूल्यौ । परिकल्प्यमन्तराले मूल्यं हीनाधिकगुणानाम् ॥ ९ ॥ वर्णन्यूनस्यार्धं तेजोहीनस्य मूल्यमष्टमांशः । अल्पगुणो बहुदोषो मूल्यात्प्राप्नोति विंशांशम् ॥ १० ॥ आधूम्रं व्रणबहुलं स्वल्पगुणं चाप्नुयाद्द्विशतभागम् । इति पद्मरागमूल्यं पूर्वाचार्यैः समुद्दिष्टम् ॥ ११ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ वृहत्संहितायां पद्मरागलक्षणं नामद्व्यशीतितमोऽध्यायः ॥ ८२ ॥

۷- جو پدم راگ ایک پل ارتھات چار کرکھ تول مین ہو اُسکا مول (قیمت) چھبیس ہزار روپیہ ہوتا ہے - تین کرکھ تول مین پدم راگ ہو تو بیس ہزار روپیہ اُسکا مول کہا ہے - ۸- دو کرکھ کا پدم راگ بارہ ہزار روپیہ کا اور ایک کرکھ کا پدم راگ چھہ ہزار روپیہ کا ہوتا ہے - جو پدم راگ آٹھ ماشہ ارتھات آدھا کرکھ ہو اُسکا دام تین ہزار روپیہ ہوتا ہے - ۹- چار ماشہ کا پدم راگ ایکہزار روپیہ کا اور دو ماشہ کا پدم راگ پانسو روپیہ کا ہوتا ہے اِسکے بیچ مین ترَے راشِک سے مول سمجھ لینا چاہیے - اور بے عیب اور باعیب کی قیمت زیادہ اور کم سمجھ لینا چاہیے -

۱۰- جو پدم راگ رنگت مین کم ہو اُسکی قیمت آدھی ہوجاتی ہے اور جسمین چمک کم ہو اُسکی قیمت آٹھوان حصّہ رہ جاتی ہے جس پدم راگ مین گُن تھوڑے ہون اور دوش بہت ہون اُسکا دام بیسوان حصّہ رہ جاتا ہے - ۱۱- جو پدم راگ تھوڑا سا دھومر برن (دھوین کے رنگ کا) ہو جسمین بہت سے برن ہون وہ اپنے مول کا دوسَوان حصہ مول پاتا ہے - اِسطرح پدم راگ کا مول اگلے آچاریہ[۱۲] جوہرِیون نے کہا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین

پدم راگ لچھن نام ادھیاے بیاسئی سماپت ہوا -

ادھیاے ۸۳ تراسی

مرکت (پنّا) لچھن

शुकवंशपत्रकदलीशिरीषकुसुमप्रभं गुणोपेतम् । सुर-
पितृकार्ये मरकतमतीव शुभदं नृणां विधृतम् ॥१॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
मरकतलक्षणं नामत्र्यशीतितमोऽध्यायः॥ ८३॥

۱- طوطا بانس کا پتّا کیلا یا سرس کا پھول اِنکے سمان جسکی بری چمک ہو اور گُنون سہت ہو اُس مرکت (پنّا) کو شنکھ دیو کارج اور پِتر کارج مین دھارن کرے تو بہت ہی شُبھ پھل کرتا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین

مرکت لچھن نام ادھیاے تراسی سماپت ہوا -

ادھیاے چوراسی

دیپ (چراغ) لچھن

वामावर्तोमलिनकिरणः सस्फुलिङ्गोऽल्पमूर्तिः क्षिप्रं नाशं व्रजति विमलस्नेहवर्त्यन्वितोऽपि । दीपः पापं कथयति निफलं शब्दवान्वेप-नश्च व्याकीर्णार्चिर्विशलभमरुद्यश्च नाशं प्रयाति ॥१॥ + ॥

۱- جو دیپ باماورت ہو یعنی اسکی لو (شعلہ) بائیں طرف کو گھومتی ہو کرن میلی ہو چنگاریاں بھی اس سے جھڑتی ہوں چھوٹی سورت کا ہو یعنی جسکی لو لمبی نہ اُٹھے صاف تیل اور بتی ہونے پر بھی جلدی بجھ جاے وہ دیپ اشبھ پھل کو کرتا ہے - اور جس چراغ سے آواز نکلتی ہو کانپتا ہو کرن جسکی بکھری ہوں اور بغیر گرنے پتنگے کیڑے اور ہوا کے آپ ہی آپ بجھ جاے وہ بھی برا ہی پھل کا دینے والا ہوتا ہے -

दीपः संहतमूर्तिरायततनुर्निर्वेपनो दीप्तिमान्निःशब्दो रुचिरः प्रदक्षिणगतिर्वैदूर्यहेमद्युतिः । लक्ष्मीं क्षिप्रमभिव्यनक्ति सुचिरं यश्चोद्यतं दीप्यते शेषं लक्षणमग्निलक्षणसमं योज्यं यथायुक्तितः २॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां दीपलक्षणं नाम चतुरशीतितमोऽध्यायः ॥ ८४ ॥ + ॥

۲- جس دیپ کی لو پھٹے نہیں اور لمبی لو ہو کانپتا نہو پرکاشمان ہو شبد (آواز) نکرے دیکھنا سورت ہو جیسے داہنی طرف کو لو گھومتی ہو بیدورج منی یا سونے کے سمان جسکی چمک ہو اور جو دیپ بہت دیر تک بڑی روشنی کے ساتھ جلتا رہے ایسا دیپک جلدی ہی لچھمی کا پرکاش کرتا ہے اور جو دیپک کا لچھن بشیکہ کرکے بیان نہیں کیا وہ سب اوپر کہے ہوے اگن لچھن کے سمان جتھا سمبھو دیپک میں سمجھ لینا چاہیے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں دیپ لچھن نام ادھیاے چوراسی سماپت ہوا -

ادھیائے پچاسی

داتون کے لچھن

वल्लीलतागुल्मतरुप्रभेदैः स्युर्दन्तकाष्ठानिसहस्रशोयैः।फ-
लानिवाच्यान्यतितत्प्रसङ्गोमाभूदतोवच्म्यथकामिकानि॥१॥

۱۔ بلی لتا گلم اور برچھ انکے بھید کرکے ہزاروں طرح کی داتون (مسواک) ہوتی ہیں اُنکے
پھل کہنے چاہئیں پرنت بہت بستار (طول) ہو اسلیے مَیں اُنکے پھل کو دینے والی داتون کہتے ہیں

अज्ञातपूर्वाणिनदन्तकाष्ठान्यद्यान्नपत्रैश्चसमन्वितानि।नयु-
ग्मपर्वाणिनपाटितानिनचोर्ध्वशुष्काणिविनात्वचावा॥२॥

۲۔ جن داتونوں کو پہلے نہ جانتے ہوں اُنکو نکرے پتے لگی ہوئی داتون نکرے دو پرب سہت
داتون نکرے پھٹے ہوئے برچھ کے اوپر ہو سوکھی ہو جسمیں بکلا (پوست) نہو ایسی داتون بھی نکرے

वैकङ्कतश्रीफलकाश्मरीषुब्राह्मीद्युतिःक्षीरतरौसुदा-
राः।वृद्धिर्वटेऽर्केप्रचुरंचतेजःपुत्रामधूकेककुभेप्रिय-
त्वम्॥३॥ लक्ष्मीःशिरीषेचतथाकरञ्जेप्लक्षेऽर्थसि-
द्धिःसमभीप्सितास्यात्। मान्यत्वमायातिजनस्यजा-
त्यांप्राधान्यमश्वत्थतरौवदन्ति॥४॥ आरोग्यमा-
युर्बदरीबृहत्योरैश्वर्यवृद्धिःखदिरेसबिल्वे।द्रव्याणि
चेष्टान्यतिमुक्तकेस्युःप्राप्नोतितान्येवपुनःकदम्बे॥५॥
निम्बेऽर्थाप्तिःकरवीरेऽन्नलब्धिर्भाण्डीरेस्यादन्नमेवप्रभू-
तम्।शम्यांशत्रूनपहन्त्यर्जुनेचश्यामायांचद्विषता-
मेवनाशः॥६॥ शालेऽश्वकर्णेचवदन्तिगौरवंसभद्र-
दारावपिचाटरूषके। वाल्लभ्यमायातिजनस्यस-
र्वतःप्रियङ्ग्वपामार्गसजम्बुदाडिमैः॥७॥+॥+॥

۳۔ بیکنکت سری پھل اور کاشمری کے کاٹھ کی داتون کرنے سے براہمی کانت برہم تیج
ہوتی ہے۔ چھیر برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سندر استری ملتی ہے۔ بڑ کے کاٹھ کی

داتون سے برتہ (برہمی) ہوتی ہے - ارک برچھ کے کاٹھ کی داتون سے براتیج (نور) ہوتا ہے
مہوے کے کاٹھ کی داتون کرنے سے پُتر ہوتے ہین ارجن برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سبکا
پیارا ہوتا ہے - ۴ - سرس اور کرنج برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے لچھمی ہوتی ہے - پلکھ کے
کاٹھ کی داتون کرنے سے منوکا مناسدھ ہوتی ہے - چمیلی کی داتون کرنے سے دُنیا مین عزت پاتا ہے
اور پیپل کے کاٹھ کی داتون کرنے سے آدمی افسری پاتا ہے - ۵ - بیر کے کاٹھ کی داتون کرنے سے
تندرستی کٹیلی کی داتون سے عمر کنگھہ اور بیل کی داتون کرنے سے ایشورج کی برتہ ہوتی ہے -
اَت مکتک کی داتون سے چاہی ہوئی سنت ملتی ہے اور کدم کے کاٹھ کی داتون سے بھی چاہی ہوئی
چیز ملتی ہے - ۶ - نیم کی داتون سے دھن کی پراپت کر بیر کی داتون سے اَن کا لابھ اور بھانڈیر
برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے بھی بہت اَن ملتا ہے - شمی برچھ اور ارجن برچھ کے کاٹھ کی
داتون کرنے سے دشمنونکو مارتا ہے اور شیاما برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے بھی دشمنونکا ناش
ہوتا ہے - ۷ - شال برچھ اور اشوکرن برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سنمان (آدر) ہوتا ہے
دیو دارو اور بانسا کی داتون سے بھی سنمان ہوتا ہے - پرینگ اپامارگ جامن اور امار ان
برچھون کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سب لوگونکا پیارا ہو جاتا ہے -

उदङ्मुखःप्राङ्मुखएववाऽब्दंकामंयथेष्टंहृदयेनिवेश्य ।अ-
द्यादनिन्द्यंसुसुखोपविष्टःप्रक्षाल्यजह्याच्चशुचिप्रदेशे ॥ ८ ॥

۸ - اُتر مکھہ یا پُورب مکھ بیٹھکر اپنی منوکامنا کو ہردے مین کرکے داتون کی نندا نکرتا ہوا
برس داتون کرے بعد اسکے داتون کو پانی سے دھوکر پوتر استھان مین پھینک دے -

अभिमुखपतितंप्रशान्तदिक्स्थंशुभमतिशोभनमूर्ध्वसंस्थितंयत् ।
अशुभकरमतोन्यथाप्रदिष्टंस्थितपतितंचकरोतिमिष्टमन्नम् ॥ ९ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायांदन्तका-
ष्ठलक्षणंनामपञ्चाशीतितमोऽध्यायः ॥ ८५ ॥

۹ - پھینکی ہوئی داتون سامنے گرے اور شانت دشا مین گرے تو شبھ ہوتا ہے اور جو پھینکی
ہوئی داتون کھڑی ہوکر رہجاے تو بہت ہی شبھ ہوتا ہے اسکے برخلاف یعنے سامنے نہ گرے
شانت دشا مین نہ گرے کھڑی نہو جاے تو اشبھ پھل کرتی ہے اور جو پھینکی ہوئی داتون کھڑی
ہوکر گرجاے تو اُس دن میٹھا بھوجن ملتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
وَنت کا ستھہ لچھن نام اَدھیاے پچاسی سماپت ہوا۔

اَدھیاے چھیاسی

شگون

यच्छुक्रशक्रवागीशकपिष्ठलगरुत्मताम् । मतेभ्यश्चा-
हऋषभोभागुरेर्देवलस्यच ॥ १॥ भारद्वाजमतंदृष्ट्वाय-
च्चश्रीद्रव्यवर्धनः । आवन्तिकः प्राहनृपो महाराजाधि-
राजकः ॥ २॥ सप्तर्षीणांमतंयच्चसंस्कृतंप्राकृतंचयत् ।
यानिचोक्तानिगर्गाद्यैर्यात्राकारैश्चभूरिभिः ॥ ३॥ ता-
निदृष्ट्वाचकारेमंसर्वशाकुनसंग्रहम् । वराहमिहिरः
प्रीत्याशिष्याणांज्ञानमुत्तमम् ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۔ شکر اِندر برہسپت کپشٹھل گرڑ بھاگر اور دیول رکھے متونکو دیکھکر رکھبھ آچارج نے شگن سنگرہ بنایا ہے اُسکو دیکھکر۔ ۲ اور بھاردواج مُن کے مَت کو اور اُجین کے مہاراجادھراج راجا شری دربیہ بردھن نے شگن سنگرہ بنایا ہے اُسکو دیکھکر ۳۔ اور سپت رکھیونکا مَت جو شگن سنگرہ سنسکرت مین ہے اور پراکرت مین جو شگن سنگرہ ہے ان سبکو دیکھکر اور گرگ آدِ جاترا شاستر کے بنانیوالے بہت سے مُن لوگون نے جو شگن کہے ہین۔ ۴۔ اُن سبکو دیکھکر یہ سب شگن سنگرہ نام اُتم گیان شِکھیون کی پرسنتا کے لیے براہ مہراچارج نے بنایا ہے۔

अन्यजन्मान्तरकृतंकर्मपुंसांशुभाशुभम् । यत्तस्य
शकुनःपाकंनिवेदयतिगच्छताम् ॥ ५॥ + ॥ + ॥

۵۔ پورب جنم مین آدمیون نے جو اچھے بُرے کرم کیے ہین اُنکے پھل کو جاترا کے سمے شگن بتلاتا ہے۔

ग्रामारण्याम्बुभूव्योमद्युनिशोभयचारिणः । रुतयाः-
तेक्षितोक्तेषुग्राह्याःस्त्रीपुंनपुंसकाः ॥ ६॥ + ॥ + ॥ + ॥

۶۔ گانون جنگل پانی زمین (پرتھی) اور آکاش مین رہنے والے جیو دن مین رات مین اور دن رات دونون مین پھرنے والے جیو شبد گمن ایکشن اور اُکت (باہر کی آواز) ان کرکے استری

پُرش اور نپنسک (نامرد) جاننے چاہئین یعنی شگون کے وقت اُس جیو کو جاننے کہ عورت ہے یامرد ہے یا نامرد ہے اُن جیوون کے رُت آدِ سے جاننے اور اُس شگون کے سمے استری آدِ کا درشن شبد آدِ ہو اُس سے بھی اُس شگون دینے والے جیو کو استری یا پُرش یا نپنسک سمجھے۔

पृथग्जात्यनवस्थानादेषां व्यक्तिर्न लक्ष्यते । सामान्य-
लक्षणोद्दिष्टौ श्लोकावृषिकृताविमौ ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷- پرتھک ذات کے انوستھت ہونے سے اِن جیوون کے سوروپ مین استری پُرش آدِ کا بھید نہین سمجھا جاتا سامانیہ لچھن کے اُپدیش مین یے دو اشلوک مُنیون کے بنائے ہوئے ہین۔

पीन्नोन्नतविकृष्टांसाः पृथुग्रीवाः सुवक्षसः । स्वल्प-
गम्भीरविरुताः पुमांसः स्थिरविक्रमाः ॥ ८ ॥ तनूर-
स्कशिरोग्रीवाः सूक्ष्मास्यपदविक्रमाः । प्रसक्तमृदु-
भाषिण्यः स्त्रियोऽतोऽन्यन्नपुंसकम् ॥ ९ ॥ + ॥ + ॥

۸- موٹے اونچے اور چوڑے جنکے کندھے ہون موٹی گردن ہو سندر چھاتی ہو تھوڑی اور گروی جنکی بولی ہو اور جنکا پراکرم استھر ہو ایسے جیو پُرش ہوتے ہین- ۹- جنکی چھاتی سر اور گردن چھوٹی ہو جنکے مُکھ پانون اور پراکرم چھوٹے ہون ہر وقت میٹھی بولی بولین وے استری ہوتے ہین جن جیوون مین استری اور پُرش دونون کے لچھن ملین اُنکو نپنسک جاننا چاہیے-

ग्रामारण्यप्रचाराद्यं लोकादेवोपलक्षयेत् । संक्षि-
प्तुरहं वच्मि यात्रामात्रप्रयोजनम् ॥ १० ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۰- یے شگون کے جیو کون کون گانون مین رہتے ہین کونسے جنگل مین رہتے ہین آدِ سب باتین لوگ سے جان لیوے کیونکہ ہم تو سنچھیپ سے کہنے کی اچھا رکھتے ہین اِسلیے صرف جاترا مین جنکی ضرورت پائی جاتی ہے اُنھین کو کہتے ہین -

पथ्यात्मानं नृपं सैन्ये पुरे चोद्दिश्य देवताम् । सार्थप्रधा-
नं साम्ये स्याज्जातिविद्यावयोऽधिकम् ॥ ११ ॥ + ॥ + ॥

۱۱- راستہ مین اپنے اوپر شگون کا پھل دیکھے سینا (فوج) مین راجا کے اُدیش سے شگون کا پھل جانے- نگر مین دیوتا (نگر کا مالک) کو شگون کا پھل جاننے بنت سے آدمیون کے ساتھ مین جو پردھان (مکھیا) ہو اُسکو شگون کا پھل جانے اور جو کوئی بھی اُنھین

پرو ہان نہو سب برابر ہون تو ذات اور بدیا اور عمر مین جو بڑا ہوا اُسکو پھل جانے -

मुक्तप्राप्तेष्यदर्का सुफलं दिक्षु तथाविधम् । अङ्गारि-
दीप्तधूमिन्यस्ताश्च शान्तास्ततोऽपरम् ॥ १२ ॥ + ॥ + ॥

۱۲- سورج اُدے سے لیکر پہر دن چڑھے تک ایشانی دِشا مُکت سورجا پورب دِشا پراپت سورجا اور اگنیئی دِشا ایکھیت سورجا ہوتی ہے اسی پرکار آٹھ پہر مین ایک ایک پہر سورج اُدے سے لیکر پورب آدِ دِشاؤن مین گھومتا ہے جس دِشا کو سورج چھوڑ کر آیا ہو وہ مُکت سورجا دِشا انگارنی کہاتی ہے جسمین استھت ہو وہ پرایت سورجا دِشا دیپتا کہاتی ہے اور جسمین سورج جانے والا ہو وہ ایکھیت سورجا دِشا دھومتا کہاتی ہے باقی پانچ دِشا شانتا ہوتی ہین - مُکت سورجا مین جو اشگن ہو تو اُسکا پہلے ہو چکا جانے - پرایت سورجا مین ہو تو اُسکا پھل اُسی دن جانے اور ایکھیت سورجا مین جو اشگن ہو اُسکا پھل آگے ہوگا یہ جانے -

तत्पञ्चमदिशां तुल्यं शुभं त्रैकाल्यमादिशेत् । परि-
शेषदिशोर्वाच्यं यथासन्नं शुभाशुभम् ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳- انگارنی آدِ دِشاؤن سے پانچوین دِشا کا شُبھ پھل تینون کال مین برابر کہے ارتھات انگارنی سے پانچوین دِشا مین شُبھ شگن ہو تو اُسکا پھل ہو چکا جانے - دیپتا سے پانچوین دِشا مین شُبھ شگن ہو تو اُسکا پھل برتمان جانے اور دھومتا سے پانچوین دِشا مین شُبھ شگن ہو تو اُسکا پھل آگے ہوگا یہ جانے - باقی دو دِشاؤنکا شُبھ اشُبھ پھل پاس کی دِشا کے موافق کہے -

शीघ्रमासन्ननिम्नस्थैश्चिरादुन्नतदूरगैः । स्थान-
वृद्ध्युपघाताच्च तद्वद्ब्रूयात्फलं पुनः ॥ १४ ॥ + ॥ + ॥

۱۴- جو شگن پاس ہو اور نیچے استھان مین ہو اُسکا پھل جلد ہوتا ہے اور جو شگن دُور ہو اور اونچے استھان پر ہو اُسکا پھل دیر کو ہوتا ہے استھان کی بردھ اور اُپگھات سے بھی اُسیطرح پھل کہے ارتھات جس برچھ آدِ استھان پر وہ شگن ہو جو اُسکی نشٹ بردھ ہوتی ہو تو شگن کا پھل شُبھ ہوتا ہے اور جو اُس استھان کی نشٹ نان ہوتی ہو تو اُس شگن کا پھل اشُبھ جانے -

क्षणतिथ्युडुवातार्कैर्देवदीप्तो यथोत्तरम् । क्रियादी-
प्तो गतिस्थानभावस्वरविचेष्टितैः ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥

۱۵- مہورت دیپت نچھتر دیپت تتھ دیپت پون دیپت اور سورج دیپت یہ پانچ

کے دیپت شگن دیو دیپت کہلاتے ہین اور یے پانچون اُترونر بلوان ہین اور گمن استھت بھاو
سور (آواز) اور چیشٹھا (قیافہ) اِنکے دیپت ہونے سے کریا دیپت ہوتی ہے یے دش پرکار دیکھے ہین

वृक्षाधेवप्रशान्तो ऽपिसौम्यस्तृणफलाशनः । मांसा ऽमे-
ध्याशनो रौद्रो विमिश्रो ऽन्नाशनः स्मृतः ॥१६॥ ॥

۱۶ - اِسی پرکار شانت شگن بھی مہورت تتھ آد کے بھید سے دش پرکار کے ہوتے ہین - جو وہ
شگن گھاس یا پھل کھانیوالا ہو تو شبھ اور جو مانس اور بشٹا آد اَپوتر بستُ کھانیوالا ہو تو
اشبھ اور جو اَنّ کھانیوالا ہو تو ملا ہوا پھل ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ ہوتا ہے

हर्म्यप्रासादमङ्गल्यमनोज्ञस्थानसंश्रिताः । श्रेष्ठा
मधुरसक्षीरफलपुष्पद्रुमेषु च ॥ १७ ॥ ॥ ॥

۱۷ - محل دیوتا آد کا پراساد براہمن گئو آد کے منگل استھان اور سُندر استھانون مین جو شگن
استھت ہون بغیر مٹھائی کے دُودھ سہت اور پھل پھول سہت برچھون پر جو شگن ہون وہ شبھ ہوتے ہین

स्वकाले गिरितोयस्था बलिनो द्युनिशाचराः । क्लीबस्त्री-
पुरुषाश्चैषां बलिनः स्युर्यथोत्तरम् ॥ १८ ॥ ॥ ॥

۱۸ - دن مین پھرنے والے جیو دن مین اور پربت (اُونچے استھان) پر استھت ہون اور
رات مین پھرنے والے جیو رات مین اور جل کے پاس استھت ہون تو بلوان ہوتے ہین
اور اِن جیوون مین نپنسک سے استری اور استری سے پُرش بلوان ہوتے ہین -

जवजातिबलस्थानहर्षसत्त्वस्वरान्विताः । स्वभू-
मावनुलोमाश्च तदूनाः स्युर्विवर्जिताः ॥ १९ ॥ ॥

۱۹ - بیگ جات بل استھان ہرکھ ستّو اور سور اِن کرکے یُکت اور اپنی بھوم مین انُلوم
ہوکر استھت جو شگن دینے والے جیو ہون تو بلوان شگن ہوتا ہے اور جو بیگ آد سے
رہت ہو تو وہ شگن نربل ہوتا ہے -

कुक्कुटेभपरिल्यश्च शिखिवञ्जुलछिक्कराः । बलि-
नः सिंहनादश्च कूटपूरी च पूर्वतः ॥ २० ॥ ॥

۲۰ - مُرغا ہاتھی پِرلی (نام پرند) مور بنجل (کھدر چنچ نام پرند) چھکر (ایک طرح کا ہرن)
سنگھ ناد (ایک طرح کا پرند) کوٹ پوری (کرایکا) یے سب پورب دِشا مین بلوان
ہوتے ہین -

क्रोष्टुकोलूकहारीतकाककोकर्क्षपिङ्गलाः । क-
पोतरुदिताक्रन्दक्रूरशब्दाश्च याम्यतः ॥ २१ ॥

۲۱- سرگال (سیار) الّو ہاریت (ہریل چڑیا) کوا چکرواک (چکوا) ریچھ پنگلا (نام پرند) کبوتر یے سب جیو اور رونا اکرند بڑی آواز دکھن دشا مین بلوان ہوتے ہین -

गोशशक्रौञ्चलोमाशहंसोत्क्रोशकपिंजलाः । बि-
डालोत्सववादित्रगीतहासाश्च वारुणाः ॥ २२ ॥

۲۲- گئو خرگوش کرونچ پنچھی لومڑی ہنس کرر پنچھی اُجلا تیتر بلّی یے سب جیو اور بواہ آدِ اُتسو باجا گیت اور ہنسی (خندہ) پچھم مین بلوان ہوتے ہین -

शतपत्रकुरङ्गाखुमृगैकशफकोकिलाः । चाष-
शल्यकपुण्याहघण्टाशंखरवा उदक् ॥ २३ ॥

۲۳- شت پتر (داربا گھاٹ پنچھی) ہرن چوہا مرگ گھوڑا آدِ ایک کھُر والے جیو کوکلا چاکھ (نیل کنٹھ پنچھی) شلّیاک (سیہہ) یے سب جیو اور پنّیاہ شبد (بید خوانی وغیرہ پاک آواز) گھنٹہ اور شنکھ کی آواز اُتّر مین بلوان ہوتے ہین -

न ग्राम्योऽरण्यगो ग्राह्यो नारण्यो ग्रामसंस्थितः । दि-
वाचरो न शार्वर्य्यां न च नक्तंचरो दिवा ॥ २४ ॥

۲۴- گانون مین رہنے والا شگن جنگل مین ہو تو اُسکو نہ لینا چاہیے اسیطرح جنگل مین رہنے والا شگن گانون مین ہو اور دِن مین پھرنے والا رات مین ہو اور رات مین پھرنے والا دِن مین ہو تو بھی اُسکو نہ لینا چاہیے -

द्वन्द्वरोगार्दितत्रस्ताः कलहामिषकाङ्क्षिणः । आ-
पगान्तरिता मत्ता न ग्राह्याः शकुनाः क्वचित् ॥ २५ ॥

۲۵- جو شگن کے جیو دو ارتھات استری پُرش کا جوڑا ہون بیماری سے دردمند ہون ڈرے ہوئے ہون لڑائی کرنیکی اِچھا رکھتے ہون ماس کھانیکی اِچھا رکھتے ہون ندی کے دوسرے کنارے پر ہون اور فصل کی خاصیت سے مست ہو رہے ہون تو اُنکے شگن بھی نہ لینا چاہیے -

रोहिताश्वाजबालेयकुरङ्गोष्ट्रमृगाः शशाः । निष्फ-
लाः शिशिरे ज्ञेया वसन्ते काककोकिलौ ॥ २६ ॥

۲۶ - روہت (ایک قسم کا ہرن)، گھوڑا، بکرا، گدھا، ہرن، اونٹ، مرگ اور شَشنک یے سب شِشِر رت مین مست ہوتے ہین اس سے ان دنون مین انکا شگن نِشپھل ہوتا ہے - اور بسنت رت مین کوا اور کوکلا کا شگن نِشپھل ہوتا ہے -

नतु भाद्रपदे ग्राह्याः सूकरश्च वृकादयः । शरद्यब्जा-
दगो क्रौञ्चाः श्रावणे हस्ति चातकौ ॥ २७ ॥ + ॥

۲۷ - سوٗر کتا بھیڑیا آدِ کے شگن کو بھادون مین نہ لینا چاہیے - شرد رت مین جل کے جیونکو کھانے والے بگلا آدِ کوؤ اور کرونچ پچھی اور ساون مین ہاتھی اور پپیہا انکے شگن کو نہ لینا چاہیے کیونکہ انکے شگن کا ان دنون مین کچھ پھل نہین ہوتا -

व्याघ्रर्क्षवानरद्वीपिमहिषाः सविलेशयाः । हेम-
न्ते निष्फला ज्ञेया बालाः सर्वे वि मानुषाः ॥ २८ ॥

۲۸ - شیر ریچھ بندر چیتا بھینسا بل مین رہنے والے جیو نیولا آدِ اور آدمیون کے بچون کے سوائے اور سب بچے ہیمنت رت مین نِشپھل ہوتے ہین -

ऐन्द्र्यानलदिशोर्मध्ये त्रिभागेषु व्यवस्थिताः । कौ-
शाध्यक्षानलाजीवितपो युक्ताः प्रदक्षिणम् ॥ २९ ॥

۲۹ - پورب اور اگن کون کے بیچ کے تین حصون مین پردچھن کرم سے کوشا دھیکش (خزانچی) اگن جیوی (سنار لہار آدِ) اور تپسوی یے تین رہتے ہین

शिल्पी भिक्षुर्विवस्त्रा स्त्री याम्यानलदिगन्तरे । परत-
श्चापि मातङ्ग गोपधर्मसमाश्रयाः ॥ ३० ॥ + ॥

۳۰ - اگن کون اور دکھن کے بیچ کے تین حصونمین سلسلہ سے کاریگر بھکھاری اور ننگی استری استھت ہین - دکھن اور نیرت کون کے بیچ کے تین حصونمین ہاتھی گوپال اور دھرماتما پرش استھت ہین -

नैर्ऋती वारुणी मध्ये प्रमदा सूति तस्कराः । शौण्डि-
कः शाकुनो हिंस्रो वायव्या पश्चिमान्तरे ॥ ३१ ॥ + ॥

۳۱ - نیرت اور پچھم کے بیچ کے تین حصون مین سلسلہ سے اُتم استری پرسوتا (زچا) استری اور چور استھت ہین - بائیبہ اور پچھم کے تین حصون مین کرم سے شونڈِک (کلال) شاکُن (پچھی مارنیوالے) اور ہنسا (جان کُشی) کرنیوالے استھت ہین -

विषघातकगोस्वामिकुहकज्ञास्ततः परम् । धन-
वान्नीक्षणीकश्च मालाकारः परं ततः ॥ ३२ ॥ ॥

۳۲ - ایشنیہ اور اُتر کے بیچ کے تین حصّون مین کرم سے بکھ سے مارنیوالا گؤونکا سوامی اور
اندر جال جاننے والا اِستھت ہین - اُتر اور ایشان کے بیچ کے تین حصّون مین دھنوان اور
دیوگیہ اور مالاکار (مالی) اِستھت ہین -

वैष्णवश्चरकश्चैव वाजिनारक्षणे रतः । एवं द्वात्रिं-
शतो भेदाः पूर्वदिग्भिः सहोदिताः ॥ ३३ ॥ ॥

۳۳ - ایشان اور پُورب کے بیچ کے تین حصّون مین کرم سے بیشنو چرک (نوّدھ جیبد) اور
گھوڑونکی رچھا کرنے والا اِستھت ہین - جو بیس بھید تو یہ ہوئے اور پُورب آد آٹھ
دِشاؤن کے آٹھ بھید ملاکر سب بتیس بھید کہے ہین -

राजा कुमारो नेता च दूतः श्रेष्ठी चरो द्विजः । गा-
जाध्यक्षश्च पूर्वाद्याः क्षत्रियाद्याश्चतुर्दिशम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - راجا راجکمار سیناپت (سپہ سالار) دُوت (ایلچی) شریشٹھی (سیٹھ) چر
(گُپت پُرش) براہمن اور ہاتھیونکا اَدھیکش (داروغہ) یہ پُورب آد آٹھ دشاؤن
مین جانے - اور پُورب آد چارون دِشاؤن مین چھتری بیس شودر اور براہمن جانے -

गच्छतस्तिष्ठतो वापि दिशि यस्यां व्यवस्थितः । वि-
रौति शकुनो वाच्यस्तद्दिग्जेन समागमः ॥ ३५ ॥

۳۵ - چلتے ہوئے کو اتھوا اِستھت پُرش کو ان اُوپر کہی ہوئی بتیس ۳۲ دِشاون کے حصّون مین
جس دِشا کے حصّے کے بیچ اِستھت شگن کا جیو شبد کرے اُسدن اُس دِشا مین جو پہلے
کوشادھیکش (مالک خزانہ) آدِ کہہ آئے ہین اُنسے سماگم (ملنا) ہوتا ہے -

भिन्नभैरवदीनार्त्तपरुषक्षामजर्जराः । स्वरा नि-
ष्टाः शुभाः शान्ता हृष्टप्रकृतिपूरिताः ॥ ३६ ॥

۳۶ - جو جیوون کے شبد (آواز) الگ الگ ڈرانیوالے دُکھی پیڑت رُوکھے جھام و
جرجر ہون وے شُبھ نہین ہوتے - اور جو شبد شانت ہون اور ہرکھ سہت ہون وتے شُبھ ہوتے ہین -

शिवाश्यामारला कुच्छुः पिङ्गला गृहगोधिका । सूक-
रीपरपुष्टाच पुंनामानश्च वामतः ॥ ३७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۷۔ سیرگالی (سیارنی) شیاما (یاکی) رلا (رالا) چھچھوندری چھپکلی سوکری (مادہ سور) کوکلا اور پرش نام جو پنچھی ہوں (یعنی مذکر) یے سب جاترا کرنیوالے پرش کے بائین طرف ہوں تو شبھ ہوتے ہیں یعنے اچھا پھل کرتے ہیں۔

स्त्रीसंज्ञा भास भषक कपि श्रीकर्ण छिक्कराः । शिखि-
श्रीकण्ठ पिप्पीक रुरु श्येनाश्च दक्षिणाः ॥ ३८ + ॥

۳۸۔ استری سنگیا والے (مونث) پنچھی بھاس پنچھی بھکھک بندر شری کرن پنچھی چھکر (ایک قسم کا ہرن) مور شری کنٹھ پنچھی پپیک پنچھی رورو مرگ اور باز یے سب داہنی طرف شبھ ہوتے ہیں

क्ष्वेडा स्फोडित पुण्याह गीत शङ्खाम्बुनिःस्वनाः । स-
तूर्याध्ययनाः पुंवत् स्त्रीवदन्या गिरः शुभाः ॥ ३९ ॥

۳۹۔ ٹکر شبد بھجا ٹھوکنے کا شبد پنیاہ باچن کا شبد (بید وغیرہ پڑھنے کی آواز) گیت سنکھ کا شبد جل کا شبد تُرہی کا شبد اور بید پاٹھ کا شبد پرش کی بھانت جاننے ارتھات یے سب بائین طرف ہوں تو اچھے ہوتے ہیں۔ اور اور شبد استری کی بھانت یعنے دکھن طرف شبھ ہوتے ہیں۔

ग्रामौ मध्यम षड्जौ तु गान्धारश्चेति शोभनाः । षड्-
ज मध्यम गान्धार ऋषभाश्च स्वरा हिताः ॥ ४० ॥ + ॥

۴۰۔ جاترا کے سمے مدھم کھرج اور گاندھار یے تین گرام شبھ ہوتے ہیں اور کھرج مدھم گاندھار اور رکھبھ یے چار سُر شبھ ہیں۔

कृतकीर्तन हृष्टेषु भारद्वाजाज बर्हिणः । धन्यान-
कुल चाषौ च सरटः पापदोऽग्रतः ॥ ४१ ॥ + ॥

۴۱۔ بھاردواج پنچھی بکرا مور نکل اور چاکھ پنچھی ان سبکا جاترا کے سمے شبد نام گرہن اور درشن شبھ ہے اور جو گرگٹ جاترا کے سمے آگے آوے تو اشبھ پھل کرتا ہے۔

जाहकाहि शश क्रोड गोधानां कीर्तनं शुभम् । रुत-
संदर्शनं नेष्टं प्रतीपं वानरर्क्षयोः ॥ ४२ ॥ + ॥ + ॥

۴۲۔ جاترا کے سمے جاہک سانپ خرگوش گودھا ، ورگوہ (نام جانور) انکا نام لینا شبھ ہے

سشبد اور درشن انکا شبھ نہین - بندر اور ریچھ کا شبد اور درشن شبھ اور نام لینا اشبھ ہوتا ہے -

मोजाः प्रदक्षिणंशस्ता मृगाः सनकुला एडजाः । चा-

षः सनकुली वामोभृगुराहाऽपराह्णतः ॥ ४३ ॥ + ॥

۴۳ - مرگ نکل اور پنچھی ایک تین پانچ آدِ یکھم (طاق) ہون اور بائین طرف سے آگے ہوکر داہنے طرف کو آوین تو شبھ ہوتے ہین اور نکل کے سنہت چاکھ پنچھی بائین کو آوین تو شبھ ہوتا ہے - بھرگ مُن کہتے ہین کہ چاکھ نکل بعد دوپہر دن کے بائین آوین تو شبھ ہوتے ہین دوپہر سے پہلے شبھ نہین ہوتے -

छिक्करः कूटपूरी च पिरली चाह्नि दक्षिणाः । श्वपस-

व्याः सदा शस्ता दंष्ट्रिणः सबिलेशयाः ॥ ४४ ॥ + ।

۴۴ - چھکر کوٹ پوری پرلی دن کے سمے داہنے آوین تو شبھ ہوتے ہین - داڑھ والے جیو گتہ سیار آدِ اور بل مین رہنے والے ساہی نکل آدِ بائین طرف شبھ ہوتے ہین -

श्रेष्ठे हयसिते प्राच्यां शव मांसे च दक्षिणे । कन्यका

दधिनी पश्चादुदग्गो विप्र साधवः ॥ ४५ ॥ + ॥ + ॥

۴۵ - گھوڑا اور اُجلے رنگ کی چیز پورب مین - مُردہ اور مانس دکھن مین - کنیا اور دہی پچھم مین اور گئو براہمن اور سادھو اُتر مین شبھ ہوتے ہین -

जालश्वचरणौ नेष्टौ प्रागयाम्यौ शस्त्र घातकौ । प-

श्चादासवषण्ढौ च खला सनहलान्युदक् ॥ ४६ ॥

۴۶ - جال سے جو مچھلی اور پنچھی آدِ پکڑین اور کتے سے جو ہرن آدِ مارین یہ دونون پرش پورب مین شبھ نہین ہوتے - شستر اور گھاتک پُرش دکھن مین - مدّ (شراب) اور نپنسک پچھم مین - دُشٹ پُرش آسن اور ہل اُتر مین اشبھ ہوتے ہین -

कर्म संगम युद्धेषु प्रवेशे नष्ट मार्गणे । यानव्यस्त

गता ग्राह्या विशेषश्चात्र वक्ष्यते ॥ ४७ ॥ + ॥ + ॥

۴۷ - کرم کسی بھائی بندھ آدِ سے ملنا جدھ گرہ پرویش کھوئی ہوئی چیز کا ڈھونڈھنا - ان سب باتون مین جاترا سے اُلٹے شگن لینا چاہیے یعنے جاترا مین جو شگن بائین شبھ کہا ہے وہ ان کامون مین داہنے طرف شبھ ہوتے ہین آدِ - اسمین جو کچھ بشیکھ ہے وہ بھی کہتے ہین -

दिगाग्रस्थानवद्ग्राह्याः कुरङ्गरुरुवानराः । अहस्य प्रथमेभागे चाषवंजुलकुक्कुटाः ॥ ४८ ॥ शर्वरीपश्चिमेभागे नप्तृकोलूकपिङ्गलाः । सर्व एव विपर्यस्ता ग्राह्याः सार्थेषु योषिताम् ॥ ४९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴۸ - دن کے سمے ہرن رُورُو مرگ اور بندر انکا شگن جاترا کی طرح ہی لینا چاہیے ارتھات الٹا (برخلاف) لیوے دن کے پہلے حصے مین چاکھ نجل اور مرغا کا شگن جاترا ہی کیطرح لیوے -

۴۹ - رات کے پچھلے حصے مین تیتر کا الّو اور پنگلا کا شگن جاترا ہی کی طرح دیکھے اور جو صرف عورتون ہی کا ساتھ ہو تو سب شگن اُلٹے ہی دیکھنے چاہیئن -

नृपसंदर्शने ग्राह्याः प्रवेशेपि प्रयाणवत् । गिर्यरण्यप्रवेशे च नदीनां चावगाहने ॥ ५० ॥ वामदक्षिणगौ शस्तौ यौ ततावग्रपृष्ठगौ । क्रियादीप्तौ विनाशाय यातुः परिघसंज्ञितौ ॥ ५१ ॥ तावेव तु यथाभागंप्रशांतरुतचेष्टितौ । शकुनौ शकुनद्वारसंज्ञितावर्थसिद्धये ॥ ५२ ॥

۵۰ - راجا کے درشن کے لیئے راجا کے گھر جانے کے سمے جاترا ہی کے برابر شگن دیکھنے چاہیئن پہاڑ اور جنگل مین جانے کے سمے اور ندی اُترنے کے سمے - ۵۱ - جاترا مین جو شگن بائین اور داہنے کہے ہین وے آگے اور پیچھے کی طرف ہون تو شبھ ہوتے ہین - جاترا کرنے والے پُرش کے دو شگن پرگھ سنگیا ہون ارتھات دونون طرف استھت ہون اور راؤ پرکی ہوئی ریت سے کریا دیپت ہون تو جاترا کرنیوالے کا ناش کرنیوالے ہوتے ہین - ۵۲ - اور وہی دونون شگن جتھا بھاگ ارتھات بائین طرف والا بائین طرف اور داہنے طرف والا داہنی طرف مین ہون اور شانت شبد اور چیشٹا سہت ہون تو وے شگن دوار سنگیک شگن جاترا کرنیوالے پُرش کا کام سدھ کرتے ہین

केचित्तु शकुनद्वारमिच्छन्त्युभयतः स्थितैः । शकुनैरेकजातीयैः शान्तचेष्टाविराविभिः ॥ ५३ ॥ + ॥

۵۳ - کوئی آچارج کہتے ہین کہ ایک ذات کے دو شگن شانت شبد اور چیشٹا کرکے جگت ہو کر جاترا کرنیوالے کے دونون طرف استھت ہون تو شگن دوار ہوتے ہین -

विसर्जयति यद्येक एकश्च प्रतिषेधति । स विरो-

धो । शुभो यातुर्ग्राह्यो वा बलवत्तरः ॥ ५४ ॥

۵۴- ایک شگن تو جاترا کی آگیا دیوے ارتھات شبھ ہو اور دوسرا شگن جاترا سے رُوکے ارتھات اشبھ ہو تو وہ جاترا کرنے والے کے لیے برُودھ سنگیا نام شگن اشبھ ہوتا ہے اتھوا اِن دونون مین جو بلوان ہو اُسکو لینا چاہیے -

पूर्वं प्रावेशिको भूत्वा पुनः प्रास्थानिको भवेत् । सु-

खेन सिद्धिमाचष्टे प्रवेशे तद्विपर्ययः ॥ ५५ ॥ + ॥

۵۵- پہلے شگن پراویشک ہو ارتھات پرویش کے سمے جیسا شبھ شگن کہا ہے ویسا ہو اور پیچھے وہی شگن پراستھانک ہو ارتھات جاترا کے سمے جیسا شبھ شگن کہا ہی ویسا ہو جاے تو جاترا کرنیوالونکو سُکھ سے کام سدھ ہوتا ہے پرویش کے سمے اِس سے اُلٹا ہو تو کام سدھ ہوتا ہے -

विसर्ज्य शकुनः पूर्वमएव निरुणद्धि चेत् । प्राह

यातुररेर्मृत्युं डमरं रोगमेव वा ॥ ५६ ॥ + ॥ + ॥

۵۶- جاترا کرنے کے سمے پہلے جو شبھ شگن ہو اور وہی شگن پھر اشبھ ہو جاے تو جاترا کرنیوالے پُرش کی موت دشمن کے ہاتھ سے ہو شستر کلہہ ہو رُوگ ہو یہ بات وہ شگن کہتا ہے -

अपसव्यास्तु शकुना दीप्ता भयनिवेदिनः । आर-

म्भे शकुनो दीप्तो वर्षान्त्तस्तद्भयङ्करः ॥ ५७ ॥ ॥

۵۷- اپسوچھن شگن ہون اور دیپت ہون تو بھے کو تبلاتے ہین - جس کام کے شروع مین دیپت شگن ہون تو برس کے بھیتر اُس کام مین بھے (خوف) کرتے ہین -

तिथिवाय्वर्क भस्थानचेष्टादीप्ता यथाक्रमम् । धन-

सैन्य बलाङ्गेष्ट कर्मणां स्युर्भयंकराः ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸- تتھ دیپت شگن دھن کو بھے کرتا ہے - بایو دیپت سینا کو ارک دیپت بل کو نچھتر دیپت انگ کو استھان دیپت اشٹ کو اور چیشٹا دیپت شگن کرم کو بھے کرتا ہے -

जीमूतध्वनिदीप्तेषु भयं भवति मारुतात् । उभयोः

संध्ययोर्दीप्ताः शस्त्रोद्भवभयंकराः ॥ ५९ ॥ + ॥ + ॥

۵۹- میگھون کے شبد کرکے دیپت شگن ہون تو پون (ہوا) سے ڈر ہوتا ہے اور جو دونون سندھیاؤن مین دیپت شگن ہون تو ہتھیار سے بھے کرتے ہین -

चिति केश कपालेषु मृत्यु बन्ध वधप्रदाः । कण्टकी काष्ठ भस्मस्थाः कलहायासदुःखदाः ॥ ६० ॥

अप्रसिद्धिं भयं वापि निःसाराश्म व्यवस्थिताः । कुर्वन्ति शकुनादीप्ताः शान्तायाप्यफलास्तु ते ॥ ६१ ॥

۶۰ - چتا کیش کپال کے اوپر اسقت شگن ہو تو کرم سے مرتیُ بندھن بدھ کرتا ہے - کانٹون والا برچھ کاٹھ اور بھسم کے اوپر اسقت شگن ہو تو کرم سے کلہ پرشرم اور دکھ کرتا ہے

۶۱ - نرسار پاکھان کے اوپر اسقت شگن ہو تو اپرسدھ اتھوا بھے کرتا ہے - یہ پھل دیپت شگنون کا کہا جو ان استھانون مین اسقت شانت شگن ہون تو تھوڑا پھل دینے والے ہوتے ہین -

असिद्धिसिद्धिदौ ज्ञेयौ निर्हारहारकारिणौ । स्थानाब्रुवन्व्रजेद्यात्रां शंसते त्वन्यथागमम् ॥ ६२ ॥

۶۲ - جیشٹا کرتا ہوا شگن کام سدھ نہین کرتا اور بھوجن کرتا ہوا شگن کام سدھ کرتا ہے - جہان بیٹھا ہو وہان سے شبد کرتا ہوا شگن جو چلا جاے تو جاترا کو کہتا ہے اور لوٹ کر پھر اسی استھان پر آجاے تو کسی کا آنا بتلاتا ہے -

कलहः स्वरदीप्तेषु स्थान दीप्तेषु विग्रहः । उच्चमादौ स्वरं कृत्वा नीचं पश्चाच्च मोषकृत् ॥ ६३ ॥

۶۳ - سور (آواز) کر کے دیپت شگن ہو تو کلہ اور استھان کر کے دیپت شگن ہو تو بگرہ ہوتا ہے پہلے اونچے آواز سے بول کر پھر نیچی آواز سے شگن بولے تو جاترا کرنیوالے کے چوری ہوتی ہے

एकस्थाने रुवन्दीप्तः सप्ताहाद्ग्रामघातकृत् । पुरदेशनरेन्द्राणां मृत्वर्षायनवत्सरात् ॥ ६४ ॥+॥+॥

۶۴ - دیپت شگن سب دن ایک استھان مین بولتا رہے تو سات دن مین گانون کا ناش کرتا ہے - دو مہینے مین نگر کا تین مہینے مین دیش کا اور بارہ مہینے مین راجا کا ناش کرتا ہے -

सर्वे दुर्भिक्षकर्तारः स्वजाति पिशिताशनाः । सर्पमूषक मार्जार पृथु रोम विवर्जिताः ॥ ६५ ॥+॥+॥

۶۵ - سانپ چوہا بلی اور مچھلیون کو چھوڑ کر اور سب جیو جو اپنی ذات کے جیو کا مانس (گوشت) کھانے لگین تو دربھچھ (قحط سالی) کرتے ہین -

परयोनिषु गच्छन्तो मैथुने देशनाशनाः । अन्यत्र वे-
सरोत्पत्ते र्नृणां चाजाति मैथुनात् ॥ ६६ ॥ + ॥ + ॥

۶۶- سب جیو دوسری ذات کی جون (فرج) مین میتھن (جماع) کرین تو دیش کا ناش کرتے ہین خچر کی پیدایش کو چھوڑکر اور آدمیون کے اور جانورون کے ساتھ جماع کو چھوڑکر- (یعنی خچر پیدا ہونے کے واسطے گھوڑی سے گدہے کا جماع ہوتا ہے اور آدمی بھی کامدیو سے پیڑت ہوکر گھوڑی وغیرہ سے کبھی کبھی جماع کرتا ہے) یے اُتپات نہین ہین-

बन्धघातभयानि स्युः पादोरुमस्तकातिगैः । अपशा-
प्यपिशितान्नादैर्वर्षमोपस्नतग्रहाः ॥ ६७ ॥ + ॥ + ॥

۶۷- پیرون کے پاس شگن آجاے تو بندھن- اُرُ کے پاس شگن آجاے تو گھات اور ماتھے کو شگن چھو جاے تو بھے ہوتا ہے- پانی پیتا ہوا شگن دیکھ پڑے تو پانی برساتا ہے گھاس کھاتا ہوا شگن ہو تو چوری کراتا ہے مانس کھاتا ہوا شگن ہو تو شریر مین گھاو کراتا ہے اور ان کھاتا ہوا شگن ہو تو گرہ ارتھات کسی بندھو سے سماگم (ملاقات) کراتا ہے-

क्रूरोग्रदोषदुष्टैश्च प्रधाननृपदूतकैः । चिरकालैश्च
दीप्ताद्यास्वागमो दिक्षु तन्नृणाम् ॥ ६८ ॥ + ॥ + ॥

۶۸- دیپت دشا مین شگن استھت ہو تو کسی دُشٹ کے ساتھ آدمی کا آنا ہو- دھومتا دشا مین شگن استھت ہو تو بہت بڑے دوش سے دُشٹ پُرش کے سہت آنا ہو- شانت دشا مین شگن استھت ہو تو پردھان راجا کا برت کہنے والے کے سہت پُرش کا آنا ہو- اور جو انگارتا دشا مین شگن استھت ہو تو بہت دیر کے ساتھ پُرش کا آگمن ہو-

सद्रव्यो बलवांश्च स्यात्तद्रव्यस्यागमो भवेत् । द्युतिमा-
न् विनतप्रेक्षी सौम्यो दारुणवृत्त कृत् ॥ ६९ ॥ + ॥ + ॥

۶۹- جو شگن کسی کھانیوالی چیز کے ساتھ ہو اور بلوان ہو تو اُسدن کچھ چیز لیکر منگھو کا آنا ہوتا ہے- سومیہ شگن بھی جو نیچے کو دیکھتا ہو تو دارُن برتانت کرتا ہے ارتھات جو آدمی وہ اُپدرو کرے-

विदिक्स्थः शकुनो दीप्तो वामस्थेनानुवाशितः । स्त्रि-
याः संग्रहणं प्राह तद्दिगाख्यातयोनितः ॥ ७० ॥ + ॥

۷۰- دیپت شگن بدشا مین استھت ہو اور بایین طرف مین دوسرا شگن اُسکے پیچھے شبد کرے

تو اُس دِشا مین پرسنّہ جسکا جنم ہے ایسے پرش سے اِستری کو پاتا ہے -

शान्तः पंचमदीप्तेन विरुतो विजयावहः । दिङ्नरा-
गमकारी वा दोषकृत्तद्विपर्यये ॥७१॥+॥+॥+॥

۷۱- شانت شگن ہو اور اس سے پانچوین دِشا مین اِہت دِیپت شگن اُسکے پیچھے شبد کرتا ہو تو بجے کرتا ہے یا اُس دِشا کے آدمی کا آنا ہوتا ہے اور اِسکے بپریت (برخلاف) ہو تو دوش کرتا ہے -

वामसव्यरुतो मध्यः प्राह स्वपरयोर्भयम् । मरणं क-
थयन्त्येते सर्वे समविराविणः ॥७२॥+॥+॥+॥

۷۲- مدھ کا شگن بائین طرف اِستھت شگن کرکے برت ہو اور داہنے بائین طرف کا شگن اُسکے پیچھے بولے تو اپنے پچھ سے بھے ہوتا ہے اور مدھ کا شگن دکھن طرف کے شگن کرکے برت ہو تو شترو سے بھے ہوتا ہے جو یہ تینون ایک ہی سمے مین بولین تو مرنے کو تبلاتے ہین -

वृक्षाग्रमध्यमूलेषु गजाश्वरथिकागमः । दीर्घोत्त-
मुषिताग्रेषु नरनौशिविकागमः ॥७३॥+

۷۳- برچھ کے سِرے بیچ اور جڑ مین شگن اِستھت ہو تو کرم سے ہاتھی گھوڑے رتھ پر چڑھے ہوئے شگن کا آنا ہوتا ہے اور جو لمبی چیز پر شگن ہو تو آدمی پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے - کمل آدر پر شگن ہو تو ناو پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے - اور لوک کٹی ہوئی چیز پر شگن بیٹھا ہو تو پالکی پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے -

शाकरेणोन्नतस्थे च छायास्थे छत्रसंयुतः । एकत्रि-
पंचसप्ताहात् पूर्वाद्यासन्तरा सु च ॥७४॥+॥+॥

۷۴ اونچے استھان پر شگن اِستھت ہو تو گاڑی پر چڑھا ہوا آدمی آتا ہے - سایہ مین شگن بیٹھا ہو تو چھتر لگائے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے پورب دِشا مین شگن اِستھت ہونے سے جو شبھ اشبھ پھل کسی کا آنا یا کسی سے مِلنا کہا یہ سب ایک دن مین ہوتا ہے - دکھن مین شگن اِستھت ہو تو اُسکا پھل تین دن مین - پچھم مین ہو تو پانچ دن مین - اُتّر مین شگن ہو تو سات دن مین اُسکا پھل ہوتا ہے اسیطرح اگنیے آدِ چار ون کونون مین اِستھت شگن کا پھل بھی کرم (بترتیب سلسلہ) سے ایک تین پانچ اور سات دن مین ہوتا ہے -

सुरपतिहुतवहयमनिर्ऋतिवरुणपवनेन्दुशंकराः ।

प्राच्यादीनां पतयो दिशः पुमांसोऽङ्गना विदिशः ॥ ७५॥

۷۵- پورب آد آٹھون دشاؤن کے کرم سے اندر اگن جم نرزت برن بایو سوم اور ایشیو یے آٹھ مالک ہین پورب آد چار دشا پرش ہین اور اگنیئے آد چار بدشا استری ہین -

तरुतालीविदलाऽम्बरसलिलजशरचर्मपट्टलेखाः स्युः।

द्वात्रिंशत्प्रविभक्ते दिक्चक्रे तेषु कार्याणि ॥ ७६ ॥

۷۶- بتیس بھاگ مین بٹے ہوئے دگ چکر مین شگن ہون تو کرم سے ترآد کے اوپر کا مونکا لیکھ ہوتا ہے - ارتھات پورب کے بھاگون مین شگن ہو تو برچھ کی توچا (پوست) پر اتھوا پتون پر شبھ اشبھ کام لکھا ہو - اگن کون مین شگن ہو تو تال پتر پر - دکھن مین شگن ہو تو بانس کے چھلکے آد پر - نیرت مین ہو تو کپڑے پر - پچھم مین ہو تو پانی سے پیدا کمل آد کے پتے پر - بایبیہ مین ہو تو سرکانڈ کے اوپر - اتر مین چمڑے کے اوپر - ایشان کون مین شگن استھت ہو تو پٹ (ریشمی) بستر (کپڑا) پر کام لکھا ہوا ہوتا ہے

व्यायामशिखिनिकूजितकलहाम्भोनिगडमन्त्रगोशब्दाः ॥

वर्णाश्च रक्तपीतककृष्णसिताः कोणगा मिश्राः ॥ ७७ ॥

۷۷- پورب مین جو شگن ہو اسکا شبھ اشبھ پھل کسرت کے استھان مین ہوتا ہے - اگن کون کے شگن کا پھل آگ کے پاس - دکھن کے شگن کا پھل نکوجت ارتھات کسی کا شبد سننے اسکے پاس ہوتا ہے - نیرت کے شگن کا پھل جھگڑے کے استھان مین - پچھم کے شگن کا پھل پانی کے پاس - بایبیہ کے شگن کا پھل نگڑ (جیلخانہ کی بیڑی آد) کے پاس - اتر کے شگن کا پھل بید پاٹھ کے استھان مین اور ایشان کونے کے شگن کا پھل گوئین جہان بولتی ہون اس استھان مین ہوتا ہے - لال پیلا کالا اجلا یے پورب آد چار دشاؤن کے رنگ ہین اور لال پیلا پیلا کالا کالا اجلا اور اجلا لال ملکر اگنیئے آد چارون بدشاؤن کے رنگ ہین -

चिह्नं ध्वजो दग्धमथ श्मशानं दरो जलं पर्वतयज्ञघोषाः। एतेषु

संयोगभयानि विद्यादन्यानि वा स्थानविकल्पितानि ॥ ७८ ॥

۷۸- دھوج اگن سے جلا اسمسان گپھا جل پربت جگیہ استھان اور گھوکھ (اہیرونکا محلہ) یے آٹھ پورب آد دشاؤنکے چنہ ہین پورب آد دشاؤن مین شگن ہونے سے ان استھانون مین سنجوگ اتھوا بھے ہوتا ہے اور بھی استھان بدھ سے جان لیوی ارتھات شبھ شگن کا پھل شبھ استھانین اور اشبھ کا پھل اشبھ استھانین ہوتا ہے یہ جانے -

स्त्रीणं विकल्पाद्दहती कुमारी व्यङ्गा विगन्धा त्वथ नीलवस्त्रा ।
कुस्त्री प्रदीर्घा विधवा च नाश्च संयोग चिन्ता परिवेदिकाः स्युः ॥७९॥

۷۹- استریون کے یہ استھان ہین کہ ایشان کون مین بڑی استری اور کماری اگن کون مین انگ ہین استری اور دُرگندھ والی استری نیرت کون مین نیلے بستر والی استری اور بُری استری بایبیہ کون مین لمبی استری اور بدھوا استری ہین جس دشا مین شگن ہو اُس دشا کی استری سے سنجوگ (ملنا) ہوتا ہے اتھوا وہ استری چنتا (فکر) اتپن کرتی ہے -

पृच्छास्तु रूप्य कनकातुरभामिनीनां पेया द्ययान मख-
गोकुल संश्रयाश्च । न्यग्रोध रक्त तरु रोध्र ककीच का-
ख्याश्चूत द्रुमाः खदिर बिल्व नगार्जुनाश्च ॥ ८० ॥ + ॥

इति सर्वशाकुने मिश्रकाध्यायः प्रथमः ॥ १ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां षडशीतितमोऽध्यायः ॥ ८६ ॥ + ॥

۸۰- پرشن کے سمے پورب آد دشاؤن مین شگن اُستھت ہو تو کرم سے چاندی سونا روگی استری کھانیکی چیز باہن یگ اور گئوون کے جھنڈ کی چنتا پرشن کرنیوالے پرش کو ہوتی ہے اور بڑ برچھ لال رنگ کا برچھ لودھ کا برچھ پولا بانس آم کا برچھ کتھے کا برچھ بیل کا برچھ اور ارجن برچھ یہ آٹھ برچھ آٹھ دشاؤن کے ہین ارتھات جس دشا مین شگن ہو اُس دشا کے برچھ کے نیچے سونے چاندی آدکا لابھ اتھوا ہان شگون کے موافق ہوتا ہے۔

(سب شگونون مین مشر اَدھیائے نام پہلا ادھیا سماپت ہوا-)

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیائے چھیاسی سماپت ہوا-

ادھیائے ستاسی

شگن انترچکر

ऐन्द्र्यादिदिशि शान्तायां विरुवन्नृपसंश्रितागमं वक्ति ।
शकुनः पूजालाभं मणिरत्न द्रव्य संप्राप्तिम् ॥ १ ॥ + ॥

۱۔ شانت پورب دشا مین شبد کرتا ہوا شگن راجا کے آسرے والے پُرش کا آنا کہتا ہے۔ اور پوجا کی پراپت اور من رتن اور سُبرن آد درتیہ کی پراپت کہتا ہے۔ شبھ شگن ہو تو پورا پھل مدھم ہو تو مدھم پھل اور اشبھ ہو تو کچھ پھل کرتا ہے۔

तदनन्तरदिशिकनकागमोभवेद्वाञ्छितार्थसिद्धिश्च।
ऋप्यायुधधनपूगफलागमस्तृतीयेभवेद्भागे ॥ २ ॥

۲۔ پورب دشا کے تین بھاگون مین پرتھم بھاگ کا پھل پہلے کہا دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو سونا ملتا ہے اور چاہا ہوا کام سدھ ہوتا ہے اور جو تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو شستر یعنے ہتھیار اور دھن (دولت) اور پُنگی پھل (سپاری) کی پراپت ہوتی ہے۔

स्निग्धद्विजस्यसंदर्शनंचतुर्थेतथाहिताग्नेश्च। को-
णेऽनुजीविभिक्षुप्रदर्शनंकनकलोहाप्तिः ॥ ३ ॥

۳۔ چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو اپنے پیارے براہمن کا درشن ہو اور اگن ہوتری کا درشن ہو۔ اگن کون مین شگن ہو تو اپت انُ جیوی (پالا ہوا) سیوک آد اور بھچھک (بھیکھ مانگنے والا فقیر) دیکھ پڑے اور سُبرن (سونا) اور لوہے کی پراپت ہو۔

याम्येनाद्येनृपपुत्रदर्शनंसिद्धिरविमतस्याप्तिः। पर-
तः स्त्रीधर्माप्तिः सर्षपयवलब्धिरप्युक्ता ॥ ४ ॥ + ॥

۴۔ دکھن دشا کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو راج پتر کا درشن ہوتا ہے کام سدھ اور اشٹ بستُ کی پراپت ہوتی ہے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو استری اور دھرم کی پراپت ہوتی ہے اور سرشون اور جَو کا لابھ بھی ہوتا ہے۔

कोणाच्चतुर्थखण्डेलब्धिर्द्रव्यस्यपूर्वनष्टस्य। यद्वा
तद्वाफलमपियाचायांप्राप्नुयाद्याता ॥ ५ ॥ + ॥

۵۔ کونے سے چوتھے کھنڈ مین شگن ہو تو پہلے کی گئی ہوئی چیز ملتی ہے اور جاترا کرنے والے پُرش کو تھوڑا بہت پھل ہوتا ہے۔

यात्रासिद्धिः समदक्षिणेनशिखिमाहिषकुक्कुटाप्तिश्च।
याम्याद्द्वितीयभागेचारणसंगः शुभंप्रीतिः ॥ ६ ॥

۶۔ سم دکھن بھاگ مین شگن ہو تو جاترا سدھ ہوتی ہے مور بھینسا اور مُرغا کا لابھ ہوتا ہے۔ دکھن سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو چارنون (نٹ ناچنے والے آد) کا سنگ ہو شبھ ہو اور پریت ہو۔

ऊर्ध्वं सिद्धिः कैवर्तेऽङ्गमोमीनतित्तिराद्याप्तिः । भग-
जितदर्शनं तत्परे च पक्वान्नफललब्धिः ॥ ७ ॥ + ॥

۷- تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو کام سدھ ہو کیوَرت (ملاح) سے ملنا ہو اور مچھلی تیتر آدی کی پراپت ہو- چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو سنیاسی کا درشن ہو اور پکوان اور پھل کا لابھ ہو-

नैर्ऋत्यां स्त्रीलाभस्तुरगालंकारदूतलेखाप्तिः । परतो-
ऽस्य चर्म तच्छिल्पिदर्शनं चर्ममयलब्धिः ॥ ८ ॥ + ॥

۸- نیرت کون مین شگن ہو تو استری کا لابھ ہو گھوڑا بھوکھن دوت اور لکھا ہوا انکی پراپت ہو- نیرت کے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو چمڑا اور چمار کا درشن ہو اور چمڑے سے بنی ہوئی وستُ کا لابھ ہو-

वानरभिक्षुश्रवणावलोकनं नैर्ऋताच्तृतीयांशे । फ-
लकुसुमदन्तघटितागमश्च कोणाच्चतुर्थांशे ॥ ९ ॥ + ॥

۹- نیرت سے تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو بندر بھکاری اور شرمن (گونگے فقیر) کا درشن ہو- نیرت کون سے چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو پھل پھول اور ہاتھی دانت کی بنی ہوئی چیز کی پراپت ہو-

वारुण्यामर्णवजातरत्नवैदूर्यमणिमयप्राप्तिः । पर-
तोऽतः शबरव्याधचौरसंगः पिशितलब्धिः ॥ १० ॥

۱۰- پچھم مین شگن ہو تو سمندر سے پیدا رتن بیڈورج (پنا) اور من جٹت پدارتھ کا لابھ ہو- پچھم سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بھیل بیادھ اور چور کا سنگ ہو اور مانس (گوشت) کا لابھ ہو-

परतोऽपि दर्शनं वानरोगिणां चन्दनागुरुप्राप्तिः । स्वा-
युधपुस्तकलब्धिस्तद्वृत्तिसमागमश्चोर्ध्वम् ॥ ११ ॥

۱۱- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بائی (روگ) کے بیمار سے دیدار ہو اور چندن اور اگر کا لابھ ہو- اِس سے بھی اگلے بھاگ مین شگن ہو تو ہتھیار اور پوتھی کا لابھ ہو اور ہتھیار اور پُستک برت کرنیوالون سے ملنا ہو-

वायव्ये फेनकचामरौर्णिकाप्तिः समेति कायस्थः । मृन्म-
यलाभोऽन्यस्मिन् वैतालिकडिण्डिभाण्डानाम् ॥ १२ ॥

۱۲- بایبیہ مین شگن ہو تو سمندر پھین مرچھل اور اون کی کپڑون کی پراپت ہو اور کایستھ کا درشن ہو- اگلے بھاگ مین شگن ہو تو مٹی سے بنی ہوئی چیز ملے اور بیتالک (راجاؤن کی استت پڑھنے والے) اور ڈنڈ بھانڈ کا درشن ہو- جسمین پٹہ مردنگ اور کرا نام باجے اکٹھا بجائے جاوین اُسکو ڈنڈ بھانڈ کہتے ہین-

वायव्याञ्च तृतीये मित्रेण समागमो धनप्राप्तिः । वस्त्राश्वाप्तिरतः परमिष्टसुहृत्संप्रयोगश्च ॥ १३ ॥

۱۳۔ بایبیہ کون سے تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو متر سے ملنا ہو اور دھن بھی پراپت ہو - اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو گھوڑا اور کپڑے کی پراپت ہو اور اشٹ متر سے ملنا ہو -

दधि तन्दुल लाजानां लब्धिरुदग्दर्शनं च विप्रस्य । अर्थावाप्तिरनन्तरमुपगच्छति सार्थवाहश्च ॥ १४ ॥

۱۴۔ اُتر دشا مین شگن ہو تو دہی چاول اور دھان کی کھیل ملے اور براہمن کا درشن ہو - اُتر کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کی پراپت ہو اور بیاپاری کا درشن ہو -

वेश्यावटुदाससमागमः परे शुष्कपुष्पफललब्धिः । अत ऊर्ध्वं चित्रकारस्य दर्शनं चित्रवस्त्राप्तिः ॥ १५ ॥

۱۵۔ اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بیسوا بالک اور داس سے ملنا ہو اور سوکھے ہوئے پھول اور پھل ملین اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو تصویر بنانیوالے کا درشن ہو اور رنگین کپڑا (چھینٹ آد) کا لابھ ہو -

ऐशान्यां देवलकोपसंगमो धान्यरत्नपशुलब्धिः । प्राक्प्रथमे वस्त्राप्तिः समागमश्चापि बन्धक्या ॥ १६ ॥

۱۶۔ ایشان کون مین شگن ہو تو دیوتا کے پوجاری سے ملنا ہو اناج رتن اور پشو کا لابھ ہو - پورب دشا کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو کپڑا ملے اور بیبھچارنی (زناکار) استری سے ملنا ہو -

रजकेन समायोगो जलजद्रव्यागमश्च परतोऽतः । हस्त्युपजीविसमाजश्चास्मात्हस्त्यश्वलब्धिश्च ॥ १७ ॥

۱۷۔ اس سے اگلے بھاگ (حصہ) مین شگن ہو تو رجک (دھوبی) سے سماگم (ملاقات) ہو اور پانی سے پیدا ہوئی چیزونکا لابھ ہو - اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو ہاتھی سے جیوکا (رزق) کرنے والے سے ملنا ہو اور ہاتھی اور گھوڑے کا لابھ ہو -

द्वात्रिंशत्प्रविभक्तं दिक्चक्रं वास्तुबन्धनेऽप्युक्तम् । अरनाभिस्थैरन्तःफलानि नवधा विकल्प्यानि ॥ १८ ॥

۱۸۔ دِگ چکر کے بتیس بھاگ کیے یے بھاگ باستُ کے اُدھیاے مین بھی کہے ہین اسکے بیچ مین

آٹھ اَر اور ایک نابھ مان کر انکھیچ ہوئے شگن کے پھل نو پرکار سے بچارنے چاہئین اب وے پھل کہتے ہین -

नाभिस्थेबन्धुसुहृत्समागमस्तुष्टिरुत्तमा भवति । प्रा-
क्पट्टवस्त्रागमस्त्वरे नृपतिसंयोगः ॥१९॥ + ॥

۱۹- نابھ مین استھت شگن ہو تو بندھو اور مترون سے ملنا ہوتا ہے اور اُتم تُشٹ ہو پورب بھاگ کے اَر کے اوپر شگن استھت ہو تو لال ریشم کا کپڑا ملتا ہے اور راجا سے ملنا ہوتا ہے -

आग्नेये कौलिकतक्षपारिकर्माश्वसूतसंयोगः । ल-
ब्धिश्च तत्कृतानां द्रव्याणामश्वलब्धिर्वा ॥२०॥+॥

۲۰- اگن کون کے اَر کے اوپر شگن ہو تو جولاہہ کھاتی کاریگر گھوڑا اور سارتھی انکا ملنا ہوتا ہے اور جولاہے آدکے بنائے ہوئے کپڑے کا لابھ ہوتا ہے اتھوا گھوڑے کا لابھ ہوتا ہے -

नेमीभागं बुद्ध्वा नाभीभागं च दक्षिणे योऽरः । धार्मि-
कजनसंयोगस्तत्र भवेद्धर्मलाभश्च ॥२१॥+॥+॥

۲۱- نیم بھاگ (چکر کی پردھ) اور نابھ بھاگ (چکر کا بیچ) کو جانکر دکھن مین جو اَر ہے اُسکے اوپر شگن ہو تو دھرماتما لوگون سے ملنا ہو اور دھرم کا لابھ ہو -

उस्राक्रीडककापालिकागमो नैर्ऋते समुद्दिष्टः । वृ-
षभस्य चात्र लब्धिर्माषकुलत्थाद्यमशनं च ॥२२॥

۲۲- نیرت مین شگن ہو تو گئو تماشا کرنیوالا کاپالک انسے ملنا ہوتا ہے - بیل کا لابھ ہوتا ہے اور اُرد اور کُلتھی کا بھوجن ملتا ہے -

अपरस्यां दिशि योऽरस्तत्रासक्तिः कृषीवलैर्भवति ।
सामुद्रद्रव्यमसारकाचफलमद्यलब्धिश्च ॥२३॥

۲۳- پچھم دشا کے اَر کے اوپر شگن ہو تو کھیتی کرنیوالون سے سماگم ہو اور سمندر سے پیدا ہوئے رتن مسار (ایک پرکار کا منی) کانچ پھل اور مد (شراب) کا لابھ ہو -

भारवहतक्षभिक्षुकसंदर्शनमपिचवायुदिक्संस्थे ।
तिलककुसुमस्यलब्धिः सनागपुन्नागकुसुमस्य ॥२४॥

۲۴- بایبیہ کون کے اَر کے اوپر شگن ہو تو بوجھ اٹھانے والا کھاتی اور بھکھاری انکا ملنا ہو اور تلک برچھ کے پُشپ ناگ پُشپ اور پُنّاگ پُشپ کا لابھ ہو -

कौबेर्यां दिशि शकुनः शान्तायां वित्तलाभमाख्याति ।
भागवतेन समागममाचष्टे पीतवस्त्रैश्च ॥ २५ ॥ + ॥

۲۵- شانت اُتّر دِشا کے ارکے اُوپر شگن ہو تو دھن کے لابھ کو کہتا ہے اور بیشنو کے ساتھ ملنا اور پیلے رنگ کے کپڑون کے ساتھ ملنا ہوتا ہے -

ऐशाने व्रतयुक्तावनितासंदर्शनं समुपयाति । लब्धि-
श्च परिज्ञेया कृष्णायोवस्त्रघण्टानाम् ॥ २६ ॥ + ॥

۲۶- ایشان کون کے ارکے اُوپر شگن ہو تو برتی استری دکھی پڑتی ہے اور لوہا کالا کپڑا اور بجانیکا گھنٹہ ملتا ہے -

याम्येऽंशे पश्चाद् द्विषट्त्रिसप्ताष्टमेषु मध्यफ-
ला । सौम्ये न्च द्वितीये शेषेष्वतिशोभना यात्रा ॥ २७ ॥
अभ्यन्तरे तु नाभ्यां शुभफलदा भवति षट्सु चारेषु । वा-
यव्यानैर्ऋतयोरुभयोः क्लेशावहा यात्रा ॥ २८ ॥ + ॥

۲۷- دکھن دِشا کے اشٹم انش مین پچھم مین نیرت کون سے لیکر دوسرے چھٹے تیسرے ساتوین اور آٹھوین اشٹم انش مین اور اُتّر مین دوسرے اشٹم انش مین شانت شگن ہو تو جاترا مدھ پھل کھاتی ہے ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ جاترا ہوتی ہے اور باقی کے بھاگون مین شگن ہو تو بہت شبھ جاترا ہوتی ہے - ۲۸- بیچ مین نابھ کے چھ ارون پر شگن ہو تو شبھ پھل دینے والی جاترا ہوتی ہے اور بایبیہ اور نیرت کون مین ارکے اوپر شگن ہو تو کلیش دینے والی جاترا ہوتی ہے -

शान्तासु दिक्षु फलमिदमुक्तं दीप्तास्वतोऽभिधास्यामि
ऐन्द्र्यां भयं नरेन्द्रात् समागमश्चैव शत्रूणाम् ॥ २९ ॥ + ॥

۲۹- یہ پھل شانت دِشاؤنکا کہا اب دِیپتا دِشا کا پھل کہتے ہین - پورب دِشا مین شگن ہو تو راجا سے بھے (خوف) ہو اور شترؤن سے سماگم (ملاقات) ہو -

तदनन्तरदिशि नाशः कनकस्य भयं सुवर्णकाराणाम् ।
अर्थक्षयस्तृतीये कलहः शास्त्रप्रकोपश्च ॥ ३० ॥ + ॥

۳۰- پورب کے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو سُبرن (سونا) کا ناش ہو اور سناروں سے بھے ہو تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا چھے کلہ (لڑائی) اور شستر کوپ (جدھ) ہو -

अग्निभयं च चतुर्थे भयमाग्नेये च भवति चौरेभ्यः ।

कोणादपि द्वितीये धनक्षयो नृप सुत विनाशः ॥ ३१ ॥

۳۱- پورب کے چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو آگ کا ڈر ہوتا ہے - اگن کون مین شگن ہو تو چور سے ڈر ہوتا ہے اور اگن کون سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا چھے اور راج پتر کا مرنا ہوتا ہے -

प्रमदागर्भ विनाशस्तृतीय भागे भवेच्चतुर्थे च । हैरण्य-

ककारुकयोः प्रध्वंसः शास्त्र कोपश्च ॥ ३२ ॥+॥+॥

۳۲- اگن کون سے تیسرے بھاگ مین شگن اہت ہو تو استری کے گربھ کا ناش ہو - اور چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو سنار آدِ کارگرون کا ناش ہو اور شستر کوپ (ارتھات جدم) ہو -

अथ पंचमे नृप भयं मारी मृत दर्शनं च वक्तव्यम् । ष-

ष्ठे तु भयं ज्ञेयं गान्धर्वाणां सडोम्बानाम् ॥ ३३ ॥+॥

۳۳- پانچوین بھاگ مین شگن ہو تو راجا سے ڈر ہو اور مری سے مرے ہوئے پرش کا درشن ہو چھٹے بھاگ مین شگن ہو تو گانے والے اور ڈوم سے ڈر ہوتا ہے -

धीवर शाकुनिकानां सप्तम भागे भयं भवति दीप्ते । भो-

जन विघात उक्तो निर्ग्रन्थ भयं च तत्परतः ॥ ३४ ॥+॥

۳۴- ساتوین بھاگ مین دیپت شگن ہو تو مچھلی مار اور پنچھی مارنیوالے سے ڈر ہو - آٹھوین بھاگ مین شگن ہو تو بھوجن کا ناش کہا ہے اور نرگرنتھ (جاہل) سے ڈر ہوتا ہے -

कलहो नैर्ऋत भागे रक्तस्रावोऽथ शास्त्र कोपश्च । अ-

पराधे चर्मकृतं विनश्यते चर्मकार भयम् ॥ ३५ ॥

۳۵- نیرت کون مین شگن ہو تو لڑائی ہو لہو بہے اور سنگرام ہو - پچھم کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو چمڑے سے بنی ہوئی چیز کا ناش ہو اور چمار سے ڈر ہو -

तदनन्तरे परिव्राट् छ्रमण भयं तत्परे त्वनशन भयम् ।

वृष्टिभयं वारुण्यां श्व तस्कराणां भयं परतः ॥ ३६ ॥

۳۶- پچھم کے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو سنیاسی اور شرمن (بودھ مت کے فقیر) سے ڈر ہو اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو اپباس سے ڈر ہو - پچھم مین شگن ہو تو برکھا کا ڈر ہو اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو کتے اور چورون سے ڈر ہو -

वायुग्रस्त विनाशः परे परे शास्त्र पुस्त वार्ता नाम् ।

कोणेपुस्तकनाशः परेविषस्तेन वायुभयम् ॥३७॥

۳۷- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بائی کی بیماری سے دُکھی پُرش کی موت ہو- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو ہتھیار اور پتنگ سے جیوکا (رازق) کرنے والونسے ڈر ہو- بایبیہ کون مین شگن ہو تو پتنگ کا ناش ہو- دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو بکھ اور اُس سے بایو کا ڈر ہو-

परतो विन्नविनाशो मित्रैः सह विग्रहश्च विज्ञेयः। त-
स्यासन्ने ऽश्ववधोभयमपिच पुरोधसः प्रोक्तम् ॥३८॥

۳۸- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا ناش ہو اور مترون سے لڑائی ہو- اُس سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو گھوڑا مر جاے اور پُروہت کو ڈر ہو-

गोहरणशस्त्रघातावुदक्परे सार्थघातधननाशौ। आ-
सन्नेच श्वभयं व्रात्यद्विजदासगणिकानाम् ॥३९॥

۳۹ اُتر مین شگن ہو تو گئؤ ونکا ہرن (گم ہو جانا) ہو اور ہتھیار لگے- اُس سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو سارتھ کا ناش ہو اور دھن کا بھی ناش ہو- اُسکے پاس کے بھاگ مین شگن ہو تو کتّونکا ڈر ہو اور براتیہ (بڑوا جسکا جنیؤ نہوا ہو) دوج (براہمن چھتری بیش) اور بیشیا (پتُریا) سے بھے (خوف) ہو- جس براہمن کا اُپنین آدِ سنسکار نہون اُسکو براتیہ کہتے ہین -

ऐशानस्यासन्ने चित्राम्बरचित्रकृद्भयं प्रोक्तम्। ऐ-
शानेत्वग्निभयं दूषणमप्युत्तमस्त्रीणाम् ॥४०॥+॥

۴۰- ایشان کون کے پاس شگن ہو تو چیتر (بیل بوٹہ دار) بستر اور چیتر بنانے والے سے ڈر ہو- ایشان کون مین شگن ہو تو آگ کا ڈر ہو اور اُتّم استری کو دوش لگے-

प्राक्स्यैवासन्ने दुःखोत्पत्तिः स्त्रिया विनाशश्च। भय-
मूर्ध्वं रजकानां विज्ञेयं काच्छिकानांच ॥४१॥+॥

۴۱- پورب دشا کے ایشان کون کے پاس شگن ہو تو دُکھ پیدا ہو اور استری مر جا- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو دھوبی اور کاچھی سے ڈر ہو-

हस्त्यारोहभयंस्याद्द्विरदविनाशश्चमण्डलसमाप्तौ।
अभ्यन्तरेतुदीप्ते पत्नीमरणंध्रुवंपूर्वे ॥४२॥+॥+॥

۴۲- بتّیس بھاگون مین بٹے ہوئے دِگ چکر کی سماپت پر شگن ہو تو ہاتھی والے سے ڈر ہو

اور ہاتھی مرجاے - بیچ مین پوُرب کے اَرے کے اُوپر شگن ہو تو بھارجا (زوجہ) مرجاے -

शस्त्रानलप्रकोपावाग्नेयेवाजिमरणंशिल्पिभयम्।या-
म्येधर्मविनाशःपरेऽन्यवस्कन्दचौरधूर्तवधः ॥४३॥
अपरेतुकर्मिणांभयमथकोणेचानिलेखरोष्ट्रवधः।अत्रै-
वमनुष्याणांविशूचिकाविषभयंभवति ॥४४॥ उदगर्थ-
विप्रपीडादिश्यैशान्यान्तुचित्तसंतापः। ग्रामीणगोप-
पीडाचतत्रनाभ्यांतथात्मवधः ॥४५॥ + ॥ + ॥ + ॥

इतिसर्वशाकुनेऽन्तरचक्रंनामद्वितीयोऽध्यायः२॥

इतिश्रीवराहमिहिरकृतौबृहत्संहितायांस-
प्ताशीतितमोऽध्यायः ॥८७॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴۳- اگن کون کے اَرے کے اُوپر دیپت شگن ہو تو شستر کوپ (حملہ) اور اگن کوپ ہو - گھوڑا مرجاے اور کاریگرون سے ڈر ہو - دکھن مین شگن ہو تو دھرم کا ناش ہو - نیرت کون مین شگن ہو تو اگن اور سکند (قزاق) چور اور دھورت (فریبی) اِنسے مارا جاے - ۴۴ پچھم بھاگ مین اَرے کے اُوپر دیپت شگن ہو تو کام کرنیوالون سے ڈر ہو - بایبیہ کون کے اَرے کے اُوپر شگن ہو تو گدہے اور اونٹ مرجاین اور اِسی کون مین شگن ہونے سے بشوچکا (ہیضہ) اور زہر سے بھی ڈر ہوتا ہے - ۴۵- اُتر دشا مین شگن ہو تو دھن کا ناش اور براہمنون کو کلیش ہو - ایشان کون مین شگن ہو تو مَن کو سنتاپ ہوگا نون والون سے اور گوپالون سے کلیش ہو - اور جو نابھ پر دیپت شگن ہو تو جاترا کرنے والے ہی کی موت ہو -

(سرب شگن مین انتر چکر نام دوسرا ادھیاے سماپت ہوا -)

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے ستاسی سماپت ہوا

ادھیاے اٹھاسی

شگن - برت ادھیاے

श्यामास्येनमशब्दवंजुलशिखिश्रीकर्णचक्राह्वयाश्चापाडी-

रकखंजरीटकशुकध्वांक्षाः कपोतास्त्रयः। भारद्वाजकुलालकु-
कुटखराहारीतगृध्रौकपिः फेण्टः कुक्कुटपूर्णकूटचटका प्रोक्ता दिवासंचराः ॥१॥

۱- پونگی مینا ستنگھن بنجل مور شری کرن چکوا چاکھ اندیرک کھنجن طوطا کوا تین طرح کے کبوتر بھاردواج کلال مرغا گدہا ہاریت گدھ بندر پھینٹ پنچھی کلکٹ کرایکا اور چڑیک یے سب جیو دن مین پھرنے والے کہے ہین -

लोमाशिकापिंगलछिप्पिकाख्यौ वल्गुल्युलूकौ शशकश्च रात्रौ। सर्वे स्वकालोत्क्रमचारिणः स्युर्देशस्य नाशाय नृपान्तदा वा ॥२॥+॥

۲- لومڑی پنگلا چھپک پنچھی بگلا الو اور خرگوش یے سب جیو رات مین پھرنے والے ہین جو یے جیو اپنے کال کو چھوڑکر پھرنے لگین ارتھات دن مین پھرنے والے جیو رات کو اور رات کے پھرنے والے جیو دن کو پھرنے لگین تو دیش کا ناش ہو یا راجا مر جاے -

हयनरभुजगोष्ट्रद्वीपिसिंहर्क्षगोधावृकनकुलकुरङ्गश्वा-
जगोव्याघ्रहंसाः। पृषतमृगशृगालश्वाविदाख्यान्यपु-
ष्टा द्युनिशमपि विडालः सारसः सूकरश्च ॥३॥+॥+॥

۳- گھوڑا آدمی سانپ اونٹ چیتا سنگھ ریچھ گوہ بھیڑیا نکل ہرن کتہ بکرا گئو باگھ ہنس پرکھت مرگ سیار ساہی کوئل بلی سارس اور شور یے سب جیو رات و دونین بھی پھرتے ہین -

भषकूटपूरिकखककरायिकाः पूर्णकूटसंज्ञाः स्युः। ना-
मान्युलूकचेट्याः पिङ्गलिका पेचिका हक्का ॥४॥ पोतकीच
श्यामा वञ्जुलकः कीर्त्यते खदिरचंचुः। छुच्छुन्दरी नृप-
सुता वालेयो गर्दभः प्रोक्तः ॥५॥ स्रोतस्त डागभेदी कपु-
त्रकः कलहकारिका चरला। भृङ्गारश्च वाशति निशि
भूमौ ह्युं गुलशरीरा ॥६॥ दुर्बलिको भाण्डीकः प्राच्या-
नां दक्षिणः प्रशस्तोऽसौ। छिक्कारो मृगजातिः कृकवाकुः
कुक्कुटः प्रोक्तः ॥७॥ गर्ता कुक्कुटकस्य प्रथितं तु कुलाल-
कुक्कुटो नाम। गृहगोधिकेति संज्ञा विज्ञेया कुड्यमत्स्यस्य
॥८॥ दिव्योधन्वन उक्तः क्रोडः स्यात्सूकरोऽथ गौरुस्रा। श्वासा-

रमेयउक्तौज्ञात्याचटिकाचसूकरिका ॥९॥ एवंदेशेदेशे
तद्विद्भ्यः समुपलभ्य नामानि । शकुनरुत ज्ञानार्थंशा
स्त्रे संचिन्त्य धीज्यानि ॥ १० ॥+॥+॥+॥+॥ + ॥ + ॥ + ॥+॥

۴ - بیوہار کے لیے کئی جیوؤن کے نام اَنتر کہتے ہین - بھکھو کوشٹ پوری کروک اور کرایکا یے پورن کوٹ پنچھی کہلاتے ہین - بنگلا بھکا ہنگا یے نام اُتو چیٹی (کوجری) کے ہین - ۵ - پوتکی نام شیاما چڑیا کا ہے - بنجل پنچھی کو کھد رتیج کہتے ہین - چھچھوندری کو بزپشتا کہتے ہین - بانے نام گدھے کا ہے - ۶ - سُرو تو بھیدی تڑاک بھیدی ایک مِشترک کلمہ کارک یے سب نام رُلا کے ہین اس رُلا کا شر برد وانگل کا ہوتا ہے - ۷ - اور یہ زمین کے اوپر رات کے وقت بھرنگار کی طرح بولتی ہے - بھانڈیک کا نام دُربلک ہے وہ پورب دیش کے آدمیون کے داہنے آوے تو شُبھ ہوتا ہے ارتھات اور ونکو بائین طرف شُبھ ہے - چھکار ایک طرح کا ہرن ہے - کرک واک نام مُرغے کا ہے - ۸ - گرتا گُنگٹ کو کلال گُنگٹ کہتے ہین - گرہ گودھکا نام چھپکلی کا ہے - ۹ - دِبّیہ کو دھنون کہتے ہین کروڈ نام سُور کا ہے - اُسرا گنجو کو کہتے ہین - کُتّے کو سا رمیک کہتے ہین - جات کرکے چٹکا کو سُوکری (مادہ خوک) کہتے ہین - ۱۰ - اس پرکار دیش دیش مین شگن کے جاننے والون سے جیوون کے نام جانکر شگن کا شبد جاننے کے لیے بچار کر شاستر مین انکا کھوج کرے -

वञ्जुलकरुतंतित्तिडितिदीप्तमथकिल्किलीतितत्पूर्ण
म । श्येनशुकगृध्रकङ्काः प्रकृतेरन्यस्वरादीप्ताः ॥ ११॥

۱۱ - بنجل کا شبد تیتر کا ایسا ہو تو دیپت ہوتا ہے اور کلکلی ایسا ہو تو پورن ارتھات شُبھ ہوتا ہے - باز طوطا گدھ اور کنک پنچھی یے جیا نت (ہر روز) بولتے ہین اس سے اور طرح کا شبد بولین تو انکا سُور (آواز) دیپت یعنی بُرا ہوتا ہے -

धानासनशय्यानिलयनंकपोतस्य सद्मविशनंवा । अ-
शुभप्रदंनराणांजातिविभेदेनकालोऽन्यः ॥ १२॥ आ-
पाण्डुरस्यवर्षाच्चित्रकपोतस्यचैवषण्मासान् । कुंकु-
मधूम्रस्य फलंसद्यः पाकंकपोतस्य ॥ १३ ॥+॥+॥

۱۲ - سواری چوکی اور چارپائی کے اوپر کبوتر بیٹھے یا گھر کے اندر چلا جاوے تو آدمیونکو اشُبھ ہوتا ہے - کبوتر کے پھل کا اور کال ذات بھید سے بچار کرے ۱۳ اسفید رنگ کے کبوتر کا پھل ایک برس

چیتر برن (یعنی کبوتر) کے کبوتر کا پھل جلد بیٹے مین اور کلم کیطرح دھوین کا ایسا رنگ کبوتر کا ہو تو اسکا پھل جلدی بیٹے اسی دن ہوتا ہے۔

चिचिदिति शब्दः पूर्णः श्यामाः शूलि शूलितिच धन्याः।
चच्चेतिच दीप्तः स्यात्स्व प्रियलाभाय चिक्चिगिति ॥ १४ ॥

۱۴۔ شیاما کا چیٹ یہ شبد پورا ہوتا ہے۔ شول شول ایسا شبد شبھ ہی۔ چچ ایسا شبد دیپت ہی اور چک چک ایسا شبد شیاما بولے تو جانو کہ یہ اپنے پت سے ملنا چاہتی ہے۔

हारीतस्य तु शब्दो गुंगु पूर्णः परे प्रदीप्ताः स्युः । स्वर
वैचित्र्यं सर्वं भारद्वाज्याः शुभं प्रोक्तम ॥ १५ ॥

۱۵۔ ہاریت کا گنگ گنہ ایسا شبد پورا ہوتا ہے اور سب طرح کے ہاریت کے شبد دیپت ہین۔ بھاردواجی پنچھی جتنے پرکار کے شبد بولین سب شبھ ہی ہوتے ہین۔

किष्किषि शब्दः पूर्णः करायिकायाः शुभः कहकहेति ।
क्षेमाय केवलं करकरेति न त्वर्थसिद्धिः करः ॥ १६ ॥
कोटुक्लीति क्षेम्यः स्वरः कटुक्लीति रुष्ट्यैतस्याः । इष्ट
फल : कोटि किलीति च दीप्तः खलु गुक्लतः शब्दः ॥ १७ ॥

۱۶۔ کرایکا کا کش کش ایسا شبد پورا ہوتا ہے۔ کہہ کہہ ایسا شبد شبھ ہوتا ہی۔ کرکر ایسا شبد کیول (صرف) کشل کے لیئے ہوتا ہی کچھ کام سدھ نہین کرتا۔ ۱۷۔ کوٹکلی یہ شبد کشل کرتا ہے۔ کٹکلی ایسا شبد کرایکا بولے تو برکھا ہوتی ہے۔ کوٹ کلی یہ شبد نسپھل ہوتا ہی اور گو ایسا شبد کرایکا کا دیپت ہوتا ہی۔

शस्तं वामे दर्शनं रिव्यकस्य सिद्धिर्ज्ञेया हस्तमात्रोच्छ्रितस्य
तस्मिन्ने वप्रोन्नतस्थे शरीराद्धात्रीवश्यं सागरान्ताऽभ्युपैति १८

۱۸۔ بائین طرف دٹیبک کا درشن ہو تو شبھ ہوتا ہے اور وہ دٹیبک ایک ہاتھ اونچا اٹھا ہو تو کام سدھ ہوتا ہے اور اسی بائین طرف مین دٹیبک جو جاترا کرنیوالے کے شریر سے اونچا ہو کر استھت ہو تو سمدر تک پرتھوی اسکے بس ہو جاتی ہے۔

फणिनोऽभिमुखागमोऽरिसंगं कथयति बन्धवधात्ययं च यातुः।
श्रपथवासमुपैति सव्यभागानन समिद्धे कुशलोगमागमे च ॥ १९ ॥

۱۹۔ جاترا کرنے والے کے سامنے سانپ آوے تو دشمن سے سنگم (ملاقات) ہوتی ہے۔

یا جاترا کرنے والے کے بائیں طرف سے سانپ آوے تو وہ بھی گمن اور آگمن (آنے جانے) میں کام سدھ کرنے کے سمرتھ نہیں ہے ارتھات شبھ نہیں ہے -

पद्मेषु मूर्धसु च वाजिगजोरगाणां राज्यप्रदः कुशल-
कृच्छुचिशाद्वलेषु । भस्मास्थिकाष्ठतुषकेशतृणेषु
दुःखं दृष्टः करोति खलु खंजनकोऽब्दमेकम् ॥ २० ॥

۲۰- کمل پُشپ کے اوپر یا ہاتھی یا گھوڑے یا سانپ کے مستک کے اوپر کھنجن (کھڑ ریچہ) بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو راج دیتا ہے اور پوتر استھان میں اور ہری دوب کے اوپر بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو کشل کرتا ہے - راکھ ہڈی کاٹھ بھوسی بال اور گھاس کے اوپر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو ایک برس تک دکھی رکھتا ہے ارتھات اشبھ ہے -

किलिकिल्किति तरिस्वनः शान्तः शस्तफलोऽन्यथा परः ।
शशको निशि वामपार्श्वगो वाशां शस्तफलो निगद्यते ॥ २१ ॥

۲۱- تیتر کا کل کل یہ شبد شانت ہے اور جاترا کرنے والے کو شبھ پھل کرتا ہے اسکو چھوڑ کر اور شبد تیتر کا دیپت ہوتا ہے اور اشبھ ہوتا ہے رات کے سمے بائیں طرف خرگوش آوے اور شبد کرے تو شبھ کہا ہے -

किलिकिलिविरुतं कपेः प्रदीप्तं न शुभफलप्रदमुद्दिशन्ति यातुः । शु-
भमपि कथयन्ति चुग्लुशब्दं कपिसदृशं च कुलालकुक्कुटस्य ॥ २२ ॥

۲۲- بندر کا کل کل ایسا شبد دیپت ہوتا ہے وہ جاترا کرنے والے کو شبھ پھل نہیں دیتا اور بندر کا چگلو ایسا شبد شبھ کہا ہے - بندر کے شبد کے سمان ہی کلال مرغا کا شبد جانو -

पूर्णाननः कृमिपतङ्गपिपीलिकाद्यैश्चाषः प्रदक्षिणमुपै-
ति नरस्य यस्य । खे स्वस्तिकं यदि करोत्यथ वा यियासो
स्तस्यार्थलाभमचिरात्सुमहत्करोति ॥ २३ ॥ + ॥ + ॥

۲۳- کیڑے پتنگ چیونٹی آدے جسکا مکھ بھرا ہوا ایسا چاکھ پکھی (نیل کنٹھ) جب جاترا کرنے والے پُرش کے داہنے آوے اتھوا جس جاترا کرنے والے کے اوپر آکاش میں اڑتا ہوا چاکھ پکھی سوستک بناوے اس جاترا کرنے والے منشیہ کو جلدی بہت دھن کا لابھ کراتا ہے -

चाषस्य काकेन विरुध्यतः स्यात् पराजयो दक्षिणभागगस्य ।
वधः प्रयातस्य तदा नरस्य विपर्यये तस्य जयः प्रदिष्टः ॥ २४ ॥

۲۴ - کوّے کے ساتھ دکھن طرف مین استھت ہوکر نیل کنٹھ لڑتا ہو اور وہ ہار جاوے تو اُس سے جاترا کرنیوالے آدمی کی موت ہوتی ہے - اور جو نیل کنٹھ اُتّر طرف مین ہوکر کوّے سے جیت جاوے تو اُس سے جاترا کرنے والے کی جے (فتح) ہوتی ہے -

केकेति पूर्णकुरवं यदि वामपार्श्वे चाषः करोति विरुतं ज-
यकृत्तदा स्यात् । कक्केति तस्य विरुतं न शिवाय दीप्तं सं-
दर्शनं शुभदमस्य सदैव यातुः ॥ २५ ॥ ॥ ॥ ॥

۲۵ - نیل کنٹھ بائین طرف مین کیکے یہ شبد کرے اتھوا کرایکا کے سمان کش کش اور کہہ کہہ یہ شبد کرے تو جاترا کرنے والے کی جے کرتا ہے - کر کر یہ شبد نیل کنٹھ کا دیپت ہے اسلیئے شُبھ نہین ہے - جاترا کرنیوالے کو نیل کنٹھ کا درشن ہمیشہ ہی شُبھ ہے -

खण्डीरकष्टीति रुतेन पूर्णष्टिट्टिट्टि शब्देन तु दीप्त उक्तः । फि-
ण्टः शुभो दक्षिणभागसंस्थो न वा शिवे तस्य रुतो विशेषः २६

۲۶ - انڈیرک تی ایسا شبد بولے تو پُورن اور ٹٹ ٹٹ ایسا شبد بولے تو دیپت کہا ہے پھینٹ جاترا کرنیوالیکے دکھن طرف مین ہو تو شُبھ ہوتا ہے - پھینٹ کے شبد مین کچھ بشیکھ پھل نہین کہا ہے -

श्रीकर्णरुतं तु दक्षिणे कक्केति शुभं प्रकीर्तितम् । मध्यं खलु
चिक्चिकीति यच्छेषं सर्वे स्मृतान्ति निष्फलम् ॥ २७ ॥

۲۷ - شری کرن کا کو کو کو ایسا شبد جاترا کرنیوالے کے دکھن بھاگ مین ہو تو شُبھ ہوتا ہے - چک چکی ایسا شبد مدھم ہے اسکو چھوڑ کر اور سب طرح کے شبد شری کرن کے نشپھل ہوتے ہین -

दुर्बलेरपि चिरल्विरिल्विति प्रोक्तनिष्फलं दहि वामतः ।
वामतश्च यदि दक्षिणं व्रजेत् कार्यसिद्धिमचिरेण यच्छति ॥ २८ ॥

۲۸ - بھانڈیک بائین طرف مین چرل برلب ایسا شبد بولے تو چاہا ہوا پھل دیتا ہے - جو جاترا کرنیوالے پُرش کے بائین طرف سے داہنے طرف آجاوے تو جلد کام سدّھ کرتا ہے -

चिक्चिकि वाशितमेव तु कृत्वा दक्षिणभागमुपैति च वामात् ।
क्षेमकृदेव न साधयतेऽर्थान् व्यत्ययगं बधबन्धभयाय ॥ २९ ॥

۲۹ - وہ بھانڈیک چک چک ایسا شبد کرکے بائین طرف سے داہنے کو آوے تو کیول (صرف) کُشل کرتا ہے کام سدّھ نہین کرتا اور جو داہنے سے بائین آوے تو موت قید اور ڈر کرتا ہے -

कृकेति च सारिकाकृतं त्रैरेवाप्यभयाविरीतिया। साव-
त्तियियासतोऽचिरान्नरेभ्यः क्षतजस्य विसृतिम् ॥ ३० ॥

۳۰ - جو سارکا (مینا) کرک یا ترے ترے ایسا شبد نربھے ہوکر جلدی بولے وہ یہ کہتی ہے
کہ جاترا کرنے والے پرش کے شریر سے جلدی لہو بہے گا -

फेण्टकस्य वामतश्चिरिल्विरिल्विति स्वनः। शोभनो
निगद्यते प्रदीप्त उच्यते परः ॥ ३१ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۱ - پھینک بائیں بھاگ میں چرلو برلو - ایسا شبد کرے تو شبھ کہا ہے اسکے سوائے اور شبد بولے تو دیپت ہوتا ہے

श्रेष्ठं खरस्य स्वनमुशन्ति वाममोकारशब्देन हितं च यातुः।
अतः परं गर्दभनादितं यत् सर्वाश्रयं तत्प्रवदन्ति दीप्तम् ॥ ३२ ॥

۳۲ - جاترا کرنیوالے پرش کے بائیں طرف گدھا ایک استھان میں کھڑا ہو تو شبھ ہوتا ہے - اور مو ایسا شبد
بولے تو جاترا کرنیوالے کے لیے اچھا ہے اسکے سوائے اور سب پرکار کے شبد گدہے کے دیپت ہیں -

आकारराबी समृगः कुरङ्गश्चोकारराबी एष तश्च पूर्णः। येऽन्ये
स्वरास्ते कथिताः प्रदीप्ताः पूर्णाः शुभाः पापफलाः प्रदीप्ताः ॥ ३३ ॥

۳۳ - مرگ اور کرنگ آ ایسا شبد کریں اور پرشت مرگ آو ایسا شبد کرے تو کام پورن ہوتا ہے
انکے سوائے اور شبد دیپت کہے ہیں - پورے سور (آواز) شبھ ہوتے ہیں اور دیپت سور اشبھ ہیں -

भीता रुवन्ति कुकुकुकिति ताम्रचूडास्त्वन्यानि रुतानि
भयदान्यपराणि रात्रौ। स्वस्थैः स्वभावविरुतानि निशा-
वसाने ताराणि राष्ट्रपुरपार्थिववृद्धिदानि ॥ ३४ ॥ + ॥

۳۴ - مرغے رات کے وقت ڈرے ہوئے ہوکر کُک کُک ایسا شبد کرتے ہیں ان شبدونکو
چھوڑکر مرغوں کے اور شبد بھئے (ڈر) دینے والے ہیں - جو مرغا سُچت ہوکر صبح کے وقت اونچی آواز
سے اپنی معمولی بولی بولے تو وہ راج نگر اور راجا کی برِدّھ (ترقی) کرتا ہے -

नानाविधानि विरुतानि हि छिप्पिकायास्तस्याः शुभा कु-
लुकुलुर्न शुभास्तु शेषाः। यातुर्विडालविरुतं न शुभं सदैव
गोस्तु क्षुतं मरणमेव करोति यातुः ॥ ३५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۵ - چھپکا انیک پرکار کے شبد کرتی ہے پرنت اسکا کل کل ایسا شبد شبھ ہے اور شبد

کوئی بھی شبھ نہیں - جاترا کرنیوالیکو بلّی کا شبد کبھی بھی شبھ نہیں - گھُگّی جھنیک جاترا کرنیوالیکی موت ہی کرتی ہے

हुंहुंगुग्लुगिति प्रियामभिलषन् क्रोशत्युलूको मुदा पूर्णः
स्यात्कुलुकुल्लुशब्दमपि च ज्ञेयं सदा किस्किसि । विज्ञेयः क-
लहो यदा बलबलं तस्यासकृद्भाषितं दोषायैव टटट्टटे-
ति निनदः शेषाः प्रदीप्ताः स्वराः ॥ ३६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۶ - اُلّو اپنی مادہ کو چاہتا ہوا خوشی سے ہُنک ہُنک گُک گُک ایسا شبد بولتا ہے - کُرل یہ شبد اُلّو کا پورا ہے اور کِس کِس شبد سدا وِدِیت ہے جو اُلّو بار بار بل بل ایسا شبد بولے تو لڑائی جانو - ٹٹ ٹٹ ایسا شبد اُلّو بولے تو دوش کے لیے ہوتا ہے اُلّو کے اور سب شبد دیپت ہیں -

सारसकूजितमिष्टफलं तद्युगपद्विरुतं मिथुनस्य ।
एकरुतं न शुभं यदि वा स्यादेकरुते प्रतिरौति चिरेण ॥ ३७ ॥

۳۷ - سارس کا جوڑا دونون ایکبار ہی شبد کرین تو دونون کا وہ اکٹھا بولنا منوکامنا پوری کرنیوالا ہوتا ہے - جو ایک ہی سارس بولے اُسکا جوڑا نہ بولے یا ایک بولنے کے بعد دوسرا دیر کو بولے تو شبھ نہین

चिरिल्विरिल्विति स्वनैः शुभं करोति पिंगला । अ-
तोऽपरे तु ये स्वराः प्रदीप्तसंज्ञकास्तु ते ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۸ - پنگلا جو چرلب برلب ایسا شبد بولے تو شبھ کرتی ہے اسکے سوا اور سب شبد پنگلا کے دیپت ہین ارتھات اچھے نہیں ہوتے -

इशि विरुतं गमनप्रतिषेधि कुशुकुशु चेत्कलहं करोति । अ-
भिमतकार्यगतिं च यथा सा कथयति तं च विधिं कथयामि ॥ ३९ ॥

۳۹ - پنگلا کا اِشِ ایسا شبد جاترا کو روکتا ہے ارتھات ایسا شبد پنگلا کرے تو جاترا نکرنا چاہیے جو کُش کُش ایسا شبد پنگلا بولے تو لڑائی کرتی ہے - وہ پنگلا جس بدھ کے کرنے سے منوکامنا پوری ہونے یا نہونے کو کہتی ہے اُس بدھ کو کہتے ہین -

दिनान्तसन्ध्यासमये निवासमागम्य तस्याः प्रवसेच्च वृक्षम् ।
देवान्समभ्यर्च्य पितामहादीन्नवाम्बरैस्तं च तरुं सुगन्धैः ॥ ४० ॥
एको निशीथेऽनलदिक्स्थितश्च दिव्येन रैस्तां शपथैर्नियोज्य । पृ-
च्छेद्यथाचिन्तितमर्थमेवमनेन मन्त्रेण यथा शृणोति ॥ ४१ ॥

۴۰ - شام کے جس برچھ مین پنگلا رہتی ہو اس برچھ کے پاس جاکر پوتر (پاک) ہوکر برہما آدی دیوتا پوجن کرے نیا کپڑا اور کیسر کستوری آدی سگندھ والی چیزون سے اس برچھ کا پوجن کرے -

۴۱ - پھر آدھی رات کے وقت اکیلا اس برچھ سے اگنی کون کی طرف کھڑا ہوکر دیوتا ؤنکی قسم اور دنیا کی قسم پنگلا کو دے کر اس منتر کو پڑھکر اپنا منورتھ پنگلا سے پوچھے - منتر ایسے سور (آواز) سے پڑھنا چاہیے کہ جسمین پنگلا سن لیوے - اب منتر کہتے ہین

विद्धि भद्रे मयायत्त्वमिममर्थं प्रचोदिता । कल्याणि सर्ववचसां वेदित्री त्वं प्रकीर्त्यसे ॥ ४२ ॥ आपृच्छे द्यग मिष्यामि वेदितश्च पुनस्त्वहम् । प्रातरागम्य पृच्छेत्वामाग्नेयीं दिशिमाश्रितः ॥ ४३ ॥ प्रचोदयाम्यहं यत्त्वां तन्मे व्याख्यातुमर्हसि । स्वचेष्टितेन कल्याणि यथावेद्मि निराकुलम् ॥ ४४ ॥

۴۲-۴۳-۴۴ - یے سب منتر پڑھکر پنگلا سے اپنا منورتھ پوچھے -

इत्येवमुक्ते तरुमूर्धगाया श्चिरिल्विरिल्वीति रुते ऽर्थसिद्धिः । अन्त्याकुलत्वं दिशिकारशब्दे कुचाकुचेत्येवमुदाहृते वा ॥ ४५ ॥

अव्याकृप्रदाने पिहितार्थसिद्धिः पूर्वोक्तदिक्चक्रफलैरथान्यत् । वाच्यं फलं चोत्तम मध्य नीच शाखास्थितायां वरमध्यनीचम् ॥ ४६ ॥

۴۵ - اسطرح منتر پڑھنے کے بعد برچھ کے اوپر استھت پنگلا جو چرلب رلب ایسا شبد کرے تو کام سدّھ ہوتا ہے - دِش کار ایسا شبد. اتھوا کچا کچ ایسا شبد پنگلا بولے تو بیاکلی ہوتی ہے

۴۶ - جو کچھ بھی شبد پنگلا نکرے چپ رہے تو بھی منو کامنا سدّھ ہوتی ہے اور پیشکیہ پھل اوپر کے ہوئے بتیس دِگ بھاگون کے انسار جانے - اُتّم شاکھا (شاخ) کے اوپر پنگلا بیٹھی ہو تو اُتّم پھل کرتی ہے اور جو مدّھم شاکھا پر بیٹھی ہو تو مدّھم پھل اور نیچ شاکھا پر پنگلا بیٹھی ہو تو نیچ پھل کرتی ہے -

दिङ्मण्डलेऽभ्यन्तरबाह्यभागे फलानि विद्याद्गृहगोधिकायाः । छुच्छुन्दरी चिच्चिडितिप्रदीप्ता पूर्णा तु सा निन्तिडितिस्वनेन ॥ ४७ ॥

इति सर्वशाकुने विरुताध्यायस्तृतीयः ॥ ३ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामष्टाशीतितमोऽध्यायः ॥ ८८ ॥ ॥

۴۷ - چھپکلی کا پھل ۔ نتیش بھاگون مین بٹے ہوئے دِگ چکر اور ادھم بھاگ کے انسار (موافق)
جانے ارتھات جو شانت دِشا مین استھت چھپکلی مدھر شبد بولے تو شبھ ہوتا ہی اور دیپت دِشا مین استھت
ہو کر دیپت ہی شبد کرے تو اشبھ جانے ۔ چھچھوندری جو چیچ چڑ ایسا شبد بولے تو دیپت
ارتھات اشبھ ہوتا ہے اور جو تِت تِڑ ایسا شبد بولے تو پورن ارتھات شبھ ہوتا ہے ۔

(سب شگن مین برت نام تیسرا ادھیاے سماپت ہوا ۔)

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیا اٹھاسی سماپت ہوا

ادھیاے ۸۹ نواسی

شوا شگن ۔

नृतुरगकरिकुम्भपर्याणसक्षीरवृक्षेष्टकासंचयच्छत्रश-
य्यासनोलूखलानि ध्वजं चामरं शाद्वलं पुष्पितं वा प्रदेशं य-
दा श्वाऽवमूत्र्याऽग्रतो याति यातुस्तदा कार्यसिद्धिर्भवेदार्द्र-
के गोमये मृष्टभोज्यागमः शुष्कसंमूत्रणे शुष्कमन्नं गुडो मो-
दका वाप्तिरेवाऽथवा । अथ विषतरुकण्टकी काष्ठपाषा-
ण शुष्कद्रुमास्थिश्मशानानि मूत्र्याऽवहत्याऽथवा यायि-
नोऽग्रेसरोऽनिष्टमाख्याति शय्याकुलालादिभाण्डान्यभु-
क्तान्यभिन्नानि वा मूत्रयन् कन्यकादोषकृद्भुज्यमाना-
नि चेद्दुष्टतां तद्गृहिण्यास्तथा स्यादुपानत्फलं गोस्तु संमूत्र-
णे वर्णजः संकरः । गगनमुख उपानहं संप्रगृह्योपतिष्ठे-
द्यदा स्यात्तदा सिद्धये मांसपूर्णाननेऽर्थाप्तिरार्द्रेण चास्थ्ना
शुभं साग्न्यलातेन शुष्केण चास्थ्ना गृहीतेन मृत्युः प्रशा-
न्तोल्मुकेनाऽभिघातोऽथ पुंसः शिरोहस्तपादादि वक्त्रे भु-
वो ह्यागमो वस्त्रचीरादिभिर्व्यापदः केचिदाहुः सवस्त्रे शु-
भम् । प्रविशति तु गृहं सशुष्कास्थिवक्त्रे प्रधानस्य त-
स्मिन्वधः शृंखलाशीर्णवल्लीवरत्रादि वा बन्धनं चोप-

गृह्योपतिष्ठेद्यदास्यात्तदाबन्धनंलेढिपादौविधुन्वनस्व-
कर्णावुपर्याक्रमंश्चापिविघ्नाययातुर्विरोधेविरोधस्तथा
स्वाङ्गकण्डूयनेस्यात्स्वयंश्चोर्ध्वपादःसदादोषकृत्॥१॥

۱- آدمی گھوڑا ہاتھی گھڑا پریان (گھوڑے آدکی) برگد آدِ دُودھ والے برچھ اینٹون کا ڈھیر چھتری چارپائی چوکی اُوکھلی جھنڈی مُرجھل ہری دُوب چکٹ اُشتھل اتھوا پھولون سے جکٹ استھان اِنین سے کسی کے اُوپر پیشاب کرکے کُتّہ جو جاترا کرنیوالے کے سامنے سے چلا جاے تو کام سدّھ ہوتا ہے- گیلے گوبر کے اُوپر پیشاب کرکے چلے تو میٹھا بھوجن ملتا ہے اور جو سُوکھے گوبر کے اُوپر پیشاب کرکے کُتّہ جاترا کرنیوالے کے آگے چلے تو سُوکھا اَنّ گڑ اتھوا لڈو ہی ملتے ہین- جو بِکھ والے برچھ (کُچلا آدِ) کانٹے والا برچھ کاٹھ پتھر سُوکھا ہوا برچھ ہڈی مرگھٹ اِنمین سے کسی پر پیشاب کرکے یا پیرُون سے اِنکو رَوند کر کُتّہ جاترا کرنیوالے پُرش کے آگے چلے تو اشبھ کو بتلاتا ہے- چارپائی کُمھار آدِ کے بنائے ہوئے نئے اور نہین ٹوٹے ہوئے برتنون پر جو کُتّہ پیشاب کرے تو کنّیا کو دُوش لگتا ہے- اور جو کام مین لائے ہوے (پُرانے) برتنون پر پیشاب کرے تو جاترا کرنے والے پُرش کی استری کو دوش لگتا ہے- نئے جُوتے کا بھی یہی پھل ہے ارتھات جو نئے جُوتے پر پیشاب کرے تو کنّیا کو اور پُرانے جوتے پر پیشاب کرے تو جاترا کرنیوالے کی استری کو دُوشت کرتا ہے- اور جو گئو کے اُوپر کُتّہ پیشاب کرکے جاترا کرنیوالے کے آگے چلے تو برن سنکر (دوغلا) کی اُتپتّ (پیدایش) کرتا ہے- مُکھ مین جوتا اُٹھاکر آکاش کی اور مُکھ کرکے جاترا کرنیوالے کے پاس جو کُتّہ کھڑا ہو تو کام سدّھ ہوتا ہے- مانس (گوشت) سے مُکھ بھر کے پاس کھڑا ہو تو دھن پراپت ہوتا ہے- گیلی ہڈی مُکھ مین لیکر آوے تو شبھ ہوتا ہے- جلتی ہوئی لکڑی یا سُوکھی ہڈی مُکھ مین لیکر کُتّہ آوے تو جاترا کرنیوالے کی موت ہوتی ہے- بجھی ہوئی جلی لکڑی مُکھ مین لیکر آوے تو اُپدرو (فساد) ہوتا ہے- پُرش کے ہاتھ پیر آدِ انگ مُکھ مین اُٹھالاوے تو زمین کا لابھ ہوتا ہے کپڑا یا کپڑے کا ٹکڑا آدِ مُکھ مین لیکر آوے تو بپت ہوتی ہے- کوئی اچارج کہتے ہین کہ جو کُتّہ کپڑا مُکھ مین لیکر آوے تو شبھ ہوتا ہے- سُوکھی ہڈّی مُکھ مین لیکر کُتّہ گھر مین چلا آوے تو اُس گھر مین مُکھیا پُرش کی موت ہوتی ہے- لوہے کی سانکل (بیڑی) سُوکھی بیل برترا (چمڑے کی بدھی) آدِ مُکھ مین لیکر جو کُتّہ جاترا کرنے والے کے پاس آوے تو بندھن (قید) ہوتا ہے- جو کُتّہ جاترا کرنیوالے کے پیر چاٹے یا کان پھٹ پھٹاتا ہوا اُوپر آوے تو جاترا کرنیوالیکو بگھن (خلل) ہوتا ہے

جو راہ کو روک کر کتّا بیٹھے تو برودھ (نا اتفاقی) کراتا ہے اور جو اپنا انگ کھجلاوے تو بھی
جاترا کرنے والے کو برودھ کرتا ہے - جو کتّا اوپر کو پیر کرے تو سدا دوش کرتا ہے -

सूर्योदयेऽर्काभिमुखो विरौति ग्रामस्य मध्ये यदि सारमेयः।
एको यदा वा बहवः समेताः शंसंति चैवाधिपमन्यमाशु ॥२॥

۲- ایک یا بہت سے کتّے اکٹھے ہوکر سورج اُدے کے سمے گانون کے بیچ سورج کی طرف
مکھ کرکے روویں تو جلد ہی گانون کا مالک دوسرا ہوتا ہے -

सूर्योन्मुखः श्वाऽनलदिक्स्थितश्च चौराऽनलत्रासकरोऽचिरेण ।
मध्याह्नकालेऽनलमृत्युशंसी सशोणितः स्यात्कलहोऽपराह्णे ॥३॥

۳- اگن کون مین کھڑا ہوکر کتّا سورج کی طرف مُنہ کرکے رووے تو جلد ہی چوروں سے
اور آگ سے ڈر ہوتا ہے - دوپہر کے وقت سورج کی طرف مُنہ کرکے کتّا رووے تو آگ کا ڈر
اور موت کو کہتا ہے - دوپہر کے بعد سورج کیطرف مُنہ کرکے رووے تو ایسی لڑائی ہو کہ جسمین خون بہے

रुवन्दिनेशाभिमुखोऽस्तकाले कृषीवलानां भयमाशु दत्ते प्र
दोषकालेऽनलदिङ्मुखश्च रुदन्भयं मारुततस्करोत्थम् ॥ ४॥

۴- سورج استت کے سمے سورج کی اور مکھ کرکے کتّا رووے تو جلد ہی کھیتی کرنیوالوں کو
بھے (ڈر) دیتا ہے شام کے وقت اگن کون کی طرف مُنہ کرکے کتّا رووے تو ہوا اور چور سے ڈر ہوتا ہے

उदङ्मुखश्चापि निशार्धकाले विप्रव्यथां गोहरणं च शास्ति ।
निशावसाने शिवदिङ्मुखश्च कन्याभिदूषाऽनलगर्भपातान् ॥५॥

۵- آدھی رات کے وقت اُتّر کی طرف مُنہ کرکے کتّا رووے تو براہمنوں کو اور گئوونکا ہرن کہتا ہے
رات کے آخری وقت مین ایشان کونے کی طرف مُنہ کرکے کتّا رووے تو کنیا کو دوشن عیب ۱۲
اور آگ لگنے کا خوف اور استریون کا گربھ پات (اسقاط حمل) ہو یہ کہتا ہے -

उच्चैः स्वराः स्युस्तृणकूटसंस्थाः प्रासादवेश्मोत्तमसंस्थिता वा । व
र्षासु वृष्टिं कथयन्ति तीव्रामन्यत्र मृत्युं दहनं रुजश्च ॥ ६॥ ७॥

۶- گھاس پھوس کے ڈھیر پر یا پراساد (مندر) یا اُتّم گھر کے اوپر کتّا اونچی آواز سے بولے تو برکھا رُت مین بڑی برکھا
کہتا ہے جو برکھا رُت کے سوا اور کسی رُت مین بولے تو موت آگ اور بیماری سے خوف ہو -

प्रावृट्कालेऽवग्रहेऽम्भोऽवगाह्य प्रत्यावर्तै रेचकैश्चाप्यभीक्ष्णम्

त्याधुन्वन्तोवापिवन्तश्चतोयं दृष्टिं कुर्वन्त्यन्नरेखाद्धाहात् ७

۷۔ برکھارت مین برکھا کا ابھاو (نہونا) ہورہا ہواس سمے کُتّہ جل کے بیچ پرویش کرکے بارمبار پرتیاوَرت ریچکون کو کرے اتھوا جل کو کمپاتے ہوئے (تھرتھرا نا اور کانپنا) جل پیوے تو بارہ دن کے بھیتر برکھا ہو جاتی ہے۔ ایک پارشو (کروٹ) کو بدل کر پھر کروٹ کرکے اسی پارشو پر ہونا پرتیاورت ریچک کہلاتا ہے۔

द्वारे शिरो न्यस्य वहिः शरीरं रोरूयते श्वा गृहिणीं विलोक्य । रो-
गप्रदः स्यादथ मन्दिरान्तर्बहिर्मुखः शंसति बन्धकीं ताम् ॥ ८ ॥

۸۔ گھر کے دروازے کی چوکھٹ پر اپنا سر اور باہر سب بدن رکھکر گھر کے مالک کی استری کی طرف دیکھکر جو کُتّہ رووے تو اسکو روگ ہوتا ہے۔ اور گھر کے اندر سا بدن اور باہر مکھ کرکے رووے تو وہ استری بھچارنی (زناکار) ہے یہ کہتا ہے۔

कुड्यमुत्किरति वेश्म नोपदा तत्र खानकभयं भवेत्तदा । गोष्ठ
मुत्किरति गोग्रहं वदेद्धान्यलब्धिमपि धान्यभूमिषु ॥ ९ ॥

۹۔ گھر کی دیوار کو کُتّہ کھودے تو سینده (نقب) لگانے والے چور کا ڈر ہوتا ہے اور جو گوشٹھ (گئوون کے رہنے کے استھان) کو کھودے تو گئووین کھو جاوین اناج جہان ہوتا ہے اس استھان کو کھودے تو اناج کا لابھ کہنا چاہیے۔

एकेनाक्ष्णा साश्रुणा दीनदृष्टिर्मन्दाहारो दुःखकृत्तद्गृहस्य ।
गोभिः सार्धं क्रीडमानः सुभिक्षं क्षेमारोग्यं चाभिधत्ते मुदं च १०

۱۰۔ کتے کی ایک آنکھ آنسو سے بھری ہو کم دیکھتا ہو اور وہ کُتّہ تھوڑا کھاتا ہو تو جس گھر میں وہ رہتا ہے اس گھر میں دکھ کرتا ہے۔ گئوون کے ساتھ جو کُتّہ کھیلے تو سُبھچھ (سُکال) اور کُشل اور آروگیہ (کسی بیماری کا نہونا) اور ہرکھ (خوشی) کو کہتا ہے۔

वामं जिघ्रेज्जानु वित्तागमाय स्त्रीभिः साकं विग्रहो दक्षिणं चेत् । ऊ-
रुं वामं चेन्द्रियार्थोपभोगाः सव्यं जिघ्रेदिष्टमित्रैर्विरोधः ॥ ११ ॥

۱۱۔ بائین جانو (گھٹنے) کو کُتّہ سونگھے تو دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ دہنے جانو کو سونگھے تو لوگون کے ساتھ لڑائی ہو۔ بائین اُر (جانگھ) کو سونگھے تو اندریون کے وشیون کا بھوگ ہو یعنے ہر طرح کی لذتین اور مزے حاصل ہون اور جو دہنے اُر کو کُتّہ سونگھے تو دوست اور عزیزون سے لڑائی ہو۔

पादौ जिघ्रेद्यायिनश्चेद्यात्रां प्राहुः यायिनो वाञ्छितां निश्चलस्य ।

स्थानस्थस्योपानहौ चेद्विजिघ्रेत् क्षिप्रं यात्रां सारमेयः करोति ॥ १२ ॥

۱۲- جاترا کرنے والے پُرش کے پَیروں کو کُتّہ سونگھے تو یہ کہتا ہے کہ جاترا مت کر تجھکو بیان ہی سن مانا وَھن ملیگا - اور استھان مین استھت پُرش کے جُوتے کو کُتّہ سونگھے تو جلد ہی جاترا کرتا ہے -

उभयोरपि जिघ्रणे हि बाह्वोर्विज्ञेयो रिपुचौरसंप्रयोगः । अथभ-

स्मनि गोपयीत भक्ष्यान् मांसास्थीनि शीघ्रमग्निप्रकोपः ॥ १३ ॥

۱۳- دونون بھجاؤنکو کُتّہ سونگھے تو دُشمن اور چور سے ملاقات ہو اور جو کُتّہ کھانیکی چیز یا گوشت یا ہڈیونکو راکھ مین چھپاوے تو جلد ہی آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے -

ग्रामे भषित्वा च बहिः श्मशाने भषन्ति चेदुत्तमपुंविनाशः । यियासतश्चाभिमुखो विरौति यदा तदा श्वा निरुणद्धि यात्राम् ॥ १४ ॥

۱۴- جو کُتّہ پہلے گانون مین بھونک کر پیچھے باہر مرگھٹ مین جاکر بھونکے تو گانون مین اُتّم پُرش مرجاے - جو جاترا کرنیوالے کے سامنے رُووے تو جاترا (سفر) کرنیکو منع کرتا ہے -

ऊकारवर्णेन रुतेऽर्थसिद्धिरोकारवर्णेन च वामपार्श्वे । व्याक्षेप-

मौकारकृतेन विद्यान्निषेधकृत्सर्वरुतैश्च पश्चात् ॥ १५ ॥ + ॥

۱۵- جو کُتّہ اُو ایسا بولے تو کام سدّھ ہوتا ہے اور جاترا کرنے والے کے بائین طرف اُو ایسا بولے تو بھی کام سدّھ ہوتا ہے - آؤ ایسا بولے تو بیاکُل کرتا ہے - اور جو جاترا کرنے والے کے پیچھے سب طرح کی بولی بولے تو جاترا کرنے کو منع کرتا ہے -

खंखेति चोच्चैश्च मुहुर्मुहुर्ये रुवन्ति दण्डैरिव ताड्यमानाः । श्वा-

नोऽभिधावन्ति च मण्डलेन ते शून्यतां मृत्युभयं च कुर्युः ॥ १६ ॥

۱۶- جو کُتّہ اُونچی آواز سے بار بار کھنکھ ایسا بولے جیسے کوئی اُسکو لاٹھی سے مارتا ہے اور چکّر باندھکر دوڑے تو نگر کو اُجاڑ کرتا ہے اور موت کا خوف دلاتا ہے -

प्रकाश्य दन्तान् भिलेढि सृक्किणी तदाशनं मृष्टमुशन्ति तद्विदः । यदाननं चावलिहेन्न सृक्किणी प्रवृत्तभोज्येऽपि तदान्नविघ्नकृत् ॥ १७ ॥

۱۷- جو کُتّہ دانت نکال کر اپنے اوٹھوں کو چاٹے تو کُتّے کے لچھن جاننے والے کہتے ہین کہ میٹھا بھوجن ملے گا - جو صرف مُنہ ہی کو چاٹے اور اوٹھونکو نہ چاٹے تو سدّھ بھوجن مین بھی بگھن ہوتا ہے یعنے موجود کھانا بھی کھانے کو نہین ملتا -

ग्रामस्य मध्ये यदि वा पुरस्य भषन्ति संहत्य मुहुर्मुहुर्ये। ते क्ले-
शमाख्यान्ति तदीश्वरस्य श्वारण्यसंस्था मृगवद्विचिन्त्याः ॥१८॥

۱۸- گانون یا نگر کے بیچ بہت سے کتے اکھٹے ہوکر بار بار بھونکین تو وہ اس گانون یا نگر کے مالک کو کلیش ہونے کو کہتے ہین جنگل مین اکھٹے کتے کا پھل ہرن کے پھل کے برابر جاننا چاہیے -

वृक्षोपगे कोशति तोयपातः स्यादिन्द्रकीले सचिवस्य पीडा।
वायोर्गृहे सस्यभयं गृहान्तः पीडा पुरस्यैव च गोपुरस्थे ॥१९॥

भयं च शय्यासु तदीश्वराणां यानेभषन्तो भयदाश्च पश्चात्। श्र-
थाऽपसव्या जनसन्निवेशे भयं भषन्तः कथयन्त्यरीणाम् ॥२०॥

इति सर्वशाकुने श्वचक्रं नाम चतुर्थोऽध्यायः ॥४॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायामेकोननवतितमोऽध्यायः ॥८९॥

۱۹و۲۰- برچھ کے پاس کتّے بھونکے تو برکھا ہوتی ہے دروازے کے سامنے بھونکے تو راجا کے منتری کو کلیش ہوتا ہے - گھر کے بیچ بائوکون مین کتّے بھونکے تو کھیتی کو ڈر ہوتا ہے - نگر کے دروازے پر بھونکے تو نگری کو کلیش ہوتا ہے - چارپائی کے اوپر بھونکے تو چارپائی کے مالک کو ڈر ہوتا ہے - جاترا کرنے مین پیچھے سے بھونکے تو جاترا کرنے والے کو ڈر ہوتا ہے - آدمیون کے پاس بائین طرف مین بھونکے تو دشمنون کا خوف کہتا ہے - سب شگونین کتّے کے شگون کا ادھیاے چوتھا

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین ادھیاے نواسی تمام ہوا -

---

ادھیاے ۹۰

سیار بولنے کے شگون

श्वभिः शृगालाः सदृशाः फलेन विशेष एषां शिशिरे मदाप्तिः। हू-
हूरुतान्ते परतश्च टाटा पूर्णाः स्वरो ऽन्ये कथिताः प्रदीप्ताः ॥ १ ॥

۱- سیارون کا پھل کتّون ہی کے برابر ہے اتنا ہی فرق ہے کہ سیار ششر رت (موسم سرما) مین مست ہوتے مین یعنے جاڑون مین انکے بولنے کا کچھ پھل نہین ہے - ہوہو ایسی بولی بولکر

پیچھے ٹاٹا ایسی بولی بولے تو وہ بولی پورن ہے اور سب طرح کی بولیان دیپت ہین -

लोमाशिकायाः खलु कक्कशब्दः पूर्णः स्वभावप्रभवः स तस्याः।
येऽन्ये स्वरास्ते प्रकृतेरपेताः सर्वे च दीप्ता इति संप्रदिष्टाः ॥ २॥ + ॥

۲ - لومڑی کا ککک ایسا شبد پورن ہے یہ شبد اسکا سوبھاوک (معمولی) ہے اسکے سوا اور شبد سوابھاوک نہین ہین اسلیے سب دیپت کہے ہین -

पूर्वोदीच्योः शिवा शस्ता शान्ता सर्वत्र पूजिता । धूमिताभि-
मुखी हन्ति स्वरदीप्ता दिगीश्वरम् ॥ ३॥ + ॥ ॥ + ॥ + ॥

۳ - پورب اور اتر مین سیارنی شبھ پھل دیتی ہے اور جو شانت سور (اچھی آواز) سے بولے تو سب ہی دشاؤن مین شبھ ہے - دھومتا دشا کی اور مکھ کرکے دیپت سور (بری آواز) سے بولے تو اُس دشا کے سوامی کا ناش کرتی ہے - دشاؤن کے سوامی ہشتر ادھیا مین لکھے گئے ہین -

सर्वदिक्षु शुभा दीप्ता विशेषेणाह्नि शोभना । पुरे सै-
न्येऽपसव्या च कष्टा सूर्योन्मुखी शिवा ॥ ४॥ + ॥ + ॥

۴ - دیپت سیارنی سب دشاؤن مین اشبھ ہے دن مین بولے تو ضرور ہی برا ہوتا ہے - نگر یا سینا کے دکھن طرف استھت ہوکر سورج کی اور مکھ کرکے سیارنی بولے تو اشبھ پھل کرتی ہے -

याहीत्यग्निभयं शास्ति टाटेति मृतवेदिका । धिग्धि-
ग्दुष्कृतमाचष्टे सज्वाला देशनाशिनी ॥ ५॥ + ॥ + ॥

۵ - یاہ ایسا شبد سیارنی بولے تو آگ لگنے کے ڈر کو کہتی ہے - ٹاٹا ایسا شبد بولے تو کوئی بندھو (بھائی) آدی مر گیا یہ کہتی ہے - دھک دھک ایسا شبد بولے تو بڑے کشٹ کو کہتی ہے بولنے کے وقت اسکے منہ سے آگ کا شعلہ نکلتا ہو تو دیش کا ناش کرتی ہے -

नैव दारुणतामेके सज्वालायाः प्रचक्षते । अर्काद्य-
नलवत्तस्या वक्त्रं लाला स्वभावतः ॥ ६॥ + ॥ + ॥

۶ - جوالا سہت (شعلہ والی) سیارنی کو کوئی کوئی آچارج برا نہین کہتے ہین وے کہتے ہین کہ جسطرح سورج آدی مین آگ کا ایسا شعلہ جلتا ہوا دیکھ پڑتا ہے اسیطرح اسکے منہ کی پیدایشی سرخی اسکے منہ مین شعلہ کی طرح دیکھ پڑتی ہے اس لیے بری نہین ہے -

अन्यप्रतिरुता याम्या सोद्बन्धमृतशंसिनी ।

वारुण्यामनुरुता सैव शंसते सलिले मृतम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - دکھن طرف سیارنی بولے اور اسکے پیچھے دوسری سیارنی بولے تو پھانسی لگاکر کسی کے مرنے کو بتلاتی ہے اور دکھن طرف سیارنی بولی اور اسکے پیچھے دوسری سیارنی پچھم طرف بولے تو پانی مین ڈوب کر مرے ہوئے آدمی کو بتلاتی ہے -

स्पक्षोभः श्रवणेचेष्टं धनप्राप्तिः प्रियागमः । क्षोभः प्रधानभेदश्च वाहनानां च संपदः ॥ ८ ॥ फलमासप्तमादेतद्ग्राह्यम्परतो रुतम् । याम्यायां तद्विपर्यस्तं फलं पश्चमाहृते ॥ ९ ॥

۸ - ایکبار سیارنی بول کر چپ ہوجاے تو چھوبھ (فساد) دو بار بولے تو اچھی بات کا سننا تین بار بولے تو دھن کی پراپت چار بار بولے تو پیارے کا آنا پانچ بار بولے تو چھوبھ چھ بار بولے تو پردھان پرشون مین بھید اور سات بار بولے تو سواریان بہت ملتی ہین -

۹ - سات بار بولنے تک کے یے پھل کہے اس سے زیادہ سیارنی بولے تو اسکے بولنے کا کچھ بچار نکرے وہ نشپھل ہوتا ہے دکھن طرف اوپر کہے ہوئے سیارنی بولی تو چھٹے اور پانچوین پھل کو چھوڑکر اور سب پھل الٹے ہوجاتے ہین

यारोमांचं मनुष्याणां शकृन्मूत्रं च वाजिनाम् । रावात्त्रासं च जनयेत्सा शिवा न शिवप्रदा ॥ १० ॥ + ॥

۱۰ - جس سیارنی کے بولنے سے آدمیون کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجائین اور گھوڑے پیشاب اور لید کردیوین اور تراس (خوف) ہو وہ سیارنی کلیان نہین کرتی -

मौनं गता प्रतिरुते नरद्विरदवाजिनाम् । या शिवा सा शिवं सैन्ये पुरे वा संप्रयच्छति ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱ - سیارنی بولے اور اسکے بعد کوئی آدمی یا ہاتھی یا گھوڑا بولے اور وہ سیارنی چپ ہوجاے پھر نہ بولے تو وہ سیارنی سینا (فوج) مین یا نگر مین کلیان کرتی ہے -

भेभे ति शिवा भयंकरी भोभो व्यापदमादिशेच्च सा । मृतबन्धनिवेदिनी फिफे हूहू चात्महिता शिवा स्वरे ॥ १२ ॥

۱۲ - بھے بھے ایسا شبد سیارنی بولے تو بھے (خوف) کرتی ہے - بھو بھو ایسا شبد بولے تو بپت کو کہتی ہے - پھے پھے ایسا شبد بولے تو موت اور قید کو کہتی ہے - ہو ہو ایسا شبد سیارنی بولے تو اس شبد کے سننے والے آدمی کا بھلا کرتی ہے -

शान्तात्मवर्णा त्वरमीरुवन्ती टाटामुदीर्णामितिवाश्यमाना। टेटे
चपूर्वंपरतश्चथेथे तस्याः स्वतुष्टिप्रभवंरुतंतत् ॥ १३॥*॥

۱۳- جو سیارنی شانت (شانت) دشا مین استھت ہوکر شانت سور (آواز) سے آ ایسا شبد کرے کے
اُو ایسا شبد کرے یا ٹاٹا ٹ ایسا [illegible] شبد کرے یا پہلے ٹے ٹے ایسا شبد کر کے پیچھے تھے تھے
ایسا شبد کرے تو یہ شبد سیارنی کے پرشنتا کے ہین ارتھات پرسن ہوتی ہے تب ایسے
شبد بولتی ہے اِسلیے یہ یے شبد شبھ ہین -

उच्चैर्घोरंवर्णमुच्चार्यपूर्वंपश्चात्क्रोशेत्क्रोष्टुकस्यानुरूपम्
यासाक्षेमंप्राहवित्तस्यचाप्तिंसंयोगंवाप्रोषितेनप्रियेण १४

इतिसर्वशाकुनेशिवारुतंनाम पञ्चमोऽध्यायः॥५॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां नवतितमोऽध्यायः ॥ ९० ॥ * ॥

۱۴- جو سیارنی پہلے اُونچے سور سے بھینکر اکشر کو اُچارن کر کے پیچھے ڈراونی بولی بولے پھر سیار کیطرح
بولنے لگے تو وہ سیارنی کشل اور دھن کے لابھ کو کہتی ہے یا پردیس مین گئے ہوئے پیارے سے ملنے کو کہتی ہے -

سب شگونون مین سیارنی کے شگونونکا ادھیاے پانچوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین ادھیاے نونی سماپت ہوا -

---

ادھیاے اکیانوے ۹۱

ہرن کے شگن -

सीमागतावन्यमृगारुवन्तःस्थिताव्रजन्तोऽथसमापतन्तः।
संप्रत्यतीतैष्यभयानिदीप्ताःकुर्वन्तिशून्यंपरितोभ्रमन्तः।१।

۱- بن کے مرگ (ہرن) گانون کے ڈانڈے پر دیپت ہوکر شبد کرتے ہوئے کھڑے ہون تو
اُسوقت خوف پیدا ہونیکو کہتے ہین - اور جو جاتے ہوئے ہون تو گذرے ہوئے خوف کو کہتے
ہین - اور جو گانون کی طرف آتے ہون تو آگے آنے والے خوف کو کہتے ہین - اور جو گانون
وغیرہ کے چارون طرف گھومین تو اُس گانون کو شونیہ (خالی) کر دیتے ہین

तेग्राम्यसत्त्वैरनुवाश्यमानाभयापरोधायभवन्तिवन्यैः।

द्वाभ्यामपिप्रत्यनुवाशितास्ते वन्दिग्रहायैव मृगाभवन्ति ॥२॥

۲- گانون کی حد پر کھڑے ہوئے اُن دیئیت مرگون کے بولنے کے بعد گانون کے اور جیو بولنے لگین تو ڈر ہوتا ہے اور جو جنگل کے جانور اُنکے پیچھے بولنے لگین تو گانون وغیرہ کو دشمن لوگ گھیر لیتے ہین اور جو جنگل اور گانون دونون کے جانور اُنکے پیچھے بولنے لگین تو اُس گانون سے دشمنوکو قید کرکے لیجاوین

वन्येसत्त्वेद्वारसंस्थेपुरस्य रोधो वाच्यः संप्रविष्टे विनाशः। सू-

तेमृत्युःस्याद्भयं संस्थिते च गेहं याते बन्धनं संप्रदिष्टम् ॥ ३ ॥

इति सर्वशाकुने मृगचेष्टितं नाम षष्ठोऽध्यायः ॥६॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामेकनवतितमोऽध्यायः ॥९१॥

۳- جنگل کا جانور گانون کے دروازے پر کھڑا ہو تو اُس گانون کو دشمن لوگ گھیر لیوین اور جو گانون کے اندر جنگلی جانور گھس آوے تو اُس گانون کا ناش ہوتا ہے - جو اس جنگلی جانور کے بچہ پیدا ہو جاے تو موت ہوتی ہے - جو وہ جنگلی جانور گانون مین آکر مر جاے تو خوف ہوتا ہے اور جو گھر کے اندر جنگلی جانور چلا آوے تو اس گھر کے مالک کو قید ہوتی ہے -

سب شگونون مین ہرن کے شگون کا ادھیاے چھٹوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے اکیانوے سماپت ہوا -

---

ادھیاے بانوے ۹۲

گئو کے شگن

गावो दीनाः पार्थिवस्याशिवाय पादैर्भूमिं कुट्टयन्त्यश्च रोगान्।

मृत्युं कुर्वन्त्यश्रुपूर्णायताक्ष्यः पत्युर्भीतास्तस्करानारुवन्त्यः ॥१॥

۱- گئو دین (اُداس) ہو تو راجا کو اشبھ ہوتا ہے - اپنے پیرون سے زمین کو کوٹے تو روگ ہوتے ہین - گئوون کی بڑی بڑی آنکھین آنسوؤن سے بھری رہین تو مالک کی موت ہوتی ہے اور ڈری ہوئی ہوکر برا شبد کرے تو چور آتے ہین یعنے اُس گھر مین چوری ہو جاتی ہے -

अकारणं क्रोशति चेदनर्थो भयाय रात्रौ वृषभः शिवाय। भृशं नि-

रुद्धा यदि मक्षिकाभिस्तदाशु वृष्टिं सरमात्मजैर्वा ॥ २॥ + ॥

۲- جو گئو بے سبب بولے تو اچھا نہین ہوتا - رات کو بولے تو ڈر ہوتا ہے - بیل راتکو بولے تو اچھا ہوتا ہے - گئو ونکو بہت سی مکھیان گھیرین یا کتے گھیرین تو جلدی برکھا ہوتی ہے -

आगच्छन्त्यो वेश्म हम्भारवेण संसेवन्त्यो गोष्ठवृद्ध्यै गवां गाः। आर्द्राङ्ग्यो वा हृष्टरोमाः प्रहृष्टा धन्या गावः स्युर्महिष्योऽपि चैवम्॥३॥

इति सर्वशाकुने गवेङ्गितं नाम सप्तमोऽध्यायः॥७॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां द्विनवतितमोऽध्यायः॥९२॥

۳- جو گئو ہنبا ایسا شبد بولتی ہوئی گھر مین آوے اور گھر مین رہا کرے تو گئو سالہ کو بڑھاتی ہے جو گئو کے انگ پانی سے بھیگ رہے ہون روئین کھڑے ہو گئے ہون اور گئو پرسن ہو تو شبھ ہوتی ہے - اسیطرح بھینسیون (مادہ جاموش) کا بھی پھل جانو -

سب شگونون مین گئوون کے شگون کا ادھیاے ساتوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے بانوے سماپت ہوا -

ادھیاے ترانوے ۹۳

گھوڑے کے شگن

उत्सर्गान्न शुभदमासनापरस्थं वामे च ज्वलनमतोऽपरं प्रशस्तम्। सर्वाङ्गज्वलनमवृद्धिदं हयानां द्वे वर्षे दहनकणाश्च धूपनं वा॥१॥

۱- گھوڑون کے طویلے سے پچھم طرف مین جوالا (شعلہ) ہو تو ساماتیہ (بدرجۂ اوسط) سے اشبھ ہوتا ہے اور طویلے کے بائین طرف مین بھی شعلہ کا نکلنا برا ہوتا ہے - اسکے سواے اور اطراف یعنے طویلے کے پورب یا دکھن طرف مین شعلہ کا نکلنا اچھا ہوتا ہے - گھوڑے کے تمام بدن سے شعلہ نکلے تو ناش کرتا ہے - دو برس تک گھوڑے کے بدن آگ کی چنگاریان نکلین یا دھوان نکلے تو بھی چھے کرتا ہے - اُتپات (آفت) کے سبب سے گھوڑون کے انگون سے اگن کی جوالا (شعلۂ آتشی) نکلتی ہوئی دیکھ پڑتی ہے اسکو جوالا کہتے ہین -

अन्तःपुरं नाशमुपैति मेढ्रे कोशः क्षयं यात्युदरे प्रदीप्ते। पायौ च पुच्छे च पराजयः स्याद् वक्त्रोत्तमाङ्गज्वलने जयश्च॥२॥

۲- گھوڑے کے لنگ (عضو تناسل) مین سے شعلہ نکلے تو راجا کے انتہ پر کا ناش ہوتا ہے -
پیٹ سے شعلہ نکلے تو خزانہ کا ناش ہوتا ہے - گدا (مقعد) اور پونچھ (دُم) سے شعلہ نکلے
تو لڑائی مین ہار ہوتی ہے - اور جو گھوڑے کے مکھ اور سر سے جوالا نکلے تو لڑائی مین فتح ہوتی ہے -

स्कन्धासनांसज्ज्वलनं जयाय बन्धाय पादज्ज्वलनं प्रदिष्टम्

ललाटवक्षोऽक्षिभुजेषु धूमः पराजयाय ज्वलनं जयाय ॥ ३ ॥

۳- اسکندھ (گردن کے دونون پہلو) آسن (بربان استھان) انس (اسکندھون کے
نیچے) گھوڑے کے ان انگون سے جوالا نکلے تو جے (فتح) ہوتی ہے - پیر (قدم) سے جوالا نکلے تو مالک
کو قید ہونا کہا ہے - ماتھا چھاتی آنکھ اور بھجا (اگلے دونون پیر) ان انگون سے دھوان نکلے تو ہار
ہوتی ہے اور ان انگون سے جوالا (شعلہ) نکلے تو جیت ہوتی ہے -

नासापुटप्रोथशिरोऽश्रुपातनेत्रेषु रात्रौ ज्वलनं जयाय । पा-

लाशताम्रासितकर्बुराणां नित्यं शुकाभस्य सितस्य चेष्टम् ॥ ४ ॥

۴- ناک کے چھید پروتھ (ناک کا درمیانی حصہ) مستک اشرپات (گنڈو نکا حصہ زیرین جہان
گھوڑون کے آنسو گرتے ہین) اور آنکھ ان انگون سے رات کے سمے جوالا نکلے تو فتح ہوتی ہے -
پلاس کے رنگ تانبے کے رنگ کالے رنگ ابلق (سیاہ و سفید ملا ہوا) طوطے کے رنگ (سبزہ)
اور سفید ان رنگون کے گھوڑے کے بدن سے شعلہ کا نکلنا ہمیشہ اچھا ہوتا ہے -

प्रद्वेषो यवसाम्भसां प्रपतनं स्वेदो निमित्ताद्विना कम्पो वा

वदनाच्च रक्तपतनं धूमस्य वा सम्भवः । अस्वप्नश्च वि-

रोधिता निशि दिवा निद्रालसध्यानता सादोऽधोमुखता

विचेष्टितमिदं नेष्टं स्मृतं वाजिनाम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵- گھاس اور پانی سے نفرت کرنا بے سبب پسینا نکلنا یا کانپنا منہ سے خون گرنا یا دھوین کا
نکلنا راتکو نہ سونا آپسمین لڑنا دن مین نیند سے آلس بھرے رہنا اور فکرمند رہنا سست رہنا
نیچے منہ رکھنا یہ سب صورتین گھوڑون کی شبھ نہین ہین -

आरोहणमन्यवाजिनां पर्याणादियुतस्य वाजिनः । उ-

पवाह्यतुरङ्गमस्य वा कल्पस्यैव विपन्नशोभना ॥ ६ ॥

۶- بربان سہت (چار جامہ کسے ہوئے) گھوڑے پر دوسرا گھوڑا چڑھے تو شبھ نہین ہوتا اور سہر سوار

جس گھوڑے پر چڑھتے ہین اور وہ تندرست ہی اُسکو یکایک کچھ بیماری وغیرہ مصیبت آجاوے تو بھی شبہ نہین -

क्रौञ्चवद्रिपुवधायहेषितंग्रीवयात्वचलयाचसोन्मुखम्।

स्निग्धमुच्चमनुनादिहृष्टवद्ग्राससंरुद्धवदनैश्चवाजिभिः॥७॥

۷ - کرونچ پنچھی کی طرح جو گھوڑا شبد کرے گردن کو کھڑی رکھکر مُکھ اُٹھا کر جو گھوڑا شبد کری میٹھی اور اونچی آواز سے بار بار جو گھوڑا بولے خوش ہوکر مُنھہ مین کَور (لقمہ) بھرے ہوئے جو گھوڑا بولے تو دشمنون کو جیت لے -

पूर्णपात्रदधिविप्रदेवतागन्धपुष्पफलकाञ्चनादिवा।द्रु-

व्यमिष्टमथवाऽपरंभवेद्धेषतांयदिसमीपतोजयः॥८॥

۸ - گھوڑا جب ہنسے بولے اُس سَمے اُسکے پاس بھرا ہوا برتن دہی براہمن دیوتا خوشبو پھول پھل سونا یا سرسون یا گورُوچن وغیرہ مُبارک چیز آجاوے تو فتح ہوتی ہے

भक्ष्यपानखलिनाऽभिनन्दिनःपत्युरौपयिकनन्दिनोऽथ-

वा।सव्यपार्श्वगतदृष्टयोऽथवावांछितार्थफलदास्तुरङ्गमाः॥९॥

۹ - گھوڑا کھانے یا پینے کی چیز اور لگام کو خوشی سے لے لیوے یا مالک کو جو بات پسند ہو اُسکو خوشی سے اختیار کری اور داہنی کوکھ کی طرف جسکی نگاہ رہے ایسا گھوڑا مَن خواہ پھل دیتا ہے -

पादैश्चवामैरभिताडयन्तोमहींप्रवासायभवन्तिभर्तुः।स-

न्ध्यासुदीप्तामवलोकयन्तोहेषन्तिचेद्बन्धपराजयाय॥१०॥

۱۰ - جو گھوڑا اپنے بایئن سُم سے زمین کو کھودے تو مالک کو سفر ہوتا ہے - شام کیوقت دیپت کی طرف مُکھ کرکے بولے تو مالک کو قید اور شکست (ہار) ہوتی ہے -

अतीवहेषन्तिकिरन्तिवालान्निद्रारताश्चप्रवदन्तियात्राम्।

रोमत्यजोदीनखरस्वराश्चपांसून्ग्रसन्तश्चभयायदृष्टाः॥११॥

۱۱ - گھوڑا بہت ہی بولے اور دُم کو پھیلاوی اور سویا کری تو جاترا (سفر) کو کہتا ہی - جو گھوڑا بالونکو گراوی اور دین (اُداس) اور رُوکھا بولے اور دھول کھاوے تو مالک کو ڈر ہو یہ کہتا ہے -

समुद्गवद्दक्षिणपार्श्वशायिनःपदंसमुत्क्षिप्यचदक्षिणंस्थिताः।

जयायशेषेष्वपिवाहनेष्विदंफलंयथासम्भवमादिशेद्बुधः॥१२॥

۱۲ - گھٹنونکو سمیٹ کر ڈھکنا کی صورت بنکر داہنی کروٹ سے گھوڑا سووی اور داہنا پاؤن اُٹھاکر

گھوڑا رہے تو مالک کو فتح ہوتی ہے عقلمند آدمی اور سب سوار یونہیں بھی یہ پھل جیسا ممکن ہو کہے -

आरोहति क्षितिपतौ विनयोपपन्नो याचानुगोऽन्यतुरगं

प्रति हेषते च । वक्त्रेण वा स्पृशति दक्षिणमात्मपार्श्वं यो

ऽश्वः स भर्तुरचिरात्प्रचिनोति लक्ष्मीम् ॥ १३ ॥ + ॥ + ॥

۱۳- راجا جس وقت گھوڑے پر چڑھنے لگے اسوقت گھوڑا عاجزی سے ملائم ہو جاوے - جس طرف جاتا ہے اُسیطرف چلے - دوسرے گھوڑے کی آواز سنکر بولنے لگے یا منہہ سے اپنی داہنی کوکھ کو چھوے ایسا گھوڑا جلد ہی اپنے مالک کی دولت کو بڑھاتا ہے -

मुहुर्मुहुर्मूत्रशकृत्करोति न ताड्यमानोऽप्यनुलोमयायी ।

अकार्यभीतोऽश्रुविलोचनश्चाशुभं न भर्तुस्तुरगोऽभिधत्ते ॥ १४ ॥

۱۴- جو گھوڑا بار بار لید کرے اور موتے مارنے پر بھی سیدھا نہ چلے بے سبب ہی چمکے اور جسکے آنکھیں آنسوؤن سے بھری رہیں ایسا گھوڑا اپنے مالک کا شبھ نہیں کرتا -

उक्तमिदं हयचेष्टितमत ऊर्ध्वं दन्तिनां प्रवक्ष्यामि । तेषां

तु दन्तकल्पनभङ्गम्लानादिचेष्टाभिः ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥

इति सर्वशाकुनेऽश्वेङ्गितं नामाऽष्टमोऽध्यायः ॥ ८ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि

तायां त्रिनवतितमोऽध्यायः ॥ ९३ ॥ + ॥

۱۵- یہ گھوڑوں کی چیشٹھا (بشرہ وقیافہ) کا پھل کہا اب ہم ہاتھیوں کی چیشٹھا آدکا پھل کہتے ہیں - ہاتھیوں کا شبھ اشبھ پھل دانتوں کے چھیدنے اور دانتوں کے پھٹنے سے اور دانت کے میلے پن سے اور چیشٹھا وغیرہ سے بچار کرنا چاہئے سب شگونوں مین گھوڑے کے شگون کا ادھیا آٹھوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین ادھیاے ترانوی سماپت ہوا -

---

ادھیاے چورانوے ۹۴

ہاتھی کے شگون

दन्तस्य मूलपरिधिं द्विरायतं प्रोज्झ्य कल्पयेच्छेषम् । अ

धिकमनूपचराणां न्यूनं गिरिचारिणां किञ्चित् ॥ १ ॥

श्रीवत्सवर्धमानच्छत्रध्वजचामरानुरूपेषु । छेदेदृष्टे- ष्वारोग्यविजयधनवृद्धिसौख्यानि ॥२॥ प्रहरणसदृशे- षुजयीनन्द्यावर्तेमनष्टदेशाप्तिः । लोष्टेतुलब्धपूर्वस्यभ- वतिदेशस्यसंप्राप्तिः ॥३॥ स्त्रीरूपेऽस्वविनाशोभृङ्गा- रेऽभ्युत्थितेसुतोत्पत्तिः । कुम्भेननिधिप्राप्तिर्यात्राबि- घ्नंचदण्डेन ॥४॥ कृकलासकपिभुजङ्गेष्वसुभिक्षव्या धयोरिपुवशत्वम् । गृध्रोलूकध्वाङ्क्षश्येनाकारेषु जनमरकः ॥५॥ पाशेऽथवाकबन्धेनृपमृत्युर्जनवि- पत्स्फुतेरक्ते । कृष्णश्यावेरूक्षेदुर्गन्धेचाशुभंभवति ॥६॥ शुक्लःसमःसुगन्धिःस्निग्धश्चशुभावहोभवेच्छेदः।गल- नम्लानफलानिचदन्तस्यसमानिभङ्गेन ॥७॥ ०॥ +॥

ا-لغایت ۷- اِن سات اشلوکونمین سے ساڑھے چھہ اشلوک سَنجیا آسن والے ادّھیاے مین آ چکے ہین وہان ہی اِنکا ترجمہ دیکھ لینا چاہیے ساتوین اشلوک کے پچھلے پَد کا یہ مطلب ہے کہ ہاتھی کا دانت گل جاوے یا بَبرن (بدرنگ) ہوجاوے تو اُنکے پھل دانت کے ٹوٹنے ہی کیطرح جاننا چاہیے -

मूलमध्यदशनाग्रसंस्थितादेवदैत्यमानुजाःक्रमात्ततः। स्फीतमध्यपरिपेलवंफलंशीघ्रमध्यचिरकालसंभवम्॥८॥

۸- ہاتھی کے دانت کی جڑ اور بیچ اور نوک پر دیوتا دیت اور آدمی رہتے ہین اِن بھاگون مین جو دنت چھید آدی ہون تو کرم سے (بترتیب سلسلہ) پُورن پھل مَدّھم پھل تھوڑا پھل ہوتا ہے - اور جلدی اور مدّھم کال (نہ بہت جلدی نہ بہت دیری) اور دیر سے حسب سلسلہ پھل ہوتا ہے -

दन्तभङ्गफलमत्रदक्षिणेभूपदेशबलविद्रवप्रदम् । वाम- तःसुतपुरोहितेभपान्हन्तिसाटविकदारनायकान् ॥९॥

۹- ہاتھی کا دَہنا دانت جڑ بیچ اور آگے سے ٹوٹے تو کرم سے راجا کو دیش کو اور سینا (فوج) کو دشمن کے ڈر سے بھاگنا پڑے - بائین دانت کے جڑ بیچ اور آگے سے ٹوٹنے سے راج پتر پروہت اور ہاتھی کا مالک کرم سے ناش ہوتا ہے - اور بائین دانت کے ٹوٹنے سے بن مین رہنے والی سینا راجا کی رانی اور پردھان پُرشون کا بھی کرم سے چھے ہوتا ہے -

ऊर्ध्वादिशो द्वयभङ्गदर्शनात् पार्थिवस्य सकलं कुलक्षयम्। सौ-
म्यलग्नतिथिभादिभिः शुभं वर्धतेऽशुभमतोऽन्यथा भवेत्॥१०॥

۱۰- جو ہاتھی کے دونوں دانت ٹوٹ جائیں تو یہ کہے کہ راجا کے دونوں کل کا چھے ہو جاویگا۔
سومیہ گرہ کے لگن سومیہ تتھ اور سومیہ نکھشتر آدمیں دانت ٹوٹے تو شبھ پھل بڑھتا ہے
اور کرور (ناقص) لگن کرور تتھ کرور نکھشتر میں دانت ٹوٹے تو اشبھ پھل ہوتا ہے۔

क्षीरवृक्षफलपुष्पपादपेष्वापगातटविघट्टितेन वा। वाम-
मध्यरदभंगखंडनं शत्रुनाशकृदतोऽन्यथाऽपरम्॥११॥

۱۱- دودھ والے برچھ پھل اور پھول والے برچھ کے اکھاڑنے سے یا ندی کے کناروں کے اکھاڑنے سے
جو ہاتھی کے بائیں دانت کے بیچ کا حصہ بھنگ یا کھنڈن ہو تو شتر کو ناش کرتا ہے اس کے الٹا ہو تو شتر کی بڑھتی کرتا ہے

स्खलितगतिरकस्मात्त्रस्तकर्णोऽतिदीनः श्वसिति मृदु
सुदीर्घं न्यस्तहस्तः पृथिव्याम्। द्रुतमुकुलितदृष्टिः स्वप्न-
शीलो विलोमो भयकृदहितभक्षी नैकशोऽसृक्छकृच्च॥१२॥

۱۲- جو ہاتھی چلتے چلتے بے سبب ہی ٹھوکر کھاوے یا کان جسکے ہلنے سے بند ہو جائیں بہت اداس
آہستہ آہستہ لمبی لمبی سانس لے سونڈ کو زمین پر ٹیک دے جھپکت اور سکت جسکے نیتر ہوں بہت
سویا کرے جدھر لیجاویں ادھر نجاوے نہ کھانے والی چیزوں کو کھانے لگے بار بار لہو ٹپکاوے
اور لید کرے ایسا ہاتھی اپنے سوامی کو بھے (خوف) پیدا کرتا ہے۔

वल्मीकस्थाणुगुल्मक्षुपतरुमथनः स्वेच्छया हृष्टदृष्टिर्यायाद्या-
त्रानुलोमं त्वरितपदगतिर्वक्त्रमुन्नाम चोच्चैः। कक्ष्यासन्नाह-
काले जनयति च मुहुः शीकरं बृंहितं वा तत्कालं वा मदाप्ति-
र्जयकृदथ रदं वेष्टयन् दक्षिणं वा॥१३॥+॥+॥+॥+॥

۱۳- جو ہاتھی اپنی اچھا سے بغیر شاخ کے درخت یا چھوٹے درخت اور درختوں کو اکھاڑے۔
جسکی درشٹ پرسن ہو جدھر جانا چاہتے ہیں ادھر اونچا مستک اٹھا کر جلدی جلدی چلنے لگے
ہودا کستے وقت سونڈ سے پانی کے بوند اڑاوے یا گرجے یا اسیوقت مست ہوآوے اور سونڈ سے
اپنے داہنے دانت کو لپیٹے۔ ایسا ہاتھی اپنے مالک کی فتح کرتا ہے۔

प्रवेशनं वारिणि वारणस्य ग्राहेण नाशाय भवेन्नृपस्य।

ग्राहगृहीत्वोत्तरणंद्विपस्यतोयात्स्थलंवृद्धिकरंनृभर्तुः॥२७॥
इतिसर्वशाकुनेहस्तीगितंनामनवमोऽध्यायः९

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायांचतुर्नवतितमोऽध्यायः॥९४॥

۱۴- ہاتھی کو گراہ (گھڑیال) پکڑ کر پانی کے اندر لے گھسے تو راجا کی موت ہوتی ہے اور جو ہاتھی گراہ کو پکڑ کر پانی کے اندر سے نکال کر باہر آجاوے تو راجا کی بڑھ (ترقی) ہوتی ہے -
سب شگونون مین ہاتھی کے شگون کا اُدّھیاے نوان سماپت ہوا -
شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اُدّھیاے چورانوے سماپت ہوا -

اُدّھیاے پچانوے ۹۵

کوّا (زاغ) کے شگون

प्राच्यानांदक्षिणतःशुभदःकाकःकरायिकावामा।
विपरीतमन्यदेशेष्ववधिर्लोकप्रसिद्धैव॥१॥१॥१॥

۱- پورب دیش کے رہنے والے آدمیون کو کوّا داہنے اور کرایکا (نام پرند) بائین ہو تو شبھ ہوتا ہے اور دیگر اطراف کے ملکون مین کوّا بائین اور کرایکا داہنے ہو تو شبھ ہوتا ہے -
پورب وغیرہ اطراف کی حدود جیسا کہ دُنیا مین مشہور ہے جان لیوے -

वैशाखेनिरुपहतेवृक्षेनीडःसुभिक्षशिवदाता।निन्दितकण्टकिशुष्केष्वसुभिक्षभयानितद्देशे॥२॥+॥+॥

۲- بیساکھ مہینے مین بنا اُپدرو والے برچھ کے اوپر کوّے کا گھونسلا ہو تو سکال اور کلیان کرتا ہے برے کانٹے والے اور سوکھے برچھ کے اوپر کوّے کا گھونسلا ہو تو اکال اور ڈر ہوتا ہے -

नीडेप्राक्शाखायांशरदिभवेत्प्रथमवृष्टिरपरस्याम्।
याम्योत्तरयोर्मध्याप्रधानवृष्टिस्तरोरुपरि॥३॥ शिखिदिशिमण्डलवृष्टिर्नैर्ऋत्यांशारदस्यनिष्पत्तिः।परिशेषयोःसुभिक्षंमूषकसम्पत्तुवायव्ये॥४॥+॥+॥+॥+॥

۳- درخت مین پورب طرف کی شاخ پر کوّے کا گھونسلا ہو تو کنوار کا مہینہ برکھا ہوتی ہے

پچھم والی شاخ پر ہو تو ساون بھادون مین برکھا ہوتی ہے دکھن یا اُتر کی شاخ پر ہو تو
بھادون کنوار مین برکھا ہوتی ہے اور جو درخت کی چوٹی کی شاخ پر کوّے کا گھوسلہ ہو تو
چارون مہینے برکھا ہوتی ہے - ۴ - اگن کون کی شاخ پر ہو تو کھنڈ برشٹ (کہین ہو کہین نہ)
ہوتی ہے - نیرت کون کی شاخ پر ہو تو شرد رِت (موسم سرما) کی کھیتی اچھی ہوتی ہے - بایبیہ اور ایشان
کون کی شاخ پر کوّے کا گھوسلہ ہو تو سکال ہوتا ہے - بایبیہ کون مین ہو تو موش (چوہے) بہت ہوتے ہین

शरदर्भ गुल्मवल्ली धान्य प्रसादगेह निम्नेषु । शून्योभ-
वतिसदेशश्चौरानावृष्टिरोगार्त्तः ॥ ५ ॥+॥+॥+॥+॥

۵ - سَر کُش گلم بیل اناج دیو پراساد گھر اور گڑھے مین جہان کوّے کا گھوسلہ ہو وہ دیش چور
اَبرشٹ (سوکھا پڑنا) اور روگون سے دکھی ہوتے ہوتے خالی ہو جاتا ہے -

द्वित्रिचतुःसावत्वं सुभिक्षदं पञ्चाभिर्नृपान्यत्वम् । अ-
ण्डावकिरणमेकाण्डता ऽप्रसूतिश्चनशिवाय ॥ ६ ॥

۶ - کوّے کے دو یا تین بچے ہون تو سکال ہو - پانچ بچے ہون تو دوسرا راجا ہو اور جو کوّا اپنے
انڈونکو پھینک دے یا ایک ہی انڈا دے یا کوئی بچہ نہ دے تو اچھا نہین ہوتا -

चौरकवर्णैश्चौराश्चित्रैर्मृत्युः सितैश्चवह्निभयम् । विकलै-
र्दुर्भिक्षभयं काकानां निर्दिशेच्छिशुभिः ॥ ७ ॥+॥+॥

۷ - کوّے کے بچے کا رنگ چور نام خوشبودار چیز کے رنگ کا ایسا ہو تو چورون سے ڈر ہوتا ہے - چِتر
برن (کئی رنگ کا) ہو تو موت ہوتی ہے - اُجلے رنگ کا ہو تو آگ لگ جانے کا ڈر ہوتا ہے -
اور جو کوّے کے بچے انگ ہین (کسی ایک عضو کا نہونا) ہو تو اکال پڑنے کا ڈر ہوتا ہے -

अनिमित्तसंहतैर्ग्राममध्यगैः क्षुद्भयंप्रवाशद्भिः । रोध-
श्चकाकारैरभिघातो वर्गवर्गस्थैः ॥ ८ ॥+॥+॥+॥

۸ - بے سبب گانون مین کوّے اکٹھے ہو کر بولین تو اکال کا ڈر ہوتا ہے - چکر باندھکر کوّے بیٹھین تو
گانون گھیرا جاتا ہے - اور جو کئی جگہ پر جھنڈ جھنڈ ہو کر کوّے بیٹھین تو اُپدرو ہوتا ہے -

अभयाश्चतुण्डपक्षैश्चरणविघातैर्जनानभिभवन्तः । कु-
र्वन्तिशत्रुवृद्धिं निशिविचरन्तोजनविनाशम् ॥ ९ ॥+॥

۹ - کوّے بے خوف ہو کر اپنے چونچ سے یا پیرون سے یا پنجون کے مارنے سے آدمیونکو پرابھو کرین

تو دشمنون کو بڑھاتے ہین - رات کے وقت کوتے پھرنے لگین تو اونکا ناش کرتے ہین -

सव्येन खे भ्रमद्भिः स्वभयं विपरीत माण्डलैश्च परान्। अ-
त्याकुलं भ्रमद्भिर्वातो द्भ्रामो भवति काकैः ॥ १०॥+॥+॥

۱۰- آسمان مین داہنی طرف کی گردش سے یعنی پورب دکھن پچھم اُتر اسطرح سے کوّے اُڑتے پھرین تو اپنے ہی سے ڈر ہوتا ہے - اور جو بائین طرف کی گردش سے یعنی پورب اُتر پچھم دکھن اسطرح سے کوّے اُڑتے پھرین تو دشمن سے ڈر ہوتا ہے - اور جو بہت بیاکل (بدحواس) ہوکر کوّے آسمان مین اُڑتے پھرین تو اُدوسھت (بُری حالت) ہوتی ہے -

ऊर्ध्वमुखाश्चलपक्षाः पथिभयदाः क्षुद्भयाय धान्यमुषः।
सेनाङ्गस्थायुद्धं परिमोषं चान्यमृतपक्षाः ॥ ११ ॥+॥+॥

۱۱- کوّے اُوپر کو گلے کیے ہوئے پرونکو ہلاتے ہون تو راستہ مین ڈر ہوتا ہے - اناج کو چُرا کر لیجائین تو اکال پڑتا ہی - فوج کے بدن پر کوّے بیٹھین تو یُدھ ہوتا ہی - کوئل کیطرح بہت ہی سیاہ رنگ کو [illegible] پھرین تو چوری ہوجاتی ہے -

भस्मास्थिकेशपत्राणि विन्यसन्पतिवधाय शय्यायाम्।
मणिकुसुमाद्यवहनने सुतस्य जन्मान्यथाङ्गनायाश्च ॥ १२ ॥

۱۲- چارپائی کے اوپر راکھ ہڈی بال یا پتّہ لاکر کوّا رکھے تو اُس چارپائی کے مالک کی موت ہوتی ہے - منی (جواہر) پھول پھل سے چارپائی کو کوّا مارے تو بیٹا پیدا ہوتا ہے اور جو اور کسی چیز سے چارپائی کو مارے تو بیٹی پیدا ہوتی ہے -

पूर्णानने ऽर्थलाभः सिकताधान्यार्द्रमृत्कुसुमपूर्वैः। भय-
दो जनसंवासाद्यदि भाण्डान्यपनयेत्काकः ॥ १३ ॥+॥

۱۳- ریت (بالو) دھان گیلی مٹی پھول پھل آدے مُکھ بھرکر کوّا آوے تو دھن کا لابھ ہوتا ہے آدمیون کے پاس سے کوّا کچھ چیز اُٹھالیجاوے تو ڈر ہوتا ہے -

वाहनशस्त्रोपानच्छत्रच्छायाङ्गकुट्टने मरणम्। तत्पू-
जायां पूजा विष्ठाकरणे ऽन्यसंप्राप्तिः ॥ १४ ॥+॥+॥

۱۴- سواری ہتھیار جوتا چھتری بدن کا سایہ اور بدن انکو کوّا کوٹے تو موت ہوتی ہے اور جو اِن کی پوجا کرے یعنے پھول وغیرہ ڈالے تو پوجا ہوتی ہی اور جو اِنکے اوپر بیٹ کری تو اناج ملتا ہی -

यद्द्रव्यमुपनयेत्तस्य लब्धिरपहरति चेत्प्रणाशः स्यात् ।
पीतद्रव्ये कनकं वस्त्रं कार्पासिके सिते रूप्यम् ॥ १५ ॥

۱۵- جو چیز کوّا لے آوے اُسکا لابھ ہوتا ہے اور جو چیز اُٹھا لیجاوے اُسکا ناش ہوتا ہے
پیلی چیز سے سُبرن (سُونا) کپاس سے کپڑا اور سفید چیز سے چاندی کا لابھ اور ہان (نقصان) جانے

सक्षीरार्जुनवंजुलकूलद्वयपुलिनगा रुवन्तश्च । प्रावृषि वृष्टिं दुर्दिनमनृतौ स्नाताश्च पांशुजलैः ॥ १६ ॥ + ॥

۱۶- جو کوّے دُودھ والے برچھ (برگد وغیرہ) پر یا ارجن برچھ پر یا اشوک برچھ پر یا ندی کے
دونوں طرف کے کناروں پر بیٹھکر بولیں تو برکھارت میں برکھا کرتے ہیں اور جو اور رت
میں بولیں تو بادل کرتے ہیں اسیطرح دھول سے یا پانی سے جو کوّے نہاویں تو برکھارت
میں برکھا کرتے ہیں اور اور رت میں کریں تو بادل ہوتا ہے۔

दारुणनादस्तरुकोटरोपगो वायसो महाभयदः । सलिलमवलोक्य विरुवन् वृष्टिकरो ऽब्दानुरावी वा ॥ १७ ॥ + ॥

۱۷- جو کوّا برچھ کے کوٹر میں بیٹھکر کٹھور شبد (سخت آواز) بولے تو بڑا ڈر ہوتا ہے۔ پانی کو دیکھکر کوّا بولے
یا بادل گرجنے کے پیچھے کوّا بولے تو پانی برستا ہے۔

दीप्तोद्विग्नो विटपे विकुट्टयन् वह्निकृद्विधुतपक्षः । रक्तद्रव्यं दग्धं तृणकाष्ठं वा गृहे विदधत् ॥ १८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۸- جو کوّا لتا (بیل) بتان (سایبان - شامیانہ) کے اوپر بیٹھکر سورج کی طرف مُنھ کرکے
دکھی ہوکر چونچ سے کوٹتا ہوا پنکھ ہلاوے تو آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔ لال رنگ کی چیز جلی ہوئی چیز - ترن
(گھاس پھوس) یا کاٹھ کو لاکر کوّا گھر میں رکھے تو بھی آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔

ऐन्द्र्यादिदिगवलोकी सूर्याभिमुखो रुवन् गृहे गृहिणः । राजभयचोरबन्धनकलहाः स्युः पशुभयं चेति ॥ १९ ॥

۱۹- جو کوّا گھر میں سورج کی طرف مُنھ کرکے پورب آدِ چار دشاؤں کو دیکھتا ہوا بولے تو گھر کے
مالک کو سلسلہ سے راج بھے چور سے قید لڑائی ہوتے ہیں - اور چاروں دشاؤں کو دیکھکر بولے تو چوپایوں کو ڈر ہوتا ہے

शान्तामैन्द्रीमवलोकयन् रुयाद्राजपुरुषमित्राप्तिः । भवति च सुवर्णलब्धिः शाल्यन्नगुडाशनाप्तिश्च ॥ २० ॥ + ॥

आग्नेय्यामनलाजीविकयुवतिप्रवरधातुलाभश्च । याम्ये माषकुलत्थाभोज्यंगान्धर्विकैर्योगः ॥२१॥ नैर्ऋत्यां दूताश्वोपकरणदधितैलपललभोज्याप्तिः । वारुण्यां मांससुरासवधान्यसमुद्ररत्नाप्तिः ॥२२॥ मारुत्यां शस्त्रायुधसरोजवल्लीफलाशनाप्तिश्च । सौम्यायां परमान्नाशनंतुरंगाऽम्बराप्तिः ॥२३॥ ऐशान्यां संप्राप्तिर्घृतपूर्णानाभवेदनडुहश्च । एवं फलं गृहपतेर्गृहपृष्ठसमाश्रिते भवति ॥२४॥ + ॥

۲۰ - شانت پورب دشا کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو راج پُرش اور مِتّر کا آنا ہوتا ہے سُٹرن کا لابھ ہوتا ہے شالی کا بھات اور گرُسنہت بھوجن ملتا ہے - ۲۱ - شانت اگن کون کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو اگ سے جیوکا کرنیوالے (سُنار لُہار آد) اور سُٹرن استری سے ملنا اور اچھی چیز کا لابھ ہوتا ہے - شانت دکھن دشا کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو اُرد اور کلتھ کا بھوجن ملتا ہے اور گانیوالوںسے ملنا ہوتا ہے - ۲۲ - شانت نیرت کون کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو دوت گھوڑے کے اُپکرن دہی تیل مانس (گوشت) اور کھانیکی چیزوں کا لابھ ہوتا ہے - شانت پچھم دشا کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو مانس مدرا آسو اناج اور سمُدر میں پیدا ہوئے رتنوں کا لابھ ہوتا ہے - ۲۳ - شانت بایبیہ کون کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو لوہا ہتھیار (تلوار وغیرہ) تالاب کی پیدا ہوئی چیز بیل پھل اور بھوجن کا لابھ ہوتا ہے - شانت اُتر دشا کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو کھیر (شیر برنج) کھانے کو ملے اور گھوڑا اور کپڑا بھی ملے - ۲۴ - شانت ایشان کون کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو گھی سے پُلت (بھرا ہوا) بھوجن ملے اور ایک بیل بھی ملے - یے سب پھل گھر کے اوپر کوّا بیٹھکر بولے تب اس گھر کے مالک کو ہوتے ہیں -

गमने कर्णसमश्चेत्सेमायनकार्यसिद्धये भवति । अभिमुखमुपैति यातुर्विरुवन् विनिवर्तये यात्राम् ॥२५॥+॥

۲۵ - جاترا کے سمے جاترا کرنے والے آدمی کے کان کے برابر ہو کر کوّا اُڑ جاوے تو کلیان کرتا ہے - کام سِدھ نہیں ہوتا ہے اور بولتا ہوا کوّا جاترا کرنیوالیکے سامنے آوے تو جاترا سے لوٹاتا ہے -

वामे वाशित्वादौ दक्षिणपार्श्वेऽनुवाशते यातुः । अर्थापहारकारी तद्विपरीतोऽर्थसिद्धिकरः ॥२६॥+॥+॥

۲۶ - جاترا کرنے والے کے بائیں طرف میں پہلے کوّا بول کر پھر داہنے طرف میں بولے تو دھن کی

ہوتا ہے اور جو پہلے داہنے طرف بول کر پھر بائین طرف کو بولے تو دھن کا لابھ ہوتا ہے -

यदिवामएवविरुयान्मुहुर्मुहुर्यायिनोऽनुलोमगतिः । अ-

र्थस्यभवतिसिद्धिःप्राच्यानांदक्षिणश्चैवम् ॥ २७ ॥ + ॥

۲۷- جاترا کرنے والے کے بائین طرف مین کوّا بولے اور جاترا کرنے والے کے ساتھ ساتھ چلے تو دھن کا لابھ کرتا ہی- پورب دِشا کے رہنے والونکو داہنی طرف کوّے کا بولنا اور ساتھ ساتھ چلنا دھن کا لابھ کرتا ہی

वामःप्रतिलोमगतिर्वाश्रनगमनस्यविघ्नकृद्भवति । त-

त्रस्थस्यैवफलंकथयतियद्वाञ्छितंगमने ॥ २८ ॥

۲۸- جاترا کرنے والے کے بائین طرف مین کوّا بولتا ہوا سامنے آوے تو جاترا مین بگھن (خلل) کرتا ہے وہ کوّا یہ کہتا ہے کہ جاترا کرکے جو پھل چاہتا ہے وہ گھر بیٹھے ہی ملیگا -

दक्षिणविरुतंकृत्वावामेविरुयाद्यथेप्सितावाप्तिः । प्र-

तिवाश्यपुरोयायाद्द्रुतमग्रेऽर्थागमोऽतिमहान् ॥ २९ ॥

۲۹- جاترا کرنے والے کے داہنی طرف مین کوّا بول کر جو بائین طرف مین بولے تو من مانا کام سِدّھ ہو- اور جو جاترا کرنیوالیکے پیچھے کوّا بولکر جلد آگے چلا جاوی تو جاترا کرنیوالیکو آگے بہت دھن ملتا ہی

प्रतिवाश्यपृष्ठतोदक्षिणेनयायाद्द्रुतंक्षतजकर्ता । ए-

कचरणोऽर्कमीक्षन्विरुवंश्चपुरोरुधिरहेतुः ॥ ३० ॥ + ॥

۳۰- جاترا کرنے والے کے پیچھے کوّا بول کر داہنی طرف ہوکر جلد چلا جاسے تو جاترا کرنیوالیکے بدن سے خون نکلے اور جو کوّا ایک پیر سے کھڑا ہوکر سورج کی طرف دیکھتا ہوا بولنے لگے تو بھی جاترا کرنیوالیکے بدن سے آگے خون نکلتا ہی

दृष्ट्वार्कमेकपादस्तुण्डेनलिखेद्यदास्वपिच्छानि । पर-

तोजनस्यमहतोवधमभिधत्तेतदाबलिभुक् ॥ ३१ ॥

۳۱- جو کوّا سورج کی طرف دیکھکر ایک پیر سے کھڑا ہوکر چونچ سے اپنے پنکھون کو لکھے تو آگے کسی پردھان (مکھیا) منش کے مرنے کو کہتا ہے -

सस्योपेतेक्षेत्रेविरुवतिशान्तेससस्यभूलब्धिः । आकु-

लचेष्टोविरुवन्सीमान्तेक्लेशकृद्यातुः ॥ ३२ ॥ + ॥

۳۲- کھیتی سہت کھیت مین کوّا شانت ہوکر بولے تو کھیتی سہت زمین کا لابھ ہوتا ہی- گانون کی حد کے اخیر پر جو کوّا آقت ہوکر بیاکلی سے بولے تو جاترا کرنے والون کو کلیش ہوتا ہے -

सुस्निग्धपत्रपल्लवकुसुमफलानम्रसुरभिमधुरेषु । स-

क्षीराः व्रणा सुस्थितमनोज्ञवृक्षेषु चार्थकरः ॥ ३३ ॥ + ॥

۳۳ - جو کوّا سندر چکنے برچھ کے اوپر اور پتّے کوپل پھول اور پھلوں سے جھکے ہوئے برچھ کے اوپر سگندھ مکت میٹھے پھل والے دودھ والے بِرَن رہت اچھی طرح لگے ہوئے اور منوہر برچھ کے اوپر بیٹھا ہو تو ارتھ سِدّھ کرتا ہے - خوش نما

निष्पन्नसस्यशाद्वलभुवनप्रसादहर्म्यहरितेषु । धन्यो-

च्चयमङ्गल्येषु चैव विरुवन् धनागमदः ॥ ३४ ॥ + ॥

۳۴ - پکی ہوئی کھیتی ہری دوب والے استھل دیو پراساد محل ہرے رنگ کا استھان شبھ استھان اونچا استھان اور منگل استھان ان میں سے کسی استھان پر بیٹھکر کوّا بولے تو دھن کی پراپت کراتا ہے -

गोपुच्छस्थे वल्मीकगेऽथवा दर्शनं भुजङ्गस्य । सद्यो

ज्वरो महिषगे विरुवति गुल्मे फलं स्वल्पम् ॥ ३५ ॥ + ॥

۳۵ - گئو کی پونچھ پر یا بانبی پر بیٹھکر کوّا بولے تو سانپ دکھلائی دیتا ہے - بھینسا کے اوپر بیٹھکر کوّا بولے تو اسی دن بخار چڑھتا ہے - گلم (ایک جڑ میں بہت شاخونکے گچھے) پر بیٹھکر کوّا بولی تو شبھ اتھ پھل تھوڑا ہوتا ہے

कार्यस्य व्याघातस्तृणकूटे वामगेऽम्बुसंस्थे वा । ऊर्ध्वा-

ग्निप्लुष्टेऽशनिहते च काके वधो भवति ॥ ३६ ॥ + ॥ + ॥

۳۶ - جاترا کرنے والے کے بائیں طرف میں ترن (گھاس پھوس) کے ڈھیر پر یا پانی پر بیٹھکر کوّا بولے تو کام نہیں ہوتا ہے - اوپر سے آگ سے جلے ہوئے یا بجلی سے مارے ہوئے برچھ پر جو کوّا بیٹھکر بولے تو مرت (موت) ہوتی ہے -

कण्टकिमिश्रे सौम्ये सिद्धिः कार्यस्य भवति कलहश्च ।

कण्टकिनि भवति कलहो वल्लीपरिवेष्टिते बन्धः ॥ ३७ ॥

۳۷ - کانٹوں والے برچھوں سمیت اتم برچھ پر کوّا بیٹھا ہو تو کام سدّھ ہو جاتا ہے اور جھگڑا بھی ہوتا ہے - کانٹوں والے برچھ پر کوّا بیٹھا ہو تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے - جس برچھ پر بیل لپٹ رہی ہو اس پر بیٹھکر کوّا بولے تو بندھن (قید) ہوتا ہے -

छिन्नाग्रेऽङ्गच्छेदः कलहः शुष्कद्रुमस्थिते ध्वांक्षे । पुर-

तश्च पृष्ठतो वा गोमयसंस्थे धनप्राप्तिः ॥ ३८ ॥ + ॥ + ॥

۳۸ - اوپر سے کٹے ہوئے برچھ پر کوّا ہو تو جاترا کرنے والے کا انگ کٹ جاتا ہے - سوکھے برچھ پر کوّا بیٹھا ہو تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے - جاترا کرنے والے کے آگے یا پیچھے گوبر پر کوّا بیٹھا ہو تو دھن ملتا ہے -

मृतपुरुषाऽङ्गावयवस्थितोऽभिवाशन्करोति मृ-

त्युभयम् । भंजन्नस्थिचचंच्वायदिवाशत्यस्थिभङ्गाय ॥३९॥

۳۹ - مرے ہوئے آدمی کے بدن پر یا ہاتھ پیر آدِ کسی اَویو (جوڑ) پر بیٹھکر کوّا جاترا کرنیوالے کے سامنے شبد کرے تو مر جانے کا ڈر ہوتا ہے - اور جو اپنی چونچ سے ہڈی کو توڑتا ہوا کوّا شبد کرے تو جاترا کرنے والے کی ہڈی ٹوٹتی ہے -

रज्ज्वस्थिकाष्ठकाएटकिनिस्सारशिरोरुहाननेरुवति । भु-

जगगदरंष्ट्रितस्कारशास्त्राऽग्निभयान्यनुक्रमशः ॥४०॥

۴۰ - جو کوّا رسّی ہڈی کاٹھ کانٹون والی چیز نہ سار رست (سفل - فضلہ) اور بال منھ مین لیکر شبد کرے تو کرم سے (بترتیب سلسلہ) سانپ روگ داڑھ والے جیو (سوّر وغیرہ) چور ہتھیار اور آگ کا ڈر جاترا کرنے والے کو ہوتا ہے -

सितकुसुमाऽशुचिमांसाननेऽर्थसिद्धिर्यथेप्सितायातुः ।

पक्षौधुन्वत्यूर्ध्वाननेचविघ्नंमुहुः क्रणति ॥४१॥ * ॥

۴۱ - سفید پھول ناپاک چیز (غلیظ وغیرہ) یا گوشت منھ مین لیکر کوّا بولے تو جاترا کرنیوالے کا من مانا کام سدّھ ہوتا ہے پرّونکو ہلاتا ہوا اوپر کو منھ کیے ہوئے بار بار کوّا بولے تو جاترا مین بگھن کرتا ہے -

यदिशृङ्खलांवरत्रांवल्लीं वादायवाशते बन्धः । पाषा-

णस्थेचभयंक्लिष्टाऽपूर्वाऽध्विकयुतिश्च ॥४२॥ * ॥ * ॥

۴۲ - سانکل چمڑے کی بدّھی یا بیل (لتا) کو لیکر کوّا بولے تو جاترا کرنیوالا قید ہو جاتا ہے - پتھر کے اوپر بیٹھکر کوّا بولے تو ڈر ہوتا ہے اور دکھی اور انوکھا مسافر آتا ہے -

अन्योन्यभक्ष्यसंक्रामितानने तुष्टिरुत्तमा भवति । वि-

ज्ञेयः स्त्रीलाभोदम्पत्योर्वाशतोर्युगपत् ॥४३॥ * ॥

۴۳ - دو کوّے آپس مین کھانیکی چیز منھ مین دیوین تو جاترا کرنیوالے کو اُتم سنتوکھ ہوتا ہے - نر اور مادہ دونون ملکر ایک ہی ساتھ بولین تو جاترا کرنیوالے کو استری ملتی ہے -

ममदाशिरउपगतपूर्णकुम्भसंस्थेऽङ्गनार्थसंप्राप्तिः ।

घटकुट्टने सुतविपद्घटोपहदनेऽन्नसंप्राप्तिः ॥ ४४ ॥

۴۴ - عورت کے سر پر پانی سے بھرا ہوا گھڑا ہو اور اسپہ بیٹھکر کوّا بولے تو استری اور دھن کا لابھ ہوتا ہے اور جو گھڑے کو چونچ سے کوٹے تو بیٹے کا مرنا ہو - اور گھڑے پر کوّا ہگ دے تو اناج کا لابھ ہو

स्कन्धावारादीनां निवेशसमयेरुवंश्चलत्पक्षः । सूचय-
तेऽन्यस्थानं निश्चलपक्षस्तु भयमात्रम् ॥ ४५ ॥+॥+॥

۴۵ - لشکر وغیرہ کے آتے وقت پر ہلاتا ہوا کوّا بولے تو یہ کہتا ہے کہ اور جگہ پر جاکر رہنا ہوگا اور جو بغیر ہلائے پروں کے بولنے لگے تو صرف خوف پیدا ہونے کو بتلاتا ہے -

प्रविशद्भिः सैन्यादीन् सगृध्रकङ्कैर्विनामिषं ध्वाङ्क्षैः । अ-
विरुद्धैस्तैः प्रीतिर्द्विषता युद्धं विरुद्धैश्च ॥ ४६ ॥+॥+॥

۴۶ - فوج شہر گانون وغیرہ مین گدھ اور کنک پنچھیون سہت کوّا بغیر گوشت لیے ہوئے گھس آوے اور آپس لڑے نہین تو دشمن کے ساتھ محبت ہو جاوے - اور جو وے کوّے وغیرہ پرند آپسین لڑائی کریں تو دشمن سے معرکہ ہو -

बन्धः सूकरसंस्थे पङ्काक्ते सूकरेऽधिकेऽर्थाप्तिः । क्षेमं
खरोष्ट्रसंस्थे केचित्प्राहुर्वधं तु खरे ॥ ४७ ॥+॥+॥

۴۷ - سؤر کے اوپر کوّا بیٹھا ہو تو جاترا کرنیوالا قید ہوجاتا ہے - کردم (کیچڑ) سے لپے ہوئے سؤر پر کوّا بیٹھا ہو تو دھن کا لابھ ہو - گدہا یا اونٹ پر کوّا بیٹھا ہو تو کلیان ہو - کوئی آچارج کہتے ہیں کہ گدہے پر کوّا بیٹھا ہو تو جاترا کرنے والی کی موت ہوتی ہے -

वाहनलाभोऽश्वगते विरुवत्यनुयायिनि क्षतजपातः ।
अन्येऽप्यनुव्रजन्तो यातारं काकवद्विहगाः ॥ ४८ ॥+॥

۴۸ - گھوڑے پر بیٹھکر کوّا بولے تو گھوڑے وغیرہ سواری کا لابھ ہوتا ہے - جاترا کرنیوالے کے پیچھے چلتا ہوا کوّا بولے تو خونریزی ہو - جاترا کرنے والے کے پیچھے اور بھی کوئی پنچھی (پرند) چلے تو اسکا بھی پھل کوّے کے پھل کی طرح جاننا چاہیے -

द्वात्रिंशत्प्रविभक्ते दिक्चक्रे यद्यथा समुद्दिष्टम् । तत्त-
त्तथा विधेयं गुणदोषफलं यियासूनाम् ॥ ४९ ॥+॥

۴۹ - دشاؤں کی بتیس ۳۲ بھاگ کر جو پھل جیسے پہلے کہے ہیں وہی شبھ اشبھ پھل ویسے ہی جاترا کرنیوالوں کو کہنے چاہیں

काइति काकस्य रुतं स्वनिलयसंस्थस्य निष्फलं प्रोक्तम्।
कवइति चात्मप्रीत्यै कदिति रुते स्निग्धमित्राप्तिः ॥ ५० ॥
करइति कलहं कुरुकुरु च हर्षमथ करकटेति दधिभक्तम्।
केकेवविरुतं कुकुवा धनलाभं यायिनः प्राह ॥ ५१ ॥ + ॥

۵۰- اپنے گھونسلے میں بیٹھا ہوا کوّا "کا" ایسا شبد بولے تو وہ شبد نشپھل ہوتا ہے۔ "کب" ایسا شبد اپنی پریت کے لیے ہوتا ہے۔ "کٹ" ایسا شبد بولے تو پیارا مِتر ملتا ہے۔

۵۱- "کرہ" ایسا شبد بولے تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ "کرو کرو" ایسا شبد بولے تو خوشی ہوتی ہے۔ "کرٹ کٹ" ایسا شبد بولے تو دہی بھات کھانے کو ملتا ہے۔ "کےکو" ایسا شبد یا "کک" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنے والے کو دھن کا لابھ کہتا ہے۔

खरेखरे पथिकागममाह करवाखेति यायिनो मृत्युम्। ग-
मनप्रतिषेधि कमा खलखल सद्यो ऽभिवर्षाय ॥ ५२ ॥

۵۲- "کھرے کھرے" ایسا شبد کوّا بولے تو بدیش میں گیا ہوا مسافر آوے۔ "کھاکھ" ایسا شبد بولے تو جاترا کرنیوالے کی موت ہو۔ "آ" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا میں بگھن کرتا ہے۔ "کھل کھل" ایسا شبد (آواز) کوّا بولے تو اسی دن برکھا ہو۔

काकेति विघातं काकटीति चाहारदूषणं प्राह। प्रीत्या
स्पदं कवकवेति बन्धमेवं कगाकुरिति ॥ ५३ ॥ + ॥ + ॥

۵۳- "کاکا" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنے والے کا ناش ہو۔ "کاکٹی" ایسا شبد کوّا بولے تو یہ کہتا ہے کہ کھانے میں زہر وغیرہ کچھ ملا ہے۔ "کوکو" ایسا شبد بولے تو کسی کے ساتھ محبت ہوتی ہے اور "کگاک" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنے والے کو قید ہو جاوے۔

करकौ विरुते वर्षं गुडवचा सायवडिति वस्त्राप्तिः। फल-
येति च संयोगः शूद्रस्य ब्राह्मणैः साकम् ॥ ५४ ॥ + ॥ + ॥

۵۴- "کرکو" ایسا شبد کوّا بولے تو برکھا ہو۔ "گڈو" ایسا شبد کوّا بولے تو خوف پیدا ہو۔ "بڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو کپڑے کا لابھ ہو۔ "کلی" ایسا شبد کوّا بولے تو شودر کا براہمن سے ملاپ ہو۔

फडिति फलाप्तिः फलवाहिव ग्रीनरडिति महाराख्युः। स्त्री-
लाभः स्त्रीति रुते गडिति गवां पुडिति पुष्पाणाम् ॥ ५५ ॥

۵۵- "پھڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو پھلون کا لابھ ہو۔ اور پھلو نکو لیجانیوالے کا درشن ہو۔ "ٹڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنیوالے پر پرہار (موٹ) ہو۔ "استری" ایسا شبد کوّا بولے تو استری کا لابھ ہو۔ "گڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو گئوون کا لابھ ہو۔ اور "پُڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو پُشپون (پھول) کا لابھ ہوتا ہے۔

युद्धायटाकुराकिनिगुद्दु वह्निभयं करे करे कलहः।टा-
कुलिचिणिटिचिकेकेकेतिपुरंचेतिदोषाय ॥ ५६ ॥+॥+॥

۵۶- "ٹاک ٹاک" ایسا شبد کوّا بولے تو یُدھ ہوتا ہے۔ "گھہ" ایسا شبد کوّا بولے تو آگ کا خوف ہوتا ہے۔ "کٹے کٹے" ایسا شبد کوّا بولے تو کلہہ (لڑائی جھگڑا) ہوتا ہے۔ "ٹاکل چرِن چِ کیکے کے پُرنگ" یہ شبد کوّا بولے تو دوکش کے لیے ہوتا ہے۔

काकद्वयस्यापि समानमेतत्फलं यदुक्तं रुतचेष्टिताद्यैः।प-
तत्रिणोऽन्येऽपि यथैवकाकोवन्याः श्ववच्चोपरिदंष्ट्रिणोये ॥ ५७ ॥

۵۷- دوکوّون کی بولی چیشٹھا آدکا بھی یہی پھل ہے جو ایک کوّے کا کہا ہے۔ اور پنچھیون کا بھی پھل کوّے کے پھل کے برابر ہی جاننا چاہیے۔ بن مین رہنے والے جیو اور وے جیو جنکی داڑھ اوپر ہوتی ہے سوّر وغیرہ ان سبکا پھل کتّے کے پھل کے برابر جاننا چاہیے۔

स्थलसलिलचराणांव्यत्ययोमेघकालेप्रचुरसलिलवृष्टै
ग्रीषकालेभयाय । मधुभवननिलीनंतत्करोत्याशुशू-
न्यं मरणमपि निलीनामक्षिकामूर्ध्निनीला ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸- برکھا رِت مین استھل چر (برّی یعنے خشکی مین رہنے والے) اور جل چر (بحری یعنی پانی مین رہنے والے) جانور بیٹھے ہون یعنی خشکی مین رہنے والے جانور بکرا وغیرہ پانی مین چلے جاوین اور پانی مین رہنے والے جانور مچھلی وغیرہ خشکی مین چلے آوین تو بہت برکھا ہوتی ہے۔ برکھا رِت کے سواے اور کسی رِت مین بیٹھے ہو تو ڈر ہوتا ہے۔ جس گھر مین شہد کی مکھی (انگا مکھی) چھتّا لگا وے وہ گھر جلد خالی ہو جاتا ہے۔ نیلی مکھی جسکے سر کے اوپر بیٹھے اُسکی موت ہوتی ہے۔

विनिक्षिपन्त्यः सलिलेऽण्डकानिपिपीलिकावृष्टिनिरोधमा-
हुः। तरुस्थलं नापिनयन्तिनिम्नाद्यदातदाताः कथयन्तिवृष्टिम् ॥ ५९ ॥

۵۹- جو چیونٹی اپنے انڈونکو پانی مین ڈالے تو برکھا رُک جاتی ہے اور نیچے استھان سے جو

چینٹی اپنے انڈونکو اُٹھاکر برچھ کے اوپر یا اونچے استھان پر لیجاوین تو برکھا ہوتی ہے۔

कार्यन्तु मूलशकुनेऽन्तरजेन दृह्विविद्यात्फलं नियतमेव मिमे विचिन्त्याः । प्रारम्भयानसमयेतु तथा प्रवेशे ग्राह्यं क्षुतं न शुभदं क्वचिदप्युशन्ति ॥ ९० ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۹۰- جاترا کرنے مین کام کا سدّھ ہونا شگون کے آدھین ہے یعنی جو شگون اچّھا ہو تو جاترا سپھل ہوتی ہے اور جو شگون بُرا ہو تو جاترا نشپھل ہوتی ہے اُوپر کہی ہوئی ریت سے انتر شگون ہو تو ضرور ہی اسکا پھل اُسی دن ہوتا ہے۔ یے سب شگون کام کے شروع مین جاترا کے سمے پرویش کے سمے دیکھنے چاہئین۔ چھینک ہونے پر کوئی کام نکرے کیونکہ چھینک کو کسی کام مین بھی اچّھا نہین کہا ہے۔

शुभं दशापाकमविघ्नसिद्धिं मूलाभिरक्षामथवा सहायान् दृष्टस्य संसिद्धिमनामयत्वं वदन्ति निमानयितुर्नृपस्य ॥ ९१ ॥

۹۱- جو راجا شگونکو مانے اُسکو وے شگون شُبھ دشا کا پھل نربگھن سے کارج سدّھ مُول استھان کی رکچھا سہاے کرنیوالونکا ملنا من مانا کام سدّھ ہونا آروگیہ (تندرستی) کو تبلاتے ہین۔

क्रोशादूर्ध्वं शकुनविरुतं निष्फलं प्राहुरेके तत्राऽनिष्टे प्रथमशकुने मानयेत्पञ्च षड्‌च । प्राणायामान्नृपतिरशुभे षोडशैवद्वितीये प्रत्यागच्छेत्स्वभवनमतो यद्यनिष्टस्तृतीयः ॥ ९२ ॥ + ॥

इति सर्वशाकुने वायसविरुतं नाम दशमोऽध्यायः १०

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पञ्चनवतितमोऽध्यायः ॥ ९५ ॥ + ॥

۹۲- کشیپ آدی کوئی آچارج کہتے ہین کہ اپنے استھان سے ایک کوس چلے جانیکے بعد شگون کا شبد ہو تو نسپھل ہوتا ہی یعنی کوس بھر کے اندر شگون کا پھل ہوتا ہی۔ جو پہلے شگون اشُبھ ہو تو گیارہ بار پرانایام کرکے جاترا کرے دوسرا شگون اشُبھ ہو تو سولہ پرانایام کرکے جاترا کرے اور تیسرا شگون بھی اشُبھ ہو تو اپنے گھر کو لَوٹ (واپس) آوے یعنے اگر تین بار بُرا شگون ہو تو جاترا نکرے۔

سب شگونون مین کوّے کے شگون کا ادھیائے دسوان سماپت ہوا۔

شری براہ مہر آچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین ادھیائے پچانوے سماپت ہوا۔

ادھیائے چھیانوے ۹۶

شاکنو ترتم

दिग्देशचेष्टास्वर वासरर्क्षमुहूर्तहोराकरणोदयांशान् । चर-

स्थिरो न्मिश्र बलाबलं च बुद्धा फलानिप्रवदेदु तज्ज्ञः ॥१॥

۱- پورب آدِ دِشا استھان جیوکی چیشٹا دیپت الھوا شانت سور (آواز) بارہ نکھتر مہورت ہورا کرن لگن نوانش ورشکان آدِ آنش چر استھر اور دوسوبھاو رشیونکا بل ابل ان سبکا بچار کرکے شگون کے شبدونکو جاننے والا بدھمان پُرش پھل کو کہے -

द्विविधं कथयन्ति संस्थितानामागामिस्थिरसंज्ञकं

च कार्यम् । नृपदूतचरा न्यदेशजातान्यभिघातः

स्वजनादिचागमाख्यम् ॥२॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲- ایک استھان مین استھت پُرشونکو شگن دو پرکار کے کامونکو بتلاتے ہین - ایک اگام یعنے آگے ہونیوالا اور دوسرے استھر یعنے جو اسوقت موجود ہو - راجا دوت چر (گوڑھ پُرش) اپنے ستھین کا چ انبھگات (اپدرو) اور بھائی بندو نسے ملنا یے سب کام اگام کہلاتے ہین -

उद्बद्धसंग्रहणभोजनचौरवह्निवर्षोत्सवात्मजवधाः

कलहोभयंच । वर्गः स्थिरो यमुदयेन्दुयुतेस्थिरर्क्षे

विद्यात्स्थिरं चर गृहं चचरं यदुक्तम् ॥३॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳- اُدبدھ (سنلگن) ارتھات لگن الگن رہت وہان ہی استھت کیکے ساتھ سنجوگ بھوجن چور اگن برکھا اتسو پتر جنم مرت کلہہ اور بھے یے سب کام استھر کہلاتے ہین استھر راش لگن ہو اسمین چندرما بیٹھا ہو اور اس لگن مین شگن ہو تو استھر کام جانے اور چندرما سہت چر لگن مین تو چر کام جو کہ آگے ہین اُسکو جانے -

स्थिरप्रदेशो मच्च मन्दिरेषु सुरालये भूजलसन्निधौ च । स्थि-

राणि कार्याणि चराणि यानि चलप्रदेशादिषु चागमाय ॥४॥

۴- نشچل استھان پتھر مندر اور دیو استھان پر یا زمین یا پانی کے پاس شگن ہو تو شبھ استھر کام ہوتے ہین اور چل استھان آدِ مین شگن ہو تو چر کام آگے آنے کے ہوتے -

आप्योदयर्क्षक्षणदिग्जलेषु पश्चावसानेषु च ये प्रदीप्ताः। स-

र्वेऽपि ते वृष्टिकरा भवन्ति शान्तोऽपि वृष्टिं कुरुतेऽम्बुचारी॥५॥

۵- جل چر راش لگن ہو جل نچھتر (پوربا کھاڑھ اور شت بھکھ) ہو جل مہورت (بارن) جل دشا (پچھم) ہو اور جل جگت استھان ہو انمین جو شگن ہو اماوس اور پورنماسی کو جو شگن ہون اور دیپت ہوکر شبد کرین تو یے سب شگن برکھا کرتے ہین اور جل مین رہنے والا شگن شانت بھی ہو تو بھی برکھا کرتا ہی

आग्नेयदिग्लग्नमुहूर्तदेशेष्वर्के प्रदीप्तोऽग्निभयाय रौति।

विष्ट्यां यमर्क्षोदयकण्टकेषु निष्पत्रवल्लीषु च मोषकृत्स्यात्॥६॥

۶- اگن دشا (پورب اور دکھن) اگن لگن (برا گرہ راش) اگن مہورت اور اگن جگت استھان انمین سورج پر دیپت شگن شبد کرے تو آگ کا ڈر ہوتا ہے۔ بھدرا مین مگر کمبھ لگن مین کانٹون والے برچھ کے اوپر اور بغیر پتون کی بیل (لتا) کے اوپر بیٹھکر جو شگن بولے تو چوری ہوتی ہے۔

ग्राम्यः प्रदीप्तः स्वरचेष्टिताभ्यामुग्रो रुवन् कण्टकिनि स्थितश्च।

भौमर्क्षलग्ने यदि नैर्ऋतीं च स्थितोऽभितश्चेत्कलहाय दृष्टः॥७॥

۷- گانون مین رہنے والا شگن سور اور چیشٹا (آواز او صورت) کرکے دیپت او تیبر (کڑوا) ہوکر بولتا ہوا کانٹون والے برچھ کے اوپر بیٹھا ہو، میکھ یا برشچک لگن مین بولے اور داہنے بائین دیکھ پڑے تو کلہ (لڑائی جھگڑا) کرتا ہے۔

लग्नेऽथ चेन्द्रोर्भृगुभांशसंस्थे विदिक्स्थितोऽधोवदनश्च रौति। दी-

प्तः स चेत्संग्रहणं करोति योन्या तया याविदिशि प्रदिष्टा॥८॥

۸- کرک لگن مین شکر کے نوین انش مین بدشا مین استھت شگن نیچے کو منہ کیے ہوئے بولی اور وہ دیپت ہو تو اس بدشا مین پہلے جس استری کی اتپت کہہ آئے ہین اسکے ساتھ سنجوگ ہوتا ہے۔

पुंराशिलग्ने विषमे तिथौ च दिक्स्थः प्रदीप्तः शकुनो नराख्यः।

वाच्यं तदा संग्रहणं नराणां मिश्रे भवेत्पण्डकसंप्रयोगः॥९॥

۹- پرش راش لگن ہو پرتپدا تیج آد بکھم (طاق) تتھ ہو انمین اور چارون دشاؤن مین سے کسی دشا مین استھت پرش شگن دیپت ہوکر بولے تو پرشون سے سنجوگ ہوتا ہے۔ پرش ستری ملے ہوئے ہون تو نپنسک (نامرد) سے ملنا ہوتا ہے۔

एवं रवेः क्षेत्रनवांशलग्ने लग्ने स्थिते वा स्वयमेव सूर्ये। दीप्तो-

गभिधत्ते शकुनो भिवाश्च नपुंसः प्रधानस्य हि कारणं ततः ॥ १० ॥

۱۰- اسی بھانت سورج کی راش (سنگھ) کا نوان انش ہوا تھا لگن ہوا تھا سورج ہی لگن مین بیٹھا ہو اُس سمے دیپت شگن پڑے تو گمہ پرش کے آنے کو کہتا ہے -

प्रारभ्यमाणेषु च सर्व कार्येष्वर्कोन्वितान्द्वादशाणये विलग्नम् ।

सम्पद्विपच्चेति यथाक्रमेण सम्पद्विपद्वापि तथैव वाच्या ॥ ११ ॥

۱۱- جس کام کا آرمبھ (آغاز) کرے تو جس لگن مین کام شروع کرنا ہو اُس لگن تک سورج کی راش سے سمپت بپت اس سلسلے سے گنے ارتھات سورج جس راش پر ہو اُسپر سمپت دوسری راش پر بپت تیسری پر سمپت اسیطرح لگن تک گننے سے لگن کی راس پر جو سمپت یا بپت آوے ویسا ہی اُس کام مین سمپت یا بپت جانے -

काणेनाक्ष्णा दक्षिणेनेति सूर्ये चन्द्रे लग्नाद्द्वादशे चेतरेण । ल-

ग्नस्थेऽर्के पापदृष्टेऽन्ध एव कुजः स्वर्क्षे श्रोत्रहीनो जडो वा ॥ १२ ॥

क्रूरः षष्ठे क्रूरदृष्टो विलग्नाद्यस्मिन्राशौ तद्गृहाङ्के व्रणः स्यात् । ए-

वं प्रोक्तं यन्मया जन्मकाले चिह्नं रूपं तत्तदस्मिन्विचिन्त्यम् ॥ १३ ॥

۱۲- جس پرش کے ساتھ سنجوگ ہوگا اُسکی صورت کیسی ہے اِسکے جاننے کا یہ طریق ہے کہ جو اُس لگن سے بارہوان سورج ہو تو وہ پرش داہنی آنکھ سے کانا ہوتا ہے - چندرما لگن سے بارہوان ہو تو بائین آنکھ سے کانا ہوتا ہے - لگن مین سورج ہو اور پاپ گرہ اُسکو دیکھتے ہون تو اندھا پرش آتا ہے - سنگھ لگن مین سورج استھت ہو تو وہ پرش گونگا بہرا اتھوا جڑ (جاہل) ہوتا ہے -

۱۳- لگن سے چھٹے استھان مین کرور گرہ بیٹھا ہو اور اُسکو کرور گرہ دیکھتے ہون تو وہ چھٹے استھان کی راش کال پرش کے جس انگ مین استھت ہو اُس پرش کے اُس انگ مین برن (پھوڑا) ہوتا ہے - اسی پرکار اور بھی جنم برہت جاتک کے جنم ادھیاے مین جو چنھ اور روپ کہے ہین وے سب یہان بھی بچارنے چاہئین - کال پرش کے انگون مین جو راش جہان استھت ہے وہ بھی برہت جاتک مین کہا ہے وہین سے جاننا چاہیے -

द्व्यक्षरं चरगृहांशकोदये नाम चास्य चतुरक्षरं स्थिरे । नाम

युग्ममपि च द्विमूर्तिषु त्र्यक्षरं भवति चास्य पंचभिः ॥ १४ ॥

۱۴- چر لگن اور چر نوانش ہو تو اُس پرش کا نام دو اچھر کا ہوتا ہے - استھر لگن اور

اِستھر نوانش ہو تو چار اَچّھر کا نام ہوتا ہے - دوسوبھاو لگن ہو اور دوسوبھاو نوانش ہو تو پُرش کے دو نام ہوتے ہین اُسمین ایک نام تین اَچّھر کا اور دوسرا نام پانچ اَچّھر کا ہوتا ہے -

काद्यास्तुवर्गाः कुजशुक्रसौम्यजीवार्कजानां क्रमशः प्रदिष्टाः।
वर्णाऽष्टकं यादि चशीतरश्मेरवेरकाराद्क्रमशः स्वराः स्युः॥१५॥
नामानि चाग्न्यऽम्बुकुमारविष्णुशक्रेन्द्रपत्नीचतुराननानाम्।तु
ल्यानि सूर्यात्क्रमशो विचिन्त्य द्वित्र्यादिवर्णैर्घटयेत्स्वबुद्ध्या॥१६॥

۱۵ و ۱۶ - کَ برگ (یعنے حروف کَ کھَ گَ گھَ ناں) منگل کا ہے - چَ برگ (یعنے حروف چَ چھَ جَ جھَ یاں) شکر کا ہے - ٹَ برگ (یعنے ٹَ ٹھَ ڈَ ڈھَ ڑاں) بُدھ کا ہے - تَ برگ (یعنے حروف تَ تھَ دَ دھَ ناں) برہسپت کا ہے - پَ برگ (یعنے حروف پَ پھَ بَ بھَ ماں) سنیچر کا ہے - یَ کار وغیرہ آٹھ اَچّھر (یعنے یَ رَ لَ وَ شَ کھَ سَ ہَ) چندرما کے ہین - اور اکار آدِ سور (اعراب) (یعنے اَ آ اِ اِی اُ اُو اے اَی او اَو اَنگ اَہ) سورج کے ہین - اِس سے یہ مطلب ہے کہ جس پُرش سے سنجوگ ہوگا اُسکا نام جاننا - لگن کے کیندرون مین جو گرہ ہون اور جس نوانش مین ہون اُسکے اَنُسار اَچّھر لینا پھر جو سورج لگن کا اتھوا نوانش کا پت ہو تو اُن کے پریای شبد نام سمجھے اسیطرح چندرما آدِ کے سوامی ہونے سے جل کارتکے بشن اِندر شچی اور برہما اِنکے پریائے نام جانئے - اور دو تین آدِ اَچّھر کا نام اپنی بُدھ سے سمجھ کر بنا لیوے -

वयांसि तेषां स्तनपानबाल्यव्रतस्थितायौवनमध्यवृद्धाः।अ
तीववृद्धा इति चन्द्रभौमज्ञशुक्रजीवार्कशनैश्चराणाम्॥१७॥

इति सर्वशाकुनोत्तरं नामैकादशोऽध्यायः॥११॥

इति सर्वशाकुनं समाप्तम्॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां षण्णवतितमोऽध्यायः॥९६॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۱۷ - اُن گرہون کی اوستھا (عمر) اسطرح سے جانئے کہ جو چندرما بلوان ہو تو دودھ پیتا ہوا بالک - منگل ہو تو بالک دو برس سے اوپر چھ برس تک - بُدھ بلوان ہو تو برہمچاری یعنے سات برس سے سولہ برس تک - شکر بلوان ہو تو جوان یعنے سولہ برس سے تیس برس تک - برہسپت بلوان

تو مدّھ یعنے پچاس برس تک - سوریج بلوان ہو تو برتّھ یعنے اسّی برس تک - اور جو سنیچر
بلوان ہو تو بہت برِدّھ یعنے اسّی برس سے سو برس تک کی عمر اُن پُرشوں کی جانے
سب شگونوں مین شاگنوتر نام ادھیاے گیارھوان سماپت ہوا -
سب شگون سماپت ہوئے -
شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین ادھیاے چھیانوے سماپت ہوا -

ادھیاے ستانوے

پاک ادھیاے

पक्षाद्भानोः सोमस्य मासिको ऽङ्गारकस्य वक्रोक्तः । आदर्शनाच्च पाको बुधस्य जीवस्य वर्षेण ॥ १ ॥ षड्भिः सितस्य मासैरब्देन शनेः सुरद्विषो ऽब्दार्धात् । वर्षात्सूर्यग्रहणे सद्यः स्यात्त्वाष्ट्रकीलकयोः ॥ २ ॥ त्रिभिरेव धूमकेतोर्मासैः श्वेतस्य सप्तरात्रान्ते । सप्ताहात्परिवेषेन्द्रचापसन्ध्याभ्रसूचीनाम् ॥ ३ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

١- اَرک جار مین سورج کا جو شبھ اشبھ پھل کہا وہ پندرہ دن مین ہوتا ہے - چندرما کا پھل ایک مہینے مین ہوتا ہے - منگل کا پھل بکر مین جیسا کہا اتنے دنون مین ہوتا ہے - بدھ کا پھل جب تک بدھ اُدے رہے تب تک ہوتا ہے - برہسپت کا پھل ایک برس مین ہوتا ہے
٢- شکر کا پھل چھ مہینے مین سنیچر کا پھل ایک برس مین ہوتا ہے - راہُ کا پھل (ارتھات چندرگرہن کا پھل) چھ مہینے مین ہوتا ہے - سوریج گرہن کا پھل ایک برس مین ہوتا ہے - توشٹا نام گرہ اور تامس کیلکون کا پھل اُسی دن ہوتا ہے ٣- دھوم کیت کا پھل تین مہینے مین ہوتا ہے - شویت نام کیت کا پھل ست دن مین ہوتا ہے - پریکھ اِندر دھنکھ سندھیا اور ابھر سوچی کا پھل سات دن مین ہوتا ہے

शीतोष्णाविपर्यासः फलपुष्पमकालजं दिशां दाहः । स्थिरचरयोरन्यत्वं प्रसूतिविकृतिश्च षण्मासान् ॥ ४ ॥

٤- جاڑے کی فصل مین گرمی اور گرمی کی فصل مین جاڑا ہونے لگے بغیر فصل کے پھل پھول پیدا ہون دِگداہ ہو درخت وغیرہ کھڑی ہوئی چیزین چلنے لگین اور جو پانے وغیرہ چلنے والے

کمرے سے نہ جائیں اور پیدایش ناقص ہو (آدمی کے جانور پیدا ہو) ان سبکا پھل چھ مہینے میں ہوتا ہے

अक्रियमाणककरणं भूकम्पोऽनुत्सवो दुरिष्टं च।

शोषश्चाशोष्याणां स्रोतोऽन्यत्वं च वर्षार्धात् ॥ ५ ॥

۵- نہ کرنیکے لائق کام کا کرنا بھوکمپ (زمین لرزہ) اُتسو (جشن) کا نکرنا اَنِشٹ (نامرغوب) کا ہونا نہ سوکھنے والے تالاب وغیرہ کا سوکھ جانا ندی آدکے بہاؤ کا اُلٹا بہنا ان سبکا پھل چھ مہینے میں ہوتا ہے -

स्तम्भकुसूलार्चानां जल्पितरुदितप्रकम्पितस्वेदाः ।

मासत्रयेण कलहेन्दुचापनिर्घातपाकाश्च ॥ ६ ॥ + ॥

۶- استمبھ (کھمبا ستون) کسول (مٹی وغیرہ کی بنی ہوئی اناج رکھنے کی کوٹھی ڈہری وغیرہ) اور پرتما (مورت) انھونکا بولنا رونا کانپنا اور انمین پسینا آنا ان سبکا پھل تین مہینے میں ہوتا ہے - لڑائی جھگڑا اندر دھنکھ اور نرگھات کا پھل بھی تین مہینے میں ہوتا ہے - پہلے اندر دھنکھ کا پھل سات دن میں ہونے کو کہا ہے جو ایسا نہو تو تین مہینے میں ہوتا ہے -

कीटाखुमक्षिकोरगबाहुल्यं मृगविहङ्गविरुतं च । लो-

ष्टस्य चाप्सु तरणं त्रिभिरेव विपच्यते मासैः ॥ ७ ॥ + ॥

۷- کیڑے موش (چوہے) مکھی اور سانپونکا بہت ہونا ہرن اور پچھیونکا بولنا اور لوشٹ (ڈھیلا - کلوخ) کا پانی میں تیرنا ان سبکا پھل تین مہینے میں ہوتا ہے -

प्रसवः शुनामरण्ये वन्यानां ग्रामसंप्रवेशश्च । मधुनि-

लयतोरणेन्द्रध्वजाश्च वर्षात् समधिकाद्वा ॥ ८ ॥ + ॥

۸- کتے جنگل میں چلے جائیں اور جنگلی جانور گانوں میں چلے آویں شہد کا چھتّا لگے تورن اور اندر دھوج میں کچھ اُتپات ہو تو ان سبکا پھل ایک برس میں یا ایک برس سے کچھ زیادہ میں ہوتا ہے -

गोमायुगृध्रसङ्घा दशाहिकाः सद्य एव तूर्यरवः । आक्रु-

ष्टं पक्षफलं वल्मीको विदारणं च भुवः ॥ ९ ॥+॥+॥+॥

۹- سیار اور گدھ انکے سموہ (گروہ) کا پھل دس دن میں ہوتا ہے بغیر بجانے ہوئے آپ ہی آپ تُرہی بجنے لگے اُسکا پھل اُسی دن ہوتا ہے - شاپ (بددعا) کا پھل پندرہ دن میں ہوتا ہے بانبی اور زمین کا پھٹ جانا انکا پھل بھی پندرہ دن میں ہوتا ہے -

अद्‌भुताग्निप्रज्वलनं घृततैलवसादिवर्षणं चापि । स-
द्यः परिपच्यन्ते मासेऽध्यर्धे च जनवादः ॥ १० ॥ + ॥

۱۰ - بغیر آگ کے آگ جلنا گھی تیل اور چربی کا برسنا ان سبکا پھل اُسی دن ہوتا ہے اور
لوک واد (کیمبدنتی) کا پھل ڈیڑھ مہینے مین ہوتا ہے -

छत्रचितियूपहुतवहबीजानां सप्तभिर्भवति पक्षैः ।
छत्रस्य तोरणस्य च केचिन्मासात्फलं प्राहुः ॥ ११ ॥

۱۱ - چھتر چیت جُوپ اگن اور بیج جو بوئے جاتے ہین انہین کچھ بکرت (نقص) ہو جاوے تو
اُسکا پھل ساڑھے تین مہینے مین ہوتا ہے - چھتر اور تورن کا پھل ایک مہینے مین ہوتا ہے
ایسا بھی گرگ آدمن کوئی کوئی کہتے ہین -

अत्यन्तविरुद्धानां स्नेहः शब्दश्च वियति भूतानाम् ।
मार्जारनकुलयोर्मूषकेन भङ्गश्च मासेन ॥ १२ ॥ + ॥

۱۲ - جن جیوون کے آپسمین بہت عداوت ہو اُنکے آپسمین محبت ہو جاوے آکاش مین
بھوت بولین بلّی یا نیولا اُنہمین چوہوں سے ہار جائین ان سبکا پھل ایک مہینے مین ہوتا ہے -

गन्धर्वपुरं मासाद्रसवैकृत्यं हिरण्यविकृतिश्च । ध्वजवे-
श्मपांशुधूमाकुलादिशश्चापि मासफलाः ॥ १३ ॥

۱۳ - گندھرب نگر دیکھ پڑے تو اُسکا پھل ایک مہینے مین ہوتا ہے نمک وغیرہ رسون کا بگڑ جانا
اور سونے کا خراب ہو جانا انکا پھل بھی ایک مہینے مین ہوتا ہے - جھنڈے کا ٹوٹنا وغیرہ گھر کے
اُتپات دھول سے یا دھوین سے دِشاؤنکا بھر جانا ان سبکا پھل بھی ایک مہینے مین ہوتا ہے -

नवकैकाष्टदशैकैकषट्‌त्रिकत्रिकसंख्यमासपाका-
नि । नक्षत्राण्यश्विनिपूर्विकाणि सद्यःफलाश्लेषा ॥ १४ ॥

۱۴ - اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگشرا آردرا پُنربس اور پکھ ان نچھترون کے جوگ تارا کو
کچھ اُتپات ہو تو اُسکا پھل سلسلے سے نو ایک آٹھ دس ایک چھ تین اور تین مہینے مین ہوتا ہے
اشلیکھا کے تارا کو کچھ اُتپات ہو تو اُسی دن پھل ہوتا ہے -

पित्र्यान्मासः षट्‌षट् त्रयोऽर्धमष्टौ त्रिषड्‌ढैककाः । मास-
चतुष्के षाढे सद्यः पाकाभिजित्तारा ॥ १५ ॥ १५ ॥ + ॥

۱۵- گمّا کا پھل ایک مہینے مین پُوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی کا پھل چھ چھ مہینے مین ہشت کا تین مہینے مین چترا کا آدھے مہینے مین سواتی کا آٹھ مہینے مین بسا کھا کا تین مہینے مین اُترا دھا کا چھ مہینے مین جیشٹھا کا ایک مہینے مین مُول کا ایک مہینے مین پُوربا کھاڈھ اور اُترا کھاڈھ کا چار مہینے مین اور ابھجت کی تارا کا پھل اُسی دِن ہوتا ہے -

सप्ता, ष्टावध्यर्द्धत्रयस्त्रयः पंच चैव मासाः स्युः । श्रव-
णादीनां पाको नक्षत्राणां यथा संख्यम् ॥ १६ ॥ ॥

۱۶- شروَن اَو نچھتّرونکا پھل سلسلہ سے سات آٹھ ڈیڑھ تین تین اور پانچ مہینے مین ہوتا ہے

निगदितसमयेनदृश्यतेचेदधिकतरंद्विगुणेप्रपच्यतेतत्। यदि
नकनकरत्नगोप्रदानैरुपशमितंविधिवद्द्विजैश्च शान्त्या ॥ १७ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पा-
काध्यायो नाम सप्तनवतितमोऽध्यायः ॥ ९७ ॥

۱۷- جو کہے ہوئے سمے پر پھل نہو تو دُونا سمے بیتنے پر بہت اَدھک پھل ہوتا ہے پرنت جو سُبرن رتن اور گئُوون کے دان کرنے سے اور براہمنون سے شانت کرانے سے وہ پھل مِٹا دیا گیا نہو ارتھات دان اور شانت کرنے سے اُتپاتونکا پھل نہین ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
پاک اَدّھیاے نام اَدّھیاے سّتانوے سماپت ہوا-

اَدّھیاے اٹھانوے ۹۸

نچھتّر گُن

शिखिगुणरसेन्द्रियानलशशिविषयगुणर्तुपंचवसुपक्षाः।
विषयैकचन्द्रभूतार्णवाग्निरुद्राश्विवसुदहनाः ॥ १ ॥ भूत-
शतपक्षवसवो द्वात्रिंशच्चेतितारकामानम्। क्रमशोऽश्वि-
न्यादीनां कालस्ताराप्रमाणेन ॥ २ ॥ नक्षत्रजमुद्वाहे
फलमब्दैस्तारकामितैः सदसत्। दिनसैर्ज्वरस्य ना-

यो याध्ये रन्यस्य ना वाच्यः ॥३॥ + ॥ * ॥ + ॥ + ॥

۱۔ اسونی نچھتر کے تین تارے ہین بھرنی کے تین کرتکا کے چھ روہنی کے پانچ مرگسر کے
تین آردرا کا ایک پنربس کے پانچ پکھ کے تین اسلیکھا کے چھ مگھا کے پانچ پوربا پھالگنی کے
آٹھ اترا پھالگنی کے دو ہست کے پانچ چترا کا ایک سواتی کا ایک بساکھا کے پانچ انرادھا کے
چار جیشٹھا کے تین مول کے گیارہ پوربا کھاڈھ کے دو اترا کھاڈھ کے آٹھ شرون کے تین۔
۲۔ دھنشٹھا کے پانچ شت بھکھ کے سو پوربا بھادرپد کے دو اترا بھادرپد کے آٹھ اور ریوتی
نچھتر کے بتیس تارے ہین۔ ان تاراؤن کی سنکھیا کے انسار کال جانے۔ ۳۔ جس نچھتر
مین بواہ ہوا اسکا شبھ اشبھ پھل اس نچھتر کے جتنے تارے ہون اتنے برسون مین ہوتا ہی
جس نچھتر مین بخار (تپ) یا اور کوئی بیماری ہو تو اس نچھتر کے جتنے تارے ہون اتنے دنون مین بیماری جاتی ہے

अश्वियमद[illegible]कमलज शशि शूलभृददितिजीवफ-
णिपितरः। योन्यर्यमदिनकृत्त्वष्टृपवनशक्राग्निमित्राश्च
॥४॥ शाक्रोनिर्ऋतिस्तोयं विश्वेब्रह्महरिर्वसुर्वरुणः। अ-
जपादोऽहिर्बुध्न्यः पूषाचेतीश्वराभानाम् ॥५॥ * ॥

۴۔ اسونی کمار جم اگن برہما چندرما رُدر ادت برہسپت سرپ پتر بھگ ارجما سورج
توشٹا بایو اندر اگنی متر۔ ۵۔ اندر نررت جل بشو دیو برہما بشن بس برن اجپاد
اہر بدھنیہ اور پوکھا یے اٹھائیس دیوتا اسونی آدی اٹھائیس نچھترون کے ہین۔

त्रीण्युत्तराणि तेभ्यो रोहिण्यश्च ध्रुवाणि तैः कुर्यात्। अ-
भिषेकशान्तितरुनगरधर्मबीजध्रुवारम्भान् ॥६॥ * ॥

۶۔ ان نچھترون مین سے تینون اترا اور روہنی دھرو سنگیا والے ہین دھرو نچھترون مین
تلک (ٹیکا) شانت برچھ لگانا نگر بسانا دھرم کرنا بیج بونا اور استھر کامونکو شروع کرے۔

मूलशिवशक्रभुजगाधिपानि तीक्ष्णानि तेषु सिद्ध्यन्ति
अभिघातमन्त्रवेतालबन्धवधभेदसंबन्धाः ॥७॥ * ॥

۷۔ مول آردرا جیشٹھا اور اسلیکھا یے چار نچھتر تیکشن (تیز) کہلاتے ہین انمین ابھگھات
منتر سادھن بیتال اٹھاپن بندھن بدھ بھید اور سمبندھ یے کام سدھ ہوتے ہین۔

उग्राणि पूर्वभरणीपित्र्याण्युत्सादनाशशाठ्येषु। यो-

ज्यानि बन्ध विषदहनशस्त्रघातादिषु च सिद्धी ॥ ८ ॥

۸ - تینوں پوربا بھرنی اور مگھا یے پانچ نچھتر اگر کہلاتے ہیں انہیں اتساون ناش سنگھ پتا قید زہر دینا آگ لگانا دشمن کو مارنا وغیرہ برے کام سدھ ہوتے ہیں -

लघुहस्ताश्विनपुष्याः पण्यरतिज्ञानभूषणकलासु ।
शिल्पौषधयानादिषु सिद्धिकराणि प्रदिष्टानि ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - ہست اشونی اور پکھ یے تین نچھتر لگھو کہلاتے ہیں انہیں سودا رت گیان بھوکھن کلا شلپ (کاریگری) اوکھدھ اور سواری وغیرہ کام سدھ ہوتے ہیں -

मृदुवर्गस्त्वनुराधा चित्रापौष्णैन्दवानि मित्रार्थे । सुरत विधि वस्त्रभूषण मङ्गल गीतेषु च हितानि ॥ १० ॥

۱۰ - انرادھا چترا ریوتی اور مرگسرا یے چار نچھتر مردُ کہلاتے ہیں انہیں متر کارج سُرت بدھ بستر بھوکھن منگل اور گیت کے کام کرنے چاہئیں -

हौतभुजं सविशाखं मृदुतीक्ष्णं तद्धि मिश्रफलकारि ।
श्रवणत्रयमादित्याऽनिले च चरकर्मणि हितानि ॥ ११ ॥

۱۱ - کرتکا اور بشاکھا یے دو نچھتر مردُ تیکشن کہلاتے ہیں یے ملا ہوا پھل کرتے ہیں - شرون دھنشٹھا شت بھکھ پنرنس اور سواتی یے پانچ نچھتر چرسنگیا والے ہیں انہیں چر کارج (چلنے والے کام) کرنے چاہئیں

हस्तात्त्रयं मृगशिरः श्रवणात्त्रयं च पूषाश्विशक्रगुरुभानि पुनर्वसुश्च ।
क्षौरे नु कर्मणि हितान्युदये क्षणे वा युक्तानि चोडुपतिना शुभतारया च १२ ॥

۱۲ - ہست چترا سواتی مرگسرا شرون دھنشٹھا شت بھکھ ریوتی اشونی جیشٹھا پکھ اور پنربس یے نچھتر چھور (حجامت) کرانے کے لیے شبھ ہیں چاہئے لگن کے انسار انکا اودے ہو چاہے وان نچھتروں سوامی کا مہورت ہو پرنتو چھور کرانے والے کو چندرما اور تارا شبھ ہونے چاہئیں -

न स्नानमाचगमनोत्सुकभूषितानामभ्यक्तभुक्तरणाकालनिरासनानाम् । सन्ध्यानिशोः कुजयमार्कदिने च रिक्ते क्षौरं हितं न नवमेऽह्नि न चापि विष्ट्याम् ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - اسنان کر چکا ہو اسکو - کہیں جانے کو طیار ہو اسکو - سنگار کیے ہو اسکو - تیل لگائے ہوئے ہو اسکو - بھوجن کر لیا ہو اسکو - یدھ کے سمے - آسن نہو بیٹھے ننگی زمین پر - ایسی صورتوں میں

حجامت بنوانا اچھا نہین ہوتا - شام کے وقت رات کے وقت منگل یا سنیچر بار اور اتوار کو رکتا تتھ کو اور جس دن حجامت بنوایا ہو اُس سے نوین دن اور سندھیا مین حجامت نہ بنوانا چاہیے *

नृपाज्ञया ब्राह्मण सम्मते च विवाह काले मृत सूतके च।
बद्धस्य मोक्षे क्रतु दीक्षणासु सर्वेषु शस्तं क्षुरकर्म भेषु १४।

۱۴- راجا کے حکم سے براہمنون کی صلاح سے بواہ کے سَمے موت کے سُوتک ہونے پر قید سے چھوٹنے پر اور جگ کی دیکشا مین حجامت بنوانا اچھا ہی ہوتا ہے چاہے کوئی نچھتر ہو -

हस्तो मूलं श्रवणः पुनर्वसुर्मृगशिरस्तथा पुष्यः । पुंसं-
ज्ञितेषु कार्येष्वेतानि शुभानि धिष्ण्यानि ॥ १५ ॥ * ॥

۱۵- ہست مول شرون پنربس مرگسرا پکھ یے نچھتر پرش سنگیا والے کام کرنیکے لیے شُبھ ہین -

सावित्र पौष्णाऽनिल मैत्र तिष्ये त्वाष्ट्रे तथा चोडुगणाधिप-
र्क्षे। संस्कार दीक्षाव्रत मेखलादि कुर्याद्गुरौ शुक्र बुधेन्दु युक्ते १६

۱۶- ہست ریوتی سواتی انرادھا پکھ چترا اور مرگسرا ان نچھتر دن مین اور برہسپت شکر بدھ اور سومبار ان دنون مین سنسکار دیکشا برت میکھلا آد کرم کرے -

लाभ तृतीयारि मतैः खलैश्च पापैर्विहीने शुभ राशि लग्ने।
वेध्यौ तु कर्णौ त्रिदशेज्य लग्ने तिष्येन्दु चित्रा हरि रेवतीषु १७

۱۷- لگن سے تیسرے گیارھوین اور چھٹوین استھان مین پاپ گرہ ہون شُبھ راش لگن مین ہو جسمین کوئی پاپ گرہ نہو برہسپت لگن مین ہو پکھ مرگسرا چترا شرون اور ریوتی یے نچھتر ہون تب کرن بیدھ (کنچھیدن) کرنا چاہیے -

शुद्धैर्द्वादश केन्द्र नैधन गृहैः पापैस्त्रिषष्ठायगैर्लग्ने केन्द्रगतेऽथ-
वा सुरगुरौ दैत्येन्द्र पूज्येऽथ वा सर्वारम्भ फल प्रसिद्धि रुदये राशौ
च कर्तुः शुभे सग्राम्य स्थिर भोदये च भवनं कार्यं प्रवेशोऽपि वा १८

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहिता-
यां नक्षत्र गुणा नामाऽष्टनवतितमोऽध्यायः ९८

۱۸- لگن سے بارھوان استھان چاروں کیندر اور آٹھوان استھان شُدّھ ہون ارتھات انمین کوئی گرہ نہون تیسرے چھٹے اور گیارھوین پاپ گرہ ہون لگن مین اتھوا کیندر مین برہسپت

اشٹوا کشگر ہو اور کام کرنیوالے کی راش لگن شبھ ہو ایسی لگن مین جس کام کو شروع کرے وہ سدھ ہوتا ہے - گرام مین رہنے والے راش ارتھات میکھ برکھ متھن کنیا تلا دھن اور کمبھ اور استھر راش ارتھات سنگھ اور برشچک ان لگنون مین گرہ آربھ (تعمیر مکان) اور گرہ پرویش کرنا چاہیے پرنتو چر لگن مین نکرے کیون استھر اور دوسبھاو لگن مین کرے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
نچھتر گن نام ادھیاے اٹھانوے ۹۸ سماپت ہوا-

ادھیاے ننانوے ۹۹

تتھ کے گن

कमलजविधातृहरियमशशाङ्कषड्वक्रशक्रवसुभुजगाः
धर्मेशसवितृमन्मथकलयोविश्वेचतिथिपतयः ॥१॥ पि-
तरो॰मावास्यायांसंज्ञासदृशाश्चतैःक्रियाःकार्याः।नन्दा
भद्राविजयारिक्तापूर्णाचतास्त्रिविधाः ॥ २॥ यत्कार्यंन-
क्षत्रेतद्दैवत्यासुतिथिषुतत्कार्यम् । करणमुहूर्तेष्वपि
तत्सिद्धिकरंदेवतासदृशम् ॥३॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
तिथिगुणानामनवनवतितमोऽध्यायः ॥ ९९ ॥

ا- برہما بدھاتا بشن جم چندرما کارتکیے شکر بسو سرپ دھرم رودر سبتا کامدیو کل اور بشودیو یے پندرہ دیوتا پریوا سے لیکر پورنماسی تک پندرہ تتھیون کے ہین - ۲- اور اماوس کے دیوتا پتر ہین جس تتھ کے دیوتا کا جیسا نام اُس تتھ کو ویسا ہی کام کرنا چاہیے - نندا بھدرا بجیا رکتا اور پورنا یے تین آبرت کرکے پندرہ تتھیونکی سنکھیا ہین - ۳- جس نچھتر مین جو کام کرنا کہا ہے وہ تمام اُس نچھتر کے دیوتا کی تتھ مین کرنا چاہیے اس بھانت نچھتر کے دیوتا کا بو آدی جو کرن ہو اور شو آدی جو مہورت ہو اُسمین اُس نچھتر کا کہا ہوا کام کرنے سے سدھ ہوتا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
تتھ گن نام ادھیاے ننانوے سماپت ہوا-

اَدھیاے سَو

کرن گن -

बव बालव कौलव तैतिलाख्य गरवणिज विष्टिसंज्ञानाम्।
पतयः स्युरिन्द्रकमलजमित्रार्यमभूश्रियः सयमाः ॥१॥

۱- بو بالو کولو تیتل گر بنج اور بھدرا یے سات کرن ہین - اور اندر برہما متر ارجما بھوم لچھمی اور جم سلسلہ کے موافق انکے سوامی ہین -

कृष्णचतुर्दश्यर्धाद्ध्रुवाणि शकुनिश्चतुष्पदं नागम्। किं-
स्तुघ्नमिति च तेषां कलिवृषफणिमारुताः पतयः ॥ २ ॥

۲- کرشن چتر دشی کے اترارده (نصف حصہ پچھے کا) سے شکن چتشپد ناگ اور کنستگھن یے چار استھر کرن ہین - اور کل برکھ سرپ اور پون یے چار سلسلہ سے انکے سوامی ہین -

कुर्याद्बवे शुभचरस्थिरपौष्टिकानि धर्मक्रियाद्विजहितानि
च बालवाख्ये। संप्रीतिमित्रवरणानि च कौलवे स्युः सौभा-
ग्यसंश्रयगृहाणि च तैतिलाख्ये ॥३॥ कृषिबीजगृहाश्रयजा-
नि गरे वणिजि ध्रुवकार्यवणिग्युतयः। नहि विष्टिकृतं विद-
धाति शुभं परघातविषादिषु सिद्धिकरम् ॥४॥+॥+॥

۳- بو کرن مین شبھ کارج چر کارج استھر کارج اور پوشٹک کارج کرے - بالو مین دھرم کارج اور براہمنون کا ہت (بھلا) کرے - کولو مین پریت متر اور برن کرے - تیتل مین سوبھاگیہ کا آسرا اور گھر کا کام کرے - ۴- گر کرن مین کھیتی بیج اور گھر کے آشرت کارج کرے - بنج کرن مین سوداگری اور کسی سے سنجوگ کرے - بھدرا مین کوئی کام کرنا اچھا نہین ہوتا - مگر دشمن کو مارنا اور زہر وغیرہ کا دینا یہ کام بھدرا مین کرے تو سدھ ہوتے ہین -

कार्यं पौष्टिकमौषधादि शकुनौ मूलानि मन्त्रास्तथा गो-
कार्याणि चतुष्पदे द्विजपितॄनुद्दिश्य राज्यानि च। ना-
गे स्थावरदारुणानि हरणं दौर्भाग्यकर्माण्यतः किंस्तुघ्ने
शुभमिष्टिपुष्टकरणं मङ्गल्यसिद्धिक्रियाः ॥५॥+॥+॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
करणगुणानाम शततमोऽध्यायः ॥१००॥

۵ - شکن کرن مین پوشٹک (مقویات) اوکھدہ آدِ جڑی بوٹی کا لینا اور منتر سادھن کرے چھتش پد کرن مین گئوون کے کام دان کرنا پالنا وغیرہ براہمن اور پتّرون کے اُپدیش کے کرم اور راج کاج کرے - ناگ کرن مین استھر کام بڑے کام پرایا مال لے لینا اور دُربھاگ کرم کرے اور کِنستگھن کرن مین شُبھ کرم اِشٹ (حق) پوشٹک کرم اور منگل کامونکی سِدّھ کرنیوالی کریا کرے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
کرن گن نام ادھیاے سوان سماپت ہوا -

ادھیاے ایکسّو ایک

بواہ نرنے

रोहिण्युत्तररेवतीमृगशिरोमूलानुराधामघाहस्तस्वातिषु
षष्ठतौलिमिथुनेषूद्यत्सु पाणिग्रहः। सप्ताऽष्टान्त्यबहिः
शुभैरुडुपतावेकादशद्वित्रिगेक्रूरैस्त्र्यायषडष्टगैर्न तु भृगौ
षष्ठे कुजे चाष्टमे ॥१॥ दम्पत्योर्दिनवाष्टराशिरहिते ताराऽनु-
कूले रवौ चन्द्रे चार्ककुजार्किशुक्रवियुते मध्येऽथवा पापयोः।
त्यक्त्वा च व्यतिपातवैधृतिदिनं विष्टिं च रिक्तां तिथिं क्रूरा-
हाऽयनचैत्रपौषविरहे लग्नांऽशके मानुषे ॥२॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
विवाहनिर्णयो नामैकोत्तरशततमोऽध्यायः॥१०१॥

۱ - روہنی تینون اُترا ریوتی مرگسرا مول انرادھا مگھا ہست اور سواتی ان نچھترونین اور کنیا تلا متھن ان لگنون مین بواہ کرنا چاہیے - شُبھ گرہ بواہ لگن سے ساتوین آٹھوین اور بارھوین استھان کو چھوڑ کر اور استھانون مین بیٹھے ہون چندرما لگن سے گیارھوین دوسرے اتھوا تیسرے استھان مین ہو - کرور (برا) گرہ تیسرے گیارھوین چھٹھوین اور آٹھوین ہون شکر

چھٹوین نہو اور منگل لگن سے آٹھوین نہو ۳ بر بدھو (دُولھا دُولھن) کی راشی آپس مین دوسرے بارہوین نوین پانچوین اور چھٹوین آٹھوین نہون - گوچر مین سورج شبھ استھانین ہو ارتھات بر کی جنم راشی سے تیسرے چھٹوین دسوین اتھوا گیارہوین سورج ہو - چندرما کے ساتھ سورج منگل سنیچر اور شکر نہ بیٹھے ہون وو پاپ گرہون کے بیچ چندرما نہو ارتھات چندرما سے دوسرے اور بارہوین استھان مین پاپ گرہ نہون - یہی بات بیدھرت بھدرا اور رکتا تتھ نہون پاپ گرہ کا بار دکھنایَن چیت اور پوس نہون - بواہ لگن مین مِتھن راشی (مِتھن کنیا اور تلا) کا نوانش ہو ایسے سمے مین بواہ (شادی کتخدائی) کرنا چاہیے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بواہ پٹل نامی ادھیاے ایکسو ایک سماپت ہوا -

ادھیاے ایکسو۱۰۲ دو

نچھتر جاتک

प्रियभूषणः सुरूपः सुभगो दक्षो ऽश्विनी षुमतिमांश्च । कृ-
तनिश्चयसत्याऽरुग्दक्षः सुखितश्च भरणीषु ॥ १ ॥ + ॥

۱ - اشونی نچھتر مین پیدا ہوا پُرش بھوکھن پریہ (زیور پسند) سندر سوبھاگیہ والا چتر اور بدھمان ہوتا ہے - بھرنی مین پیدا ہوا پُرش کرت نشچے ارتھات سب کامون کا نشچے کرنیوالا سچ بولنے والا بیمار نہونیوالا چتر اور سکھی ہوتا ہے -

बहुभुक्परदाररतस्तेजस्वी कृत्तिकासु विख्यातः । रोहि-
ण्यां सत्य शुचिः प्रियंवदः स्थिर सुरूपश्च ॥ २ ॥ + ॥ + ॥

۲ - کرتکا نچھتر مین پیدا ہوا پُرش بہت بھوجن کرنیوالا پرائی استری سے گمن کرنیوالا تیج والا (صاحب جلال) اور مشہور ہوتا ہے - روہنی نچھتر مین پیدا ہوا پُرش سچ بولنے والا پوتر رہنے والا میٹھی بولی بولنے والا استھر بدھ (مستقل مزاج) اور خوبصورت ہوتا ہے -

चपलश्चतुरो भीरुः पटुरुत्साही धनी मृगे भोगी । शाठ-
गर्वितचण्डकृतघ्नहिंस्रपापश्च रौद्रर्क्षे ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳ - مرگشرا نچھتر مین پیدا ہوا پُرش چپل چتر ڈرنے والا بہت اتساہی (خوش مزاج) دھنوان

اور بھوگی ہوتا ہے - آردرا نچھتر مین پیدا ہوا پرش شٹھ (محض خود مطلبی) اہنکاری (مغرور) لڑائی جھگڑا کرنیوالا کرتگھن (احسان فراموش) جان مارنیوالا اور پاپی ہوتا ہے -

दान्तः सुखीसुशीली दुर्मेधारोगभाक्पिपासुश्च । अल्पे-
नच संतुष्टः पुनर्वसौजायते मनुजः ॥ ४॥+॥+॥+॥

۴- پنرنبس مین پیدا ہوا پرش جیتیندری (حواس خمسہ پر غالب) سکھی سشیلوان دشٹ بدھ روگی بہت پیاس سے دکھی اور تھوڑا سنتوکھی (کم قناعت) ہوتا ہے -

शान्तात्मासुभगः पण्डितोधनीधर्मसंश्रितःपुष्ये । श-
ठसर्वभक्षपापः कृतघ्नधूर्त्तश्च भौजङ्गे ॥५॥+॥+॥

۵- پکھ نچھتر مین پیدا ہوا پرش شانت چت سبھگ (سبکا پیارا) پنڈت دھن وان اور دھرماتما ہوتا ہے - اور اشلیکھا مین پیدا ہوا پرش شٹھ (خود مطلبی) سب کچھ کھانیوالا پاپی کرتگھن اور دھورت ہوتا ہے

बहुभृत्यधनोभोगीसुरपितृभक्तोमहोद्यमःपित्र्ये । प्रि-
यवाग्दाताद्युतिमानटनोनृपसेवकोभाग्ये ॥६॥+॥

۶- مگھا مین پیدا ہوا پرش بہت سے سیوک اور دھن کرکے جگت بھوگی دیوتا اور پتروں کا بھگت اور بڑا آدمی (کماؤ) ہوتا ہے - پوربا پھالگنی مین پیدا ہوا پرش پیاری بولی بولنے والا دانی کانت جگت بھرمن شیل اور راجا کا سیوک ہوتا ہے -

सुभगोविद्याप्तधनोभोगीसुखभाग्द्वितीयफाल्गुन्याम् ।
उत्साही धृष्टःपानपोऽघृणी तस्करो हस्ते ॥७॥+॥+॥+॥+॥

۷- اترا پھالگنی مین پیدا ہوا پرش سبھگ بڑیا دھن کمانیوالا بھوگی اور سکھی ہوتا ہے - ہست مین پیدا ہوا پرش اتساہی دھرشٹ پان کرنیکے اسکت نردئی اور چور ہوتا ہے -

चित्राऽम्बरमाल्यधरःसुलोचनाऽङ्गश्चभवतिचित्रायाम्।दा-
न्तोवणिक्कृपालुःप्रियवाग्धर्माश्रितःस्वातौ ॥८॥+॥

۸- چترا مین پیدا ہوا پرش طرح طرح کے کپڑے اور مالا پہنے والا سندر نیتر اور سندر انگ والا ہوتا ہے - سواتی مین پیدا ہوا پرش جیتیندری بنک (خرید و فروخت مین ہوشیار) دیاوان (رحم دل) پیاری بولی بولنے والا اور دھرماتما ہوتا ہے -

ईर्ष्युर्लुब्धो द्युतिमान्वचनपटुः कलहकृद्विशाखासु ।

आढ्योविदेशवासी क्षुधालुरटनोऽनुराधासु ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - بشاکھا مین پیدا ہوا پرش ایرکھا جگت (حاسد) لوبھی کانت جگت بولنے مین چتر اور جھگڑالو ہوتا ہے - انرادھا مین پیدا ہوا پرش دھنوان بدیش مین رہنے والا بھوکہ کو نہ سہنے والا اور بھرمن شیل ہوتا ہے

ज्येष्ठासु न बहुमित्रः संतुष्टो धर्मकृत्प्रचुरकोपः । मूले
मानी धनवान् सुखी न हिंस्रः स्थिरो भोगी ॥ १० ॥ + ॥

۱۰ - جیشٹھا مین پیدا ہوا پرش بہت متروں سے رہت سنتوکھی دھرم کرنیوالا اور بڑا کرودھی ہوتا ہے - مول مین پیدا ہوا پرش مانی دھنوان سکھی جان نہ مارنیوالا استھر سوبھاو اور بھوگی ہوتا ہے -

इष्टानन्दकलत्रो वीरो दृढसौहृदश्च जलदेवे । वैश्वेवि-
नीत धार्मिक बहुमित्र कृतज्ञ सुभगश्च ॥ ११ ॥ + ॥ + ॥

۱۱ - پوربا کھاڈھ مین پیدا ہوا پرش اشٹا نند کلتر (آنند جگت استری اسکو پیاری ہوتی ہے) بیر (شجاع) اور استھر سنیہہ (مستقل محبت والا) ہوتا ہے - اترا کھاڈھ مین پیدا ہوا پرش بنے جگت (عاجزی کرنیوالا) دھرماتما بہت متروں کرکے جگت کرتگیہ (کارپرداز) اور سبھگ ہوتا ہے

श्रीमाञ्छ्रवणे श्रुतवानुदारदारो धनान्वितः ख्यातः । दा-
ताढ्य शूरगीतप्रियो धनिष्ठासु धनलुब्धः ॥ १२ ॥ + ॥

۱۲ - شرون مین پیدا ہوا پرش لچھمی وان پنڈت اتم استری والا دھنوان اور پرسدھ ہوتا ہے - دھنشٹھا مین پیدا ہوا پرش داتا دھنوان شور بیر گانے کا شوقین اور دھن کا لوبھی ہوتا ہے -

स्फुटवाग्व्यसनी रिपुहा साहसिकः शतभिषक्षु दुर्ग्राह्यः ।
भद्रपदासूद्विग्नः स्त्रीजितधनपटुरदाता च ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - سنت بھکھ مین پیدا ہوا پرش صاف بولنے والا بیسنی (رنڈی باز) دشمن کو مارنیوالا ساہسی اور دکھ سے آرادھن کرنیکے جوگ ہوتا ہے - پوربا بھادر پد مین پیدا ہوا پرش دکھی استری جت دھن (ارتھات جسکا دھن استری جیت لیوین) چتر اور نہ دینے والا ہوتا ہے -

वक्ता सुखी प्रजावान् जितशत्रुर्धार्मिको द्वितीयासु । संपू-
र्णाऽङ्गः सुभगः शूरः शुचिरर्थवान् पौष्णे ॥ १४ ॥ + ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
नक्षत्रजातकं नाम युग्मोत्तरशततमोऽध्यायः १०२

۱۴- اُترابھادر پد مین پیدا ہوا پرش بولنے مین چتر گکھی سنتان والا دشمنونکو جیتنے والا اور دھرماتما ہوتا ہے اور ریوتی نچھتر مین پیدا ہوا پرش سمپورن انگ سبھگ شور شدھ پوتر اور دھنوان ہوتا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین نچھتر جاتک نام ادھیاے ایکسو دو سماپت ہوا۔

ادھیاے ۱۰۳ ایکسوتین

راش بھاگ

अश्विन्योऽथ भरण्यो बहुलापादश्च कीर्त्यते मेषः । वृ-
षभो बहुलाशेषं रोहिण्यर्धं च मृगशिरसः ॥ १ ॥ मृ-
गशिरसोऽर्धं रौद्रं पुनर्वसोश्चांशकत्रयं मिथुनम् । पा-
दश्च पुनर्वसुतस्तिष्योऽश्लेषा च कर्कटकः ॥ २ ॥+॥

۱- سوا دو نچھتر کا ایک راش ہوتا ہے جسمین اشونی بھرنی اور کرتکا کا ایک چرن میکھ راش ہے کرتکا کے باقی والے تین چرن اور روہنی اور مرگشرا کے دو چرن برکھ راش ہے - ۲- مرگشرا کے باقی والے دو چرن اور آردرا اور پنربس کے تین چرن متھن راش ہے - پنربس کا باقی والا ایک چرن اور پکھ اور اشلیکھا کرک راش ہوتا ہے -

सिंहोऽथ मघा पूर्वा च फाल्गुनी पाद उत्तरायाश्च । त-
त्परिशेषं हस्तश्चित्रार्धं च कन्याख्यः ॥ ३ ॥ तौलि-
नि चित्रान्त्यार्धं स्वातिः पादत्रयं विशाखायाः । अलि-
नि विशाखापादस्तथाऽनुराधान्विता ज्येष्ठा ॥ ४ ॥+॥

۳- مگھا پوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی کا ایک چرن سنگھ راش ہوتا ہے - اُترا پھالگنی کے باقی والے تین چرن اور ہست اور چترا کے دو چرن کنیا راش ہے - ۴- چترا کے باقی والے دو چرن اور سواتی اور بشاکھا کے تین چرن تلا راش ہے - بشاکھا کا باقی والا ایک چرن اور انرادھا اور جیشٹھا برشچک راش ہے -

मूलमषाढा पूर्वा प्रथमश्चाप्युत्तरांशको धन्वी ।
मकरस्तत्परिशेषं श्रवणः पूर्वं धनिष्ठार्धम् ॥ ५ ॥ कु-
म्भोऽन्त्यधनिष्ठार्धं शतभिषगंशत्रयं च पूर्वायाः ।

भद्रपदाद्याः शेषं तथोत्तरा रेवती च झषः ॥६॥+॥

۵۔ مول پورباکھاڈھ اور اُترا کھاڈھ کا ایک چرن دھن راش ہے۔ اُترا کھاڈھ کے باقی کے تین چرن اور شرون اور دھنشٹھا کے دو چرن مکر راش ہے۔ ۶۔ دھنشٹھا کے باقی والے دو چرن اور شت بھکھ اور پوربابھادر پد کے تین چرن کمبھ راش ہے۔ پوربابھادر پد کا باقی والا ایک چرن اور اُترابھادر پد اور ریوتی مین راش ہے۔

अश्विनी पित्र्य मूलाद्या मेष सिंह हयादयः । विष-
मर्क्षान्निवर्तन्ते पादवृद्ध्या यथोत्तरम् ॥७॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहिता-यां राशिप्रविभागो नाम त्र्युत्तरशततमोऽध्यायः १०३

۷۔ اشونی سے میکھ آدِ چار راش مگھا سے سنگھ آدِ چار راش اور مول سے دھن آدِ چار راش ہوتے ہین اور یہ چار راش بکھم (طاق) نچھتر سے ارتھات تیسرے پانچوین ساتوین نوین نچھتر پر چرن برِدھ کرکے ارتھات ایک چرن دو چرن تین چرن اور چار چرن کرکے سماپت ہوتے ہین جیسے اشونی سے تیسرے نچھتر کرتکا کے پہلے چرن پر میکھ سماپت ہوا۔ پانچوین نچھتر مرگشرا کے دوسرے چرن پر برکھ سماپت ہوا۔ ساتوین نچھتر پُنربسُ کے تیسرے چرن پر متھن سماپت ہوا۔ اور نوین نچھتر اشلیکھا کے چوتھے چرن پر کرک سماپت ہوا۔ اسیطرح مگھا آدِ نو نچھترون مین سنگھ آدِ چار راشیونکا اور مول آدِ نو نچھترون مین دھن آدِ چار راشیونکا پرارمبھ اور سماپت (آغاز واختتام) جانو۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
راش بیھاگ نام ادھیائے ایکسو تین سماپت ہوا۔

ادھیائے ۱۰۴ ایکسو چار

بواہ پٹل

मूर्तौ करोति दिनकृद्विधवां कुजश्च राहुर्विपन्नतनयां रविजो दरिद्राम् । शु-
क्रः शशांकतनयश्च गुरुश्च साध्वीमायुःक्षयं प्रकुरुते यविभावरीशः ॥१॥

۱۔ لگن مین سورج اور منگل ہو تو کنیا بدھوا (بیوہ) ہوتی ہے۔ راہُ لگن مین ہو تو اس کنیا کے پُتر مر جا...

سنیچر لگن میں ہو تو کنیا دردری ہوتی ہے۔ شکر بدھ برہسپت لگن میں ہون تو پت برتا ہوتی ہے اور جو چندرما لگن میں ہو تو کنیا کی عمر کم ہو جاتی ہے --

कुर्वन्ति भास्कर शनैश्चर राहु भौमा दारिद्र्य दुःखमतुलं नियतं द्वितीये। वित्तेश्वरीमविधवां गुरुशुक्र सौम्या नारीं प्रभूततनयां कुरुते शशांकः॥२॥

۲- لگن سے دوسرے استھان میں سورج سنیچر راہ اور منگل ہون تو ضرور ہی بہت دردر اور دکھ کرتے ہیں - برہسپت شکر اور بدھ دوسرے استھان میں ہون تو کنیا دھن وتی اور سوبھاگیوتی ہوتی ہے - چندرما دوسرے استھان میں ہو تو بہت پتروں والی ہوتی ہے -

सूर्येन्दुभौमगुरुशुक्रबुधास्तृतीये कुर्युः सदा बहुसुतां धनभागिनीं च। व्यक्तां दिवाकरसुतः सुभगां करोति मृत्युं ददाति नियमात्खलु सैंहिकेयः॥३॥

۳- لگن سے تیسرے استھان میں سورج چندرما منگل برہسپت شکر اور بدھ ہون تو کنیا سدا بہت پتروں والی اور دھن والی ہوتی ہے - سنیچر تیسرے ہو تو جس اور سوبھاگیہ والی ہوتی ہے - راہ تیسرے ہو تو ضرور ہی موت ہوتی ہے -

स्वल्पं पयः स्रवति सूर्यसुते चतुर्थे दौर्भाग्यमुष्णकिरणः कुरुते शशी च। राहुः सपत्नमपि च क्षितिजोऽल्पवित्तां दद्याद्भृगुः सुरगुरुश्च बुधश्च सौख्यम्॥४॥+॥+॥

۴- لگن سے چوتھے سنیچر ہو تو چھاتیوں میں دودھ تھوڑا اترے - سورج اور چندرما چوتھے ہون تو دربھاگیہ ہوتا ہے - راہ چوتھے ہو تو اس کنیا کے سوتنی ہوتی ہے - منگل چوتھے ہو تو دھن تھوڑا ہوتا ہے - شکر برہسپت اور بدھ چوتھے ہون تو سکھ ہوتا ہے -

नष्टात्मजौ रविकुजौ खलु पंचमस्थौ चन्द्रात्मजो बहुसुतां गुरुभार्गवौ च। राहुर्ददाति मरणं शनिरुग्ररोगं कन्याविनाशमचिरात्कुरुते शशांकः॥५॥+॥+॥+॥

۵- لگن سے پانچویں استھان میں سورج اور منگل ہون تو مرے پتروں والی ہوتی ہے - بدھ برہسپت اور شکر پانچویں ہون تو بہت پتروں والی ہوتی ہے - راہ پانچویں ہو تو موت کرتا ہے - سنیچر پانچویں ہو تو بڑا روگ (اشد بیماری) ہوتا ہے - اور جو چندرما پانچویں ہو تو شیگھر ہی کنیا کا ناش ہوتا ہے یعنے وہ لڑکی جلد مر جاتی ہے -

षष्ठाश्रितः शनिदिवाकरराहुजीवाः कुर्युः कुजश्च सुभगां च सुरेषु भक्ताम्। चन्द्रः करोति विधवामुशनाद्दरिद्रां मृद्धां शशांकतनयः कलहप्रियां च ॥६॥ + ॥

۶ - لگن سے چھٹے استھان مین سنیچر سورج راہُ برہسپت اور منگل ہون تو کنیا سوبھاگوتی اور دیوتا وُن کی بھگت ہوتی ہے - چندرما چھٹے ہو تو بدھوا ہوتی ہے - شکر چھٹے ہو تو دَرِدری ہوتی ہے - اور جو بُدھ چھٹے استھان مین ہو تو کنیا دھن وتی اور لڑاکا ہوتی ہے -

सौरारजीवबुधराहुरवीन्दुशुक्राः कुर्युः प्रसह्य खलु सप्तमराशिसंस्थाः। वैधव्यबन्धनवधक्षयमर्थनाशं व्याधिप्रवासमरणानि यथाक्रमेण ॥७॥ + ॥ + ॥

۷ - لگن سے ساتوین استھان مین سنیچر منگل برہسپت بُدھ راہُ سورج چندرما اور شکر ہون تو سلسلہ سے بدھوا قید قتل چھے دھن کا ناش روگ پردیش مین جانا اور مرنا ہوتا ہے -

स्थानेऽष्टमे गुरुबुधौ नियतं वियोगं मृत्युं शशी भृगुसुतश्च तथैव राहुः। सूर्यः करोत्यविधवां सरुजं महीजः सूर्यात्मजो धनवतीं पतिवल्लभां च ॥८॥ + ॥ + ॥ + ॥

۸ - لگن سے آٹھوین استھان مین برہسپت اور بُدھ ہون تو پت سے ضروری جُدائی ہو چندرما شکر اور راہُ آٹھوین ہون تو موت کرتے ہین - سورج آٹھوین ہون تو کنیا سُہاگن رہتی ہے - منگل آٹھوین ہون تو کنیا روگنی ہوتی ہے اور سنیچر آٹھوین ہون تو کنیا دھنوتی اور پت کی پیاری ہوتی ہے

धर्मे स्थिता भृगुदिवाकरभूमिपुत्रा जीवश्च धर्मनिरतां शशिजस्त्वरोगाम्। राहुश्च सूर्यतनयश्च करोति वन्ध्यां कन्याप्रसूतिमटनां कुरुते शशांकः ॥९॥ + ॥ + ॥ + ॥

۹ - لگن سے نوین استھان مین شکر سورج منگل اور برہسپت ہون تو کنیا دھرماتما ہوتی ہے - بُدھ نوین ہون تو کنیا روگ سے بچی رہتی ہے - راہُ اور سنیچر نوین ہون تو بانجھ ہوتی ہے - اور جو چندرما نوین ہو تو اُس کنیا کے کنیا ہی پیدا ہوتی ہین اور بے شیل ہوتی ہے -

राहुर्नभस्थलगतो विधवां करोति पापे रतां दिनकरश्च शनैश्चरश्च। मृत्युं कुजोऽर्थरहितां कुलटां च

चन्द्रः शेषाग्रहा धनवतीं सुभगां च कुर्युः ॥१०॥+॥

۱۰- لگن سے دسوین استھان مین راہ ہو تو کنیا کو بدھوا کرتا ہے - سورج اور سنیچر دسوین ہون تو کنیا پاپ کرنے مین لگی رہتی ہے - منگل دسوین ہو تو موت ہوتی ہے - چندرما دسوین ہو تو نردھن اور زناکار ہوتی ہے - بدھ برہسپت اور شکر دسوین ہون تو دھن وتی اور سوبھاگیوتی ہوتی ہے -

आये रविर्बहुसुतां धनिनीं शशाङ्कः पुत्रान्वितां क्षि-
तिसुतो रविजो धनाढ्याम्। आयुष्मतीं सुरगुरुः श-
शिजः समृद्धां राहुः करोत्यविधवां भृगुरर्थयुक्ताम् ॥११॥

۱۱- لگن سے گیارہوین استھان مین سورج ہون تو کنیا بہت پتر والی ہوتی ہے - چندرما گیارہوین ہو تو دھن وتی ہوتی ہے - منگل گیارہوین ہو تو پتر وتی ہوتی ہے - سنیچر گیارہوین ہو تو دھنوان ہوتی ہے - برہسپت گیارہوین ہو تو بڑی عمر والی ہوتی ہے - بدھ گیارہوین ہو تو دھنوتی ہوتی ہے - راہ گیارہوین ہو تو سوبھاگیوتی ہوتی ہے اور جو لگن سے گیارہوین استھان مین شکر ہو تو دھنوتی ہوتی ہے -

अन्ते गुरुर्धनवतीं दिनकृद्दरिद्रां चन्द्रो धनव्ययकरीं
कुलटां च राहुः। साध्वीं भृगुः शशिसुतो बहुपुत्रपौ-
त्रां मानप्रसक्तहृदयां रविजः कुजश्च ॥१२॥ + ॥

۱۲- لگن سے بارہوین برہسپت ہو تو کنیا دھنوتی ہوتی ہے - سورج بارہوین ہو تو دردری ہوتی ہے - چندرما بارہوین ہو تو دھن کی خرچ کرنیوالی ہوتی ہے - راہ بارہوین ہو تو کلٹا ہوتی ہے شکر بارہوین ہو تو پت برتا ہوتی ہے - بدھ بارہوین ہو تو بہت سے بیٹے پوتے والی ہوتی ہے اور جو لگن سے بارہوین استھان مین سنیچر اور منگل ہون تو کنیا مانوتی ہوتی ہے -

गोपैर्यष्ट्याहतानां खुरपुटदलिता या तु धूलिर्दिनान्ते सो-
द्वाहे सुन्दरीणां विपुलधनसुतारोग्यसौभाग्यकर्त्री। तस्मि-
न्कालेन चर्क्षं न च तिथिकरणं नैव लग्नं न योगः ख्यातः
पुंसां सुखार्थं शमयति दुरितान्युत्थितं गोरजश्च ॥१३॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
विवाहपटलं नाम चतुरुत्तरशततमोऽध्यायः १०४

۱۳- شام کیوقت اہیر لوگ گوؤنکو گانون مین لانے کے واسطے لاٹھی سے ہانکتے ہین اُس سے جو دُھول اُٹھتی ہے اُسکو گودُھول کہتے ہین۔ وہ گودُھول کنیا وُنکو بواہ کرنے سے بہت دھن اور پُتر اور تندرستی (کسی بیماری کا نہونا) اور سوبھاگیہ دیتی ہے۔ اُس گودُھول کے سمے بواہ کرنیمین نچھتر تتھ کرن لگن اور جوگ کا کچھ بچار نکرے پُرشون کے سُکھ کے لیے وہ سمے کہا ہے ارتھات اُس سمے بواہ کرنے سے بر (دولھا) کو سُکھ ہوتا ہی وہ گوؤنکی اُٹھائی ہوئی دھول پاپونکو ہرتی ہے۔ شری براہمہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین

بواہ پٹل نام ادھیائے ایکسو چار سماپت ہوا۔

ادھیائے ایکسوپانچ ۱۰۵

گرہ گوچر

प्रायेणसूत्रेणविनाकृतानिप्रकाशरन्ध्राणिचिरन्तनानि। र-
त्नानिशास्त्राणिचयोजितानिनवैर्गुणैर्भूषयितुंक्षमाणि॥१॥

۱- پرایہ سوتر ہین پرگھٹ چھدر براہین رتن نئے گُنون سے (سوت سے) جکت کیے جائین تب دھارن کرنیوالے پُرشونکو سُوبھت کرتے ہین۔ اسیطرح پُرانے شاستر بھی سوتر ہین اور پرکاش چھدر ارتھات اُنکے آپ شبد آدِ دوش پرگھٹ ہی ہین وے شاستر نئے گُن ارتھات ساؤدھ شبد اور اُتم برتون سے رچے جائین تو پڑھنے والے کو سُوبھت کرتے ہین۔

प्रायेणगोचरोव्यवहार्यस्तत्फलानिवक्ष्यामि। ना-
नावृत्तैस्तन्नोमुखचपलत्वंक्षमन्त्वार्याः॥२॥+॥+॥

۲- لوک بیوہار مین پرایہ گرہ گوچر کا بہت کام پڑتا ہی اسلیئے گوچر پھل انیک بھانت کی برتون سے کہتے ہین پنڈت لوگ ہماری مکھ کے چپل پنے کو چھما کرین۔ یہ آریا چھند ہی اور آریا مین ہی مکھ چپلا نام آریا ہی اسیطرح آگے بھی سب اشلوکونمین انکے چھند کا نام آجائیگا ان چھندونکے لچھن برت رتناکر آدِ چھند گرنتھون سے جاننا چاہیئے یہان ورتمانت ماتر ہین۔

माण्डव्यगिरंश्रुत्वानमदीयारोचतेऽथवानैवम्। सा-
ध्वीनथानपुंसांप्रियायथास्याज्जघनचपला॥३॥+॥

۳- مانڈبیہ مُن کی بانی سُنکر ہماری بانی اچھی لگیگی یا یہ بات نہین کیونکہ سادھوی استری آدمیونکو ایسی پیاری نہین لگتی جیسی چپل نیتر والی استری پیاری لگتی ہی۔ یہ جگھن چپلا نام آریا ہی۔

सूर्यः षट्त्रिदशस्थितस्त्रिदशषट्सप्ताद्यगश्चन्द्रमा जी-
वः सप्तनवद्विपंचमगतो वक्रार्कजौ षट्त्रिगौ । सौम्यः
षड्द्विचतुर्दशाऽष्टमगतः सर्वेऽप्युपान्ते शुभाः शुक्रः सप्त-
मषट्दशर्क्षसहितः शार्दूलवत् त्रासकृत् ॥४॥+॥+॥

۴- جنم راس سے سورج چھٹے تیسرے اور دسوین ہون تو شبھ ہوتا ہے - چندرما تیسرے دسوین چھٹے ساتوین اور جنم کا شبھ ہوتا ہے - برہسپت ساتوین نوین دوسرے اور پانچوین شبھ ہوتا ہے - منگل اور سنیچر چھٹے اور تیسرے شبھ ہوتے ہین - بدھ چھٹے دوسرے چوتھے دسوین اور آٹھوین شبھ ہوتا ہے - گیارہوین استھان مین سب گرہ شبھ ہوتے ہین اور جنم راشی سے شکر ساتوین چھٹوین اور دسوین استھانین ہو تو شاردول (شیر) کی طرح بھے (خوف) دیتا ہے - یہ شاردول بکریڑت چھند ہے -

जन्मन्यायासदोऽर्कः क्षपयति विभवान् कोष्ठरोगाऽध्व-
दाता वित्तभ्रंशं द्वितीये दिशति न च सुखं वंचनां दृग्रुजं च ।
स्थानप्राप्तिं तृतीये धननिचयमुदा कल्यकृच्चारिहन्ता रोगा-
न्धत्ते चतुर्थे जनयति च मुहुः स्रग्धराभोगविघ्नम् ॥५॥+॥

۵- جنم راشی پر سورج ہو تو دکھ دیتا ہے ایشورج کا ناش کرتا ہے پیٹ کی بیماری کرتا ہے راستہ چلاتا ہے - دوسرے سورج ہون تو دھن کا ناش کرتے ہین سکھ نہین دیتے ہین - ٹھگواتے ہین اور آنکھ کی بیماری کرتے ہین - تیسرے سورج ہون تو استھان کی پراپت ہوتی ہے دھن اکٹھا ہوتا ہے کوئی روگ نہین ہوتا ہے آنند ہوتا ہے دشمنونکا ناش ہوتا ہے - چوتھے سورج ہون تو روگ ہوتا ہے سرگ دھرا (مالا دھرنے والی) جو استری اسکے بھوگ مین بگھن (خلل) کرتے ہین - یہ سرگ دھرا برت ہے -

पीडाः स्युः पंचमस्थे सवितरि बहुशो रोगारिजनिताः षष्ठेऽ-
र्को हन्ति रोगान् क्षपयति च रिपून् शोकांश्च नुदति । सध्वा-
नं सप्तमस्थो जठरगदभयं दैन्यं च कुरुते रुक्त्रासौ चाऽष्टम-
स्थे भवति सुवदनानस्यापि वनिता ॥६॥+॥+॥+॥

۶- پانچوین سورج ہون تو بیماری ہو اور دشمن کی طرف سے بہت دکھ پہونچے - چھٹے

سورج ہون تو بیماری اور دشمن اور رنج کو دُور کرتے ہین - ساتوین سورج ہون تو راہ چلاتے ہین پیٹ کی بیماری کا ڈر ہوتا ہے اور عاجز کر دیتے ہین - آٹھوین سورج ہون تو بیماری اور کھانسی ہوتی ہے اور اپنی استری بھی سیدھی نہین رہتی غصہ ہی مین بنی رہتی ہے - یہ شبدنا چھند ہے

रवावापद्दैन्यंरुगितिनवमेवित्तचेष्टाविरोधो जयंप्रा-

प्तो त्युग्रं दशमगृहगे कर्मसिद्धिं क्रमेण । जयंस्थानंमा-

नंविभवमपिचैकादशेरोगनाशं सुवृत्तानांचेष्टाभव-

तिसफलाद्वादशेनेतरेषाम् ॥७॥+॥+॥+॥+॥

۷ - نوین سورج سے مصیبت عاجزی بیماری اور مال کی مورت مین خلل ہوتا ہے - دسوین سورج ہون تو اپرت ہت جے (فتح لازوال) ہوتی ہے اور سلسلہ سے سب کام سدھ ہوتے ہین - گیارہوین سورج ہون تو جے استھان مان ایشورج دیتے ہین اور روگ کا ناش کرتے ہین - بارہوین سورج ہون تو سداچار (نیک چلن والے) پرشونکی کریا سپھل ہوتی ہے مگر اور لوگونکی کریا سپھل نہین ہوتی - یہ شبرتا چھند ہے -

शशीजन्मन्यन्नप्रवरशयनाच्छादनकरो द्वितीयेमानार्थौ

ग्लपयतिसविघ्नश्चभवति । तृतीयेवस्त्रस्त्रीधननिचयसौ-

ख्यानिलभते चतुर्थेविश्वासः शिखरिणिभुजङ्गेनसदृशः ॥८॥

۸ - جنم کا چندرما ہو تو بھوجن اُتم سجیا اور اوڑھنے کا کپڑا دیتا ہے - دوسرا چندرما ہو تو مان (بڑائی - عزت) اور دل کی شرمندگی دیتا ہے اور بگھن کرتا ہے - تیسرے چندرما ہو تو کپڑا استری بہت سا دھن دولت اور سکھ ملتا ہے - چوتھے چندرما ہو تو جیسے سانپون والے پہاڑ کا کسیکو اعتبار نہین ہوتا اسیطرح اس آدمی کا کسیکو اعتبار نہین ہوتا - یہ شکھرنی چھند ہے -

दैन्यंव्याधिंशुचमपिशशीपंचमेमार्गविघ्नं षष्ठेवित्तंजनय-

तिसुखंशत्रुरोगक्षयंच । यानंमानंशयनमशनंसप्तमेवित्त-

लाभं मन्दाक्रान्तेफणिनिहिमगौचाष्टमेभीर्नकस्य ॥ ९ ॥

۹ - پانچوین چندرما ہو تو عاجزی بیماری رنج اور رستہ مین خلل پیدا کرتا ہے - چھٹے چندرما تو دھن اور سکھ دیتا ہے اور دشمن اور بیماریونکو دُور کرتا ہے - ساتوین چندرما ہو تو سواری مان سجیا اور بھوجن ملتے ہین اور دھن کا لابھ ہوتا ہے - آٹھوین چندرما ہو تو جیسے منترلے دبا

रिपुभयकलहैर्विवर्जितः सकनकविद्रुमताम्रकागमः। रि-
पुभवनगते महीसुते किमपरवक्रविकारमीक्षते॥ १५॥

कलत्रकलहाक्षिरुग्जठररोगकृत्सप्तमे क्षरत्क्षतजरू-
षितः क्षयितवित्तमानोऽष्टमे। कुजेनवमसंस्थितेपरिभ-
वार्थनाशादिभिर्विलम्बितगतिर्भवत्यवलदेहधातुक्रमैः १६

۱۵- منگل چھٹے ہو تو دشمن سے خوف نہو اور کسی سے لڑائی بھی نہو اور سونا مونگا اور تانبے
کا فائدہ ہو - یہ اپر بکتر بکار برت ہے -

۱۶- منگل ساتوین ہو تو اپنی استری کے ساتھ لڑائی ہو اور آنکھ اور پیٹ کی بیماری ہو منگل آٹھوین
ہو تو ٹپکتے ہوئے لہو سے بھر جاوے اور دھن اور مان کا ناش ہو - منگل نوین ہو تو بیقدری سے
اور دولت کے جاتے رہنے سے اور بدن کے ڈھیلے ہو جانے سے اور خون وغیرہ کے بگڑ جانے سے
مندگت (سست حال) ہو جاوے - یہ پرتھوی گت برت ہے -

दशमगृहगतेसमंमहीजेविविधधनाप्तिरुपान्त्यगेजयश्च। जन१-
दमुपरिस्थितश्चमुंक्तेवनमिवषट्चरणःसुपुष्पिताग्रम्॥ १७॥

۱۷- دسوین منگل ہو تو سم ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ پھل ہوتا ہے - گیارہوین منگل ہو تو ہر
طرح کی دولت اور فتح حاصل ہوتی ہے اور وہ آدمی سب سے اونچے درجے مین رہکر دیش کا سکھ
بھوگ کرتا ہے جسطرح پھولے ہوئے بن کا سکھ بھونرا بھوگ کرتا ہے - یہ پشپتاگرا چھند ہے -

नानाव्ययैर्द्वादशगेमहीसुतेसन्ताप्यतेनर्थशतैश्चमानवः।स्त्रीको-
पपित्तैश्चसनेत्रवेदनैर्योपीन्द्रवंशाऽभिजननेनगर्वितः॥१८॥

۱۸- بارہوین منگل ہو تو طرح طرح کے خرچ اور سیکڑون اپدرو ہوتے ہین جس سے وہ
پرش دکھی رہتا ہے اور استری کا کوپ اور پت اور آنکھ کی بیماری بھی ہوتی ہے اندر کی طرح
بنش اور آدمیونکا جو کوئی گھمنڈ رکھتا ہو وہ بھی دکھ پاتا ہے ایسے ویسے کی کون کہے یہ اندرونشا چھند ہے -

दुष्टवाक्यपिशुनाहितभेदैर्बान्धवैःसकलहैश्चहृतस्वः।
जन्मगेशशिसुतेपथिगच्छन्स्वागतोऽपिकुशलंनशृणोति १९

۱۹- جنم کا بدھ ہو تو کھوٹی بولی اور چغل خورون نے کیا ہے بھید جنھے ایسے لوگون نے لیا
دھن جسکا ایسا ہو کر وہ آدمی راستہ مین چلتا ہوا آدر پانے کی جگہ مین بھی اچھی بولی نہین سنتا

اور جگہ تو بھلائی پانے کی کیا اُمید ہے - یہ سوالگتا برت ہے -

परिभवोधनगतेधनलब्धिः सहजगेशशिसुतेसुहृदाप्तिः।
नृपतिशत्रुभयशंकितचित्तोद्रुतपदंव्रजतिदुश्चरितैःस्वैः॥२०॥

۲۰ - دوسرے بدھ ہون تو اَنادر (بیقدری) ہوتا ہے اور دھن کا لابھ ہوتا ہے - تیسرے بدھ ہون تو مِتر کا لابھ ہوتا ہے اور اپنے بُرے کرموں کی وجہ سے راجا اور دشمنوں کے ڈر سے گھبرایا ہوا جلدی جلدی چلتا ہے - یہ دُرت پد چھند ہے -

चतुर्थगेस्वजनकुटुम्बवृद्धयोधनागमोभवतिचशीतरश्मिजे। सुत-
स्थितेतनयकलत्रविग्रहोनिषेवतेनचरुचिरामपिस्त्रियम्॥२१॥

۲۱ - بدھ چوتھے ہو تو اپنے جن اور کُٹمب کی بردھ ہوتی ہے اور دھن بھی ملتا ہے - پانچویں بدھ ہو تو پُتر اور استری سے لڑائی ہو اور سُندر استری سے بھی بھوگ نکر سکے - یہ رُچِرا برت ہے -

सौभाग्यंविजयमथोन्नतिंचषष्ठेवैकल्यंकलहमतीवसप्तमेज्ञः। मृ-
त्युस्थेसुतजयवस्त्रवित्तलाभानैपुण्यंभवतिमतिप्रहर्षणीयम्॥२२॥

۲۲ - چھٹے بدھ ہو تو سوبھاگیہ بجے اور اُنّت کو کرتا ہے - ساتویں بدھ ہو تو بے چینی ہوتی ہے اور بہت لڑائی جھگڑا ہوتا ہے - آٹھواں بدھ ہو تو پُتر اور جے اور بستر اور دھن کا لابھ ہوتا ہے اور نِپُنتا (کمال) ہوتی ہے اور بدھ (عقل) بھی آنند دینے والی ہوتی ہے - یہ پرہرکھنی برت ہے -

विघ्नकरोनवमः शशिपुत्रःकर्मगतोरिपुहाधनदश्च। सप्र-
मदंशयनंचविधत्तेतद्गृहदोधकशास्त्रणांच॥२३॥+॥

۲۳ - نواں بدھ سب کاموں میں خلل کرتا ہے - دسویں بدھ ہو تو دشمن کو مٹا دیتا ہے استری کے ساتھ سونے کو ملتا ہے اور اُس استری کا گھر دیتا ہے کتھا بارتا سُنواتا ہے اور بچھونا دیتا ہے - یہ دودھک برت ہے -

धनसुखसुतयोषिन्मित्रवाह्याप्तितुष्टिस्तुहिनकि-
रणपुत्रेलाभगेमृष्टवाक्यः। रिपुपरिभवरोगैःपीडितोद्वाद-
शस्थेनसहतिपरिभोक्तुंमालिनीयोगसौख्यम्॥२४॥

۲۴ - بدھ گیارہویں ہو تو دھن سُکھ پُتر استری مِتر اور سواری کا لابھ ہوتا ہے چِت پرسن رہتا ہے اور میٹھی بولی بولتا ہے - بارہویں بدھ ہو تو دشمن اور بیقدری اور بیماریوں سے دُکھ پاتا ہے استری سنجوگ سے سُکھ نہیں بھوگ سکتا - یہ مالنی برت ہے -

जीवे जन्मन्यपगतधनधीः स्थानभ्रष्टो बहुकलहयुतः । प्रा-
प्यार्थैः र्यान्त्यरिरपिकुरुतेकान्तासाङ्गे भ्रमरविलसितम् २५॥

۲۵ جنم کا برہسپت ہو تو بدھ اور دھن سے رہت ہوکر آدمی اپنے استھان سے الگ ہو جاتا ہے اور بہت جھگڑا ہوتا ہے۔ دوسرے برہسپت ہو تو آدمی دولت پاکر او بغیر دشمن کے ہوکر استری کے انگ کمل پر بھونرا کی طرح بلاس (جیسے بوسہ بازی وغیرہ) کرتا ہے۔ یہ بھرمر بلاست برت ہے۔

स्थानभ्रंशात्कार्यविघाताच्च तृतीयेनैकैः क्लेशैर्बन्धु-
जनोत्थैश्चचतुर्थे । जीवे शान्तिं पीडितचित्तस्त्वसुखि-
त्वेन नैव ग्रामे नापिवने मत्तमयूरे ॥ २६ ॥+॥+॥+॥

۲۶ تیسرے برہسپت ہو تو گھر چھوٹ جانے سے اور کاموں کے بگڑ جانے سے اور چوتھے برہسپت ہو تو بھائی بندوں سے طرح طرح کے دکھ پانے سے دکھی ہوکر آدمی نہ تو گانون مین اور نہ مت میورون (مست طاؤس) والے بن مین سچیت رہتا ہے۔ یہ مت میور برت ہے۔

जनयति च तनयभवनमुपगतः परिजनशुभसुतक-
रितुरगवृषान् । सकनकपुरगृहयुवतिवसनकृन्
मणिगुणनिकरकृदपि विबुधगुरुः ॥२७॥+॥+॥

۲۷ - پانچوین برہسپت ہو تو پرجن (سیوک نوکر) شبھ (سکھ) پتر ہاتھی گھوڑے اور بیل ایسے ایسے چیزین ملتی ہین۔ سونا نگر گھر ترن استری اور کپڑا بھی ملتا ہے بہت سے جواہرات اور بہت سے ہنر بھی دیتا ہے۔ یہ من گن کر برت ہے۔

नसखीवदनं तिलकी ज्वलनं भवनं शिखिकोकिलनादि-
तम् । हरिणसुतशावविचित्रितं रिपुगतेन नसः सुखदं गुरौ ॥२८॥

۲۸ - چھٹے برہسپت ہو تو تلک لگائے ہوئے استری کا مکھ سکھ نہین دیتا اور مور اور کوکلاؤن کی آوازون اور ہرن کے بچون کی اچھل کود سے شوبھت بن بھی سکھ نہین دیتا - یہ ہرن پلتا برت ہے۔

निद्रागुरुः शयनं रतिभोगं धनमशनं कुसुमान्युपवाह्यम् । ज-
नयति सप्तमराशिमुपेतो ललितपदां च गिरं धिषणश्च ॥२९॥

۲۹ - ساتوین برہسپت ہو تو سیجیا رت بھوگ دھن بھوجن پشپ باہن دیتا ہے للت پدون والی بانی دیتا ہے اور بدھ بھی دیتا ہے - یہ للت پد برت ہے۔

बन्धं व्याधिं चाष्टमे शोकमुग्रं मार्गक्लेशं मृत्युतुल्यांश्च रोगान् ।
नैपुण्यांश्चाप्युच्चकर्मोऽर्थसिद्धिं धर्मं जीवः शालिनीं वांच सामम ३०

۳۰- آٹھوین برہسپت ہو تو بندھن بیادھ بڑا شوک مارگ مین کلیش اور موت کے برابر روگ
نوین برہسپت ہو تو نپنتا پرکھیا پتر کارج اور دھن کی سدھ دیتا ہے اور دھان سہت پرتھوی کا
لابھ ہوتا ہے - یہ شالنی برت ہے -

स्थानकल्यधनहा दशमर्गस्तत्प्रदो भवति लाभगो गुरुः । द्वा
दशेऽध्वनि विलोमदुःखभाग्याति यद्यपि नरो रथोद्धतः ॥ ३१ ॥

۳۱- دسوین برہسپت ہو تو استھان آروگیہ (تندرستی) اور دھن کا ناش کرتا ہے - گیارہوین
برہسپت ہو تو استھان آروگیہ اور دھن کو دیتا ہے - بارہوین برہسپت ہو تو آدمی چاہے
رتھ پر بھی چڑھ جاوے تو بھی راستہ مین اُلٹے دُکھ پاتا ہے - یہ رتھوددھتہ برت ہے -

प्रथमगृहोपगो भृगुसुतः स्मरोपकरणैः सुरभिमनोज्ञगन्धकु
सुमाऽम्बरैरुपचयम् । शयनगृहासनाशनयुतस्तथानुकुरु
ते समदविलासिनीमुखसरोजषट्चरणताम् ॥ ३२ ॥

۳۲- جنم کے شکر ہون تو کامدیو کے اُپکرن سُندر سُبھاؤ سگندھ اور منوہر گندھ
ورتیہ پُشپ اور بستروں کرکے بردھ کرتا ہے اور وہ پُرش سجیا گھر آسن اور بھوجن یکت ہوکر
مدیکت استری کے مکھ کمل مین بھونر کیطرح بلاس کرتا ہے - یہ بلاسنی برت ہے -

शुक्रे द्वितीयगृहगे प्रसवार्थधान्यभूपालसन्नतिकुटुम्ब
हितान्यवाप्य । संसेवते कुसुमरत्नविभूषितश्च कामं व
सन्ततिलकद्युतिमूर्धजोऽपि ॥ ३३ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۳- دوسرے شکر ہون تو سنتان دھن دھان راج سنمان اور کٹمب سے بھلائی پاکر
اور پُشپ اور رتنون سے بھوشت ہوکر کامدیو کا سیون کرتا ہے - چاہے اُسکے بال بسنت تلک
پرچھتے پھول کی طرح سفید بھی ہون (یعنے بہت بڈھا ہو) یہ بسنت تلک برت ہے -

आज्ञार्थमानास्पदभूतिवस्त्रशत्रुक्षयान्दैत्यगुरुस्तृतीये ।
धत्ते चतुर्थश्च सुहृत्समाजं रुद्रेन्द्रवज्रप्रतिमां च शक्तिम् ॥ ३४ ॥

۳۴- تیسرے شکر ہون تو پرتشٹھا دھن مان استھان سمپت اور بستر دیتے ہین اور دشمن کا

ناس کرتے ہیں۔ چوتھے شکر ہوں تو دوست سے ملنا ہوتا ہے اور زور اندر اور بجر کے سمان سامرتھ (طاقت) دیتا ہے۔ یہ اندر بجرا برت ہے۔

जनयति शुक्रः पंचमसंस्थो गुरुपरितोषं बन्धुजनाप्तिम्। सुतधनलब्धिं मित्रसहायाननवसितत्वं चारिबलेषु ॥२५॥ + ॥

۲۵- پانچواں شکر ہو تو سنتوکھ دیتا ہے بھائی بندوں سے ملاتا ہے پتر اور دھن کا لابھ کراتا ہے مِتر اور سہایک ملتے ہیں اور دشمن کی طاقت کو گھٹاتا ہے۔ یہ انوستا برت ہے۔

षष्ठो भृगुः परिभवरोगतापदः स्त्रीहेतुकं जनयति सप्तमोऽशुभम्। यातोऽष्टमं भवनपरिच्छदप्रदो लक्ष्मीवतीमुपनयति स्त्रियं च सः ॥२६॥

۲۶- چھٹا شکر اپمان روگ اور سنتاپ کو دیتا ہے۔ ساتواں شکر استری کے نمت اشبھ کرتا ہے۔ آٹھواں شکر گھر اور پرچھید دیتا ہے اور لچھمی بہت استری ملتی ہے۔ یہ لچھمی برت ہے۔

नवमे तु धर्मवनितासुखभाग्भृगुजेऽर्थवस्त्रनिचयश्च भवेत्। दशमेऽवमानकलहान्नियमात्प्रतिमाक्षराण्यपि वदन् लभते ॥२७॥

۲۷- نویں شکر ہو تو دھرم استری اور سکھ ملتا ہے اور دھن اور بہت سا کپڑا بھی ملتا ہے دسویں شکر ہو تو اپمان اور لڑائی جھگڑا ضرور ہی ہوتا ہے چاہے وہ آدمی تھوڑا بھی بولتا ہو۔ پرتمانکشرا برت ہے۔

उपान्त्यगो भृगोः सुतः सुहृद्धनान्नगन्धदः। धनागमोऽन्त्यगे स्थिरस्तु नाम्बरागमः ॥२८॥ + ॥

۲۸- گیارہویں شکر ہو تو مِتر دھن اور خوشبو کی چیزیں ملتی ہیں۔ بارہویں شکر ہو تو بھی دھن اور بستر ملتا ہے مگر بستر کا آنا استھر نہیں رہتا۔ یہ استھر برت ہے۔

प्रथमे रविजे विषवह्निहतः स्वजनैर्वियुतः कृतबन्धवधः। परदेशमुपेत्य सुहृद्भवनो विसुखार्थसुतोऽटक दीनमुखः ॥२९॥

۲۹- جنم کا سنیچر ہو تو آدمی زہر اور آگ سے دکھی ہوتا ہے بھائی بندوں سے جدا ہوتا ہے اور بندھن اور بدھ کر کے پردیش کو چلا جاتا ہے۔ مِتر اور گھر سے رہت ہو جاتا ہے سکھ اور دھن اور پتر سے بھی رہت ہو جاتا ہے۔ اٹک اور ملین مکھ رہتا ہے۔ یہ توٹک چھند ہے۔

चारवशाद्द्वितीयगृहगे दिनकरतनये रूपसुखापवर्जिततनुर्विगतमदबलः। अन्यगुणैः कृतं वसु च यन्न तदपि

खलुभवत्यःस्मिन्वर्वंशपत्रपतितंनबहुनचचिरम् ॥४०॥

۴۰- راشی چار کرم سے سنیچر دوسرے ہو تو روپ اور سکھ سے ہین نشر یا ور مدا ور بل سے منگھ رہت ہو جاتا ہے اور بڈیا اور گنون سے کمایا ہوا دھن بھی جیسے بانس کے پیچھے کے اوپر پانی اسطرح بہت بسا اور بہت دنون تک نہین ٹھہر سکتا - یہ بنش پترپتت برت ہی

सूर्यसुते तृतीयगृहगेधनानिलभते दासपरिच्छदोष्ट्रमहि-

षाःश्वकुंजरखरान् । सम्पविभूतिसौख्यममितंगदव्युप-

रमंभीकरपिप्रशास्त्यःधिरिपुंश्चबीरललितैः ॥४१॥+॥

۴۱- سنیچر تیسرے ہو تو دھن ملتا ہے نوکر چاکر اونٹ بھینسا گھوڑے ہاتھی اور گدہے ملتے ہین گھر بار دھن دولت اور بہت سکھ ملتا ہے روگ جاتا رہتا ہے جو وہ آدمی ڈرپوک بھی ہو تو بہادرون کی طرح دشمن کو مارتا ہے - یہ للت برت ہے -

चतुर्थगृहंसूर्यपुत्रेऽभ्युपेते सुहृद्वित्तभार्यादिभिर्विप्रयुक्तः ।भ-

वत्यस्यसर्वत्रचासाधुदुष्टंभुजङ्गप्रयातानुकारंचवित्तम् ॥४२॥

۴۲- چوتھا سنیچر ہو تو مترد دھن اور استری آدسے بجوگ ہوتا ہی اور اس پرش کا چت سب استھانو نمین اسادھو اور دشٹ اور سانپ کی چال کیطرح کٹل ہو جاتا ہی - یہ بھجنگ پریات چھند ہے -

सुतधनपरिहीनः पंचमस्थेप्रचुरकलहयुक्तस्यार्कपुत्रे ।वि-

निहन्तरिपुरोगःषष्ठयातेपिवतिचवनितास्यश्रीपुटोष्ठम् ॥४३॥

۴۳ پانچوان سنیچر ہو تو پتر اور دھن سے رہت ہو کر بہت لڑائی جھگڑے مین پڑا رہتا ہے چھٹا سنیچر ہو تو دشمن اور بیماریونکو دور کرکے آدمی سندر اوٹھون والی استری کے کمل کا پان کرتا ہے - یہ پٹ برت ہے -

गच्छत्यध्वानंसप्तमेचाऽष्टमेचहीनः स्त्रीपुत्रैःसूर्यजेदीनचेष्टः ।त-

द्वद्धर्मस्थेवैरहृद्रोगबन्धैर्धर्मोप्युच्छिद्येद्वैश्वदेवीक्रियाद्यः ॥४४॥

۴۴- ساتوین یا آٹھوین سنیچر ہو تو آدمی راستہ مین چلتا ہے استری اور پترون سے رہت ہوتا ہے اور دکھی چیشٹا والا ہو جاتا ہے - اسیطرح نوین سنیچر ہو تو بھی بیر ہردے روگ اور بندھن کرکے بل بیشو دیو کریا آدھرم بھی جاتا رہتا ہے - یہ بیشو دیوی برت ہے -

कर्मप्राप्तिर्दशमेऽर्थक्षयश्चविद्याकीर्त्योःपरिहानिश्चतौरे । तैक्षण्यं

लाभेपरकोपार्थलाभस्थान्तेप्राप्नोत्यपिशोकोर्मिमालाम्॥ ४५॥

۴۵- دسوین سنیچر ہو تو کام سدّھ ہوتا ہے اور دھن کا ناش ہوتا ہے اور بگڑا اور کرت
کی بھی ہان ہوتی ہے- گیارہوین سنیچر ہو تو منگل کا سو بھاو دُشٹ ہو جاتا ہے اور پرایا استری
اور پر دھن کا لابھ ہو جاتا ہے- بارہوین سنیچر ہو تو بہت طرحکے شوک آدمی کو ہوتے
ہین- یہ اورجالا نام برت ہے-

अपि कालमपेक्ष्य च पात्रं शुभकृद्विदधात्यनुरूपम्। नम
धीवहुकं कुडवे च विसृजत्यपि मेघवितानः ॥४६॥ + ॥

۴۶- شبھ پھل دینے والا گرہ کال اور پاتر کے موافق پھل دیتا ہے ارتھات جنم مین شبھ
دشا ہو اور اُس پُرش کے سوروپ پر وہ شبھ پھل ہو تو گوچر مین گرہ شبھ پھل دیتا ہے
اسمین درشٹانت کہتے ہین کہ بسنت رِتُ مین بہت سے میگھ کڈو (ایک کاٹھ کا برتن جسمین
پاو بھر اناج آسکے) مین بہت جل نہین دے سکتے ارتھات بسنت رتُ مین بہت جل برسنے
کا ستے نہین اور کڈو نام برتن بھی بہت جل نہین لے سکتا- یہ میگھ بتان برت ہے-

रक्तैः पुष्पैर्गन्धैस्ताम्रैः कनकवृषभवकुलकुसुमैर्दिवाकर-
भूसुतौ भक्त्या पूज्यौ विन्दुर्धेन्वासितकुसुमरजतमधुरैः सि-
तश्च मदप्रदैः । कृष्णद्रव्यैः सौरिः सौम्यो मणिरजनतिल-
ककुसुमैर्गुरुः परिपीतकैः प्रीतैः पीडा न स्यादुच्चाद्यदिपत-
तिविशति यदि वा भुजङ्गविजृम्भितम् ॥ ४७ ॥ + ॥ + ॥

۴۷- لال رنگ کے پھول لال چندن سونا بیل اور پھو رسری کے پھول سے بھگت پورک
سورج اور منگل کی پوجا کرنی چاہیے- گنگو سفید پھول چاندی اور میٹھی چیز سے چندرما کی پوجا
کرے- مدکو کرنیوالی چیزون سے شکر کا پوجن کرے- کالے رنگ کی چیزون سے سنیچر کا
پوجن کرے- منی چاندی اور تلک برچھ کے پھولون سے بدھ کا پوجن کرے- اور پیلے
رنگ کی چیزونسے برہسپت کا پوجن کرے- گرہ پرسنّ ہو جائین تو کلیش نہین ہوتا چاہے
آدمی اونچے استھان سے بھی گر پڑے یا کھیلتے ہوئے سانپ بین بھی چلا جا- یہ بھجنگ وجرمبت برت ہے

समयोद्धृतान शुभदृष्टिमपि विबुधविप्रपूजया । शान्ति-
जपनियमदाननदमैः सुजनाभिभाषणसमागमैस्तथा ४८

۴۸۔ دیوتا اور براہمنون کی پوجا کرکے شانت جپ نیم دان دم یعنے اندریونکو روکنا سجن پرشون کے ساتھ بات چیت کرنا اور سجنون کے آنے سے اشبھ پھل کی اٹھی ہوئی برکھا کو شانت کرو ارتھات ایسے سب اشبھ بھی مٹ جاتا ہے۔ یہ اودگتا برت ہے۔

रविभौमौ पूर्वार्धे शशिसौरी कथयतोऽन्त्यगौ राशेः । सदसल्लक्षणमार्यागीत्युपगीत्योर्यथासंख्यम् ॥ ४९ ॥

۴۹ سورج اور منگل راشی کے پورباردھ (پہلا آدھا حصّہ) مین رہین اور منگل اور سنیچر راشی کے اُترار دھ (پچھلا آدھا حصّہ) مین رہین تب بھلا برا پھل کرتے ہین جیسے آریا کے پورباردھ کے برابر دونون اردھ ہون تو گیت اور اُتراردھ کے برابر دونون اردھ ہون تو اُپ گیت ہوتی ہے۔ یہ آریا برت ہے۔

आदौ यादृक्सौम्यः पश्चादपि तादृशो भवति । उपगीतेर्मात्राणां गणवत्तत्संप्रयोगो वा ॥ ५० ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۵۰۔ بدھ جیسا پھل راشی کے پورباردھ مین کرتا ہے ویسا ہی اُتراردھ مین بھی کرتا ہے اُپ گیت کی ماترا کے گنون کی بھانت ارتھات جیسا اُپگیت کا پورباردھ اور اُتراردھ برابر ہوتا ہے اتھوا جیسا سجن پرشونکا سماگم ایک رس رہتا ہے ایسا ہی بدھ کا پھل جانو۔

आर्याणामपि कुरुते विनाशमन्तर्गुरुर्विषमसंस्थः । गणवत्षष्ठे दृष्टश्च सर्वेलघुतां गतो नयति ॥ ५१ ॥ ÷ ॥

۵۱۔ برہسپت اشبھ استھان مین ہو راشی کے مدھ مین اگر سجن لوگونکا ناش کرتا ہے اور وہ برہسپت چھٹے استھان مین بیٹھا دیکھ پڑے تو سنگھ کو سب مین گوروہین کر دیتا ہے اتھ گرارتھات مدھ گرو جو آریا کے بکھم استھان مین ہو تو آریا چھند کو بگاڑ دیتا ہے اور وہ گن چھٹے استھان مین ہو اتھوا چھٹے استھان مین سرب لگھو ہو تو آریا ٹھیک ہوتی ہے۔ یہ آریا چھند ہے

अशुभनिरीक्षितः शुभफलो बलिना बलवान शुभफलप्रदश्च शुभदृग्विषयोपगतः । अशुभशुभावपि स्वफलयोर्न ततः समतामिदमपि गीतकं च खलु नर्कुटकं च यथा ॥ ५२ ॥

۵۲۔ شبھ پھل دینے والے بلوان گرہ کو بلوان اشبھ گرہ دیکھتا ہو اور اشبھ پھل دینے والے گرہ کو شبھ گرہ دیکھتا ہو تو وے گرہ نہ تو شبھ پھل کرتے ہین نہ اشبھ پھل کرتے ہین جیسے

سنسکرت مین نرگت چھند اور پراکرت مین نرگت گیت سمان لچھن ہوتی ہین - یہ نرگنگ برت ہے

नीचे ऽरिभे ऽस्ते चारिदृष्टस्य सर्वं वृथा यत्पुरा कीर्तितम् । पुरतो-

ऽन्धस्येव भामिन्याः सविलासकटाक्षनिरीक्षणम् ॥ ५३ ॥ + ॥

۵۳ نیچ راش مین استت شترراش مین استت اشت کو پراپت اور شتر درشٹ گرہ ہو تو کہا ہوا سب پھل برتھا ہو جاتا ہے جیسے اندھے کے آگے اتم استری کا بلاس سہت کٹاکشون سے دیکھنا نشپھل ہوتا ہے - یہ بلاس برت ہے -

सूर्यसुतो ऽर्कफलसमश्चन्द्रसुतश्छन्दतः समनुयाति । यथा

स्कन्धकमार्यागीतिर्वैतालीयं च मागधीगाथायाम् ॥ ५४ ॥

۵۴ - سنیچر کا گوچر پھل سورج کے گوچر پھل کے سمان ہے اور بدھ اپنا گوچر پھل چھند (پرچیت انکول) سے کرتا ہے ارتھات شبھ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو تو شبھ اور اشبھ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو تو اشبھ پھل کی سمتا کرتا ہے جیسے سنسکرت مین آریاگیت چھند پراکرت کے اسکندھک چھند کی اور سنسکرت کا بیتالی چھند ماگدھی گاتھا کی سمتا کرتا ہے -

सौरोऽर्करश्मियोगात्सविकारो लब्धवृद्धिरधिकतरम् । पि-

त्तवदाचरति नृणां पथ्यकृतां न तु तथार्याणाम् ॥ ५५ ॥

۵۵ - سنیچر سورج کرنون کے جوگ سے ارتھات اشت ہونے سے ادھک بلوان ہو کر منشیونکو پت کی بھانت اشبھ پھل ادھک کرتا ہے دھوپ لگنے سے پت کا بھی کوپ بہت ہوتا ہے پرنتُ پتھ مین چلنے والونکو جیسے پت دکھ نہین دے سکتا اسیطرح سادھو پرشونکو سنیچر بھی دکھ نہین دے سکتا - یہ پتھا آریا ہے -

यादृशेन ग्रहेणेन्दुर्युक्तस्तादृग्भवेत्सोऽपि । मनो-

वृत्तिसमायोगाद्विकार इव वक्त्रस्य ॥ ५६ ॥ + ॥ + ॥

۵۶ چندرما جیسے گرہ کے ساتھ ہو ویساہی پھل کرتا ہے جیسے چت کی برت کے انسار مکھ کی چیشٹا ہوتی ہے ارتھات جو چت پرسن ہو تو مکھ پرسن ہو جاتا ہے اور جو چت اداس ہو تو مکھ بھی اداس ہو جاتا ہے - یہ مکھ برت ہے -

पञ्चमं सर्वपादेषु सप्तमं द्विचतुर्थयोः । यद्वक्त्रो-

काक्षरं तद्लघुतां याति दुःस्थितैः ॥ ५७ ॥ + ॥ + ॥

۵۷۔ اشلوک برت کے سب پاؤوں میں پانچواں اچھر اور دوسرے اور چوتھے پادمیں ساتواں اچھر جسطرح چھوٹا ہوتا ہے اسیطرح جو گرہ اشبھ استھان میں ہو تو آدمی کو چھوٹا کردیتا ہے یعنے اسکا درجہ گھٹا دیتاہے - یہ اشلوک برت ہے -

प्रकृत्यापिलघुर्यश्च वृत्तबाह्ये व्यवस्थितः । सया-
तिगुरुतांलोके यदास्युः सुस्थिताग्रहाः ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸۔ جو گرہ اچھے استھانوں میں ہوں تو چاہے آدمی اپنے سوبھاو سے نیچ بھی ہو اور اسکا چلن اچھا نہو تو بھی وہ آدمی سنسار میں بڑائی پاتا ہے جیسے چھوٹا اچھر پاد (چرن) کے انت میں ہونے سے بڑائی کو پاتا ہے - یہ انشٹپ برت ہے -

प्रारब्धमसुस्थितैर्ग्रहैर्यत्कर्मात्मविवृद्धये बुधैः । वि-
निहन्तितदेवकर्म तान्वैतालीयमिवायथाकृतम् ५९ ॥

۵۹ برے گرہ ہونے پر پنڈت اپنی بردھ کے واسطے جس کام کو شروع کرے وہی کام اسکو ناش کرتا ہے جیسے بنا بدھ کے کیا ہوا بیتال سادھن ناش کرتا ہے - یہ بیتالی برت ہے -

सौस्थित्यमवेक्ष्ययोग्रहेभ्यः कालेप्रक्रमणंकरोतिराजा । ऽणु-
नाऽपिसपौरुषेण वृत्तस्यौपच्छन्दसिकस्ययातिपारम् ॥ ६० ॥

۶۰۔ گرہوں کے اچھے ہونے پر جاتراکے سمے میں جو راجا جاترا کرے تو وہ تھوڑی سامرتھ ہونے پر بھی اپنا کام سدھ کرپاتا ہے - گرہ اچھے ہوں تو کمزور آدمی تھوڑے سامان ہونے پر بھی دشمن کے اوپر چڑھائی کرے - یہ اوپچھندسک نام برت ہے -

उपचयभवनोपयातस्य भानोर्दिने कारयेद्धेमताम्रा-
ऽश्वकाष्ठाऽस्थिचर्मोर्णिकाद्रिद्रुमत्वङ्नखव्याल-
चौरायुधीयाटवीक्रूरराजोपसेवाभिषेकौषधक्षौमप-
ण्यादिगोपालकान्तारवैद्याऽश्मकूटाऽवदाताऽसिवि-
ख्यातशूराहवश्लाघ्ययाप्याऽग्निकार्याणिसिध्यन्ति
लग्नस्थितेवारवौ । शिशिरकिरणवासरे तस्यवाप्यु-
द्गमे केन्द्रसंस्थेऽप्यवाभूषणंशंखमुक्ताऽब्जरूप्याऽम्बु-
पत्रेक्षुभोज्याऽङ्गनाक्षीरसुस्निग्धवृक्षक्षुपान्नूपधान्य-

द्रवद्रव्यविषाऽश्वगोनक्रियाभृङ्गिकृष्यादि सेना-
ऽधिपाक्रन्द भूपालसौभाग्यनक्तंचरश्लैष्मिकद्रव्य-
मातङ्गपुष्पाऽम्बरारम्भसिद्धिर्भवेत् । क्षितितन-
यदिने प्रसिध्यन्ति धात्वाऽकरादीनि सर्वाणि कार्या-
णि चामी कराऽग्निप्रवालायुधक्रौर्यचौर्याऽभिघाता-
टवीदुर्गसेनाऽधिकारास्तथा रक्तपुष्पद्रुमा रक्तमन्य-
च्चतिक्तं कटुद्रव्यकूटाऽहिपाशार्जितस्वाः कुमाराभि-
षकछाक्यभिक्षुक्षपावृत्तिकौशेययशाठ्यानि सिध्यन्ति
दम्भास्तथा । हरितमणिमहीसुगन्धीनिवस्त्राणि
साधारणं नाटकं शास्त्रविज्ञानकाव्यानि सर्वाः कला-
युक्तयो मन्त्रधातुक्रियावादनैपुण्यपुण्यत्रताभो-
गदूतास्तथायुष्यमायानृतस्नानह्रस्वानि दीर्घाणि म-
ध्यानि च च्छन्दतश्चण्डदृष्टिप्रपाताऽनुकारीणि का-
र्याणि सिध्यन्ति सौम्यस्य लग्नेऽह्नि वा ॥ ६१ ॥ + ॥

۶۱- جنم راش سے اُپچے استھان (تیسرا چھٹا دسوان اور گیارہوان) مین سورج ہو
تو اتوار کے دن سونا تانبا گھوڑا کاٹھ ہڈی چمڑا اونی کپڑا پربت برچھ تو چا (کھال) نکھ
(ناخن) سانپ ہتھیار والے بن براکرم راج سیوا تلک اوکھدھ جھوم (السی کا بستر کپڑا)
بنج (خرید فروخت) گوپال ڈرگم مارگ بید بچھو ونیہ سنگلچ بنت پرسندھ (جس والا)
شور یعنے بہادر لڑائی مین تعریف کے قابل جاجی (اگمن شیل) اگن کارج یے سب کام کرے
اور لگن مین سورج ہو تو بھی یے سب کام سدھ ہوتے ہین - چندربار کے دن اتھوا چندر
کے لگن مین اور چندرما کے کیندر مین ہونے سے بھوکھن سنکھ موتی پانی سے پیدا کمل آد
چاندی جل جگیہ اوکھ بھوجن استری دودھ چکنے برچھ اخروٹ وغیرہ چھوٹے برچھ انوپ
(جل والے دیش) اناج بہنے والی چیز براہمن مارگ گانا بجانا سینگ والے جیو ہرن وغیرہ
کھیتی آدِ سیناپت اگرند راجا سوبھاگیہ رات کے پھرنے والے جیو اشلیکھا کرنیوالی دربیہ
ہاتھی پھول کپڑا ایسے سب کام کرنے سے سدھ ہوتے ہین -

منگل بار کے دن دھات کی کھان آدکے سب کام تبرن اگن ہونگا ہتھیار برائی چوری
اپدو جنگل قلعہ سینا کے ادھکار لال پھول والے برچھ اور لال رنگ کی چیز کڑوی چیز
تیز چیز دمبھ سانپ اور پھانسی سے جنہوں نے دولت جمع کی ہو وے گمار بیچیہ بودہ بھگاری
رات مین پھرنوالے ریشم کا کپڑا اور ستھر پینا ان سب کے کام سدھ ہوتے ہین - ہرے رنگ
کے جواہرات پنا وغیرہ زمین خوشبویات کپڑا سادھارن ناٹک شاستر بگیان کاتیہ سب کلا
سبت منتر دھاتونکا کام - نپن ہونا - پین کرنا - استنا برت کرنا - بواد دوت تمبر پڑھانیوالا رس مایا
جھوٹھ پرچیت آرادھن سے نرچیند برکھا کو روکنے والے ان سب کے کام سدھ بارکو اتھوابد
کے لگن مین (کتنا میتھن مین) کرنے سے سدھ ہوتے ہین - یہ چند برشٹ پرپا نام دنڈک چھند سے

सुरगुरुदिवसे कनकं रजतं तुरगाः करिणो वृषभाभिषगोष-
धयः । विबुधभवनधर्मसमाश्रयमङ्गलशास्त्रमनोज्ञब-
लप्रदसत्यगिरः ॥ द्विजपितृसुरकार्यपुरःस्थितधर्मनि-
वारणचामरभूषणभूपतयः । व्रतहवनधनानि च सिद्धि-
कराणि तथा रुचिराणि च वर्णकदण्डकवत् ॥ ६२ ॥१॥

۶۲ - برہسپت بار کے دن سونا چاندی گھوڑا ہاتھی بیل بید اوکھدھ دیو مندر پرتشٹھا
دھرم کے کام منگل شاستر منوہر بلدان سچ بولنا براہمن پتر اور دیوتاؤن کے کاج پرو
اسمت (آگے چلنے والا) دھوپ سے بچانکی تدبیر (چھتری وغیرہ) چنور (مورچھل) بھوکھن
راجا چاندراین ادبرت ہوم دھن ان سبکے کام سدھ ہوتے ہین اور سندر ہوتے ہین یہ
برنگ دنڈک نام چھند ہے -

भृगुसुतदिवसे विचित्रवस्त्रं वृष्यवेश्यकामिनीविलासहा-
सयौवनोपभोगरम्यभूमयः । स्फटिकरजतमन्मथोप-
चारवाहनेषु शारदप्रकारगोवणिक्कृषीवलौषधाश्र-
याणि च ॥ सवितृसुतदिने च कारयेन्महिष्यजोष्ट्रकृ-
ष्णलोहदाससवृद्धनीचकर्मपक्षिचौरपाशिकान् । च्युत-
विनयविशीर्णभाण्डहस्त्यपेक्षविघ्नकारणानि चान्य-
पानसाधवेत्समुद्गतोऽप्यपाकृताम् ॥ ६३ ॥•॥•॥••

۶۳- شکر بار کے دن چتر کرم (نقاشی) بستر بر کپڑے (ریشمی) کے متعلق کام یا متعلقات بیٹیا بسندھی کار ج کامنی کے ساتھ بلاس جوبن کا بھوگ رنگین پھول (سیرگاہ) اچھا چاندی کا دیو کے اچار سواری اوکھ جانور کی پیداوار گئو سوداگری کھیتی بل اوکھد پانی کی پیداوار ان سب کے کام کرنے چاہئیں -
سنیچر بار کے دن بھینسی بکری اونٹ کالے رنگ کی چیز لوہا داس بڑدھ نیچ کرم چور ٹھگیوں کے ساتھ برتن ہاتھی اور بگھن کے کام ان سب کے کام کرے جو سنیچر کے دن کرے تو یہ کام سدھ نہیں ہوتے چاہیے وہ پرش سمندر میں بھی جاوے تو بھی ایک بوند پانی نہ ملے - یہ سندر نام ڈنک ہے -

विपुलामपि बुद्ध्वा छन्दो विचितं भवति कार्यमेतावत्। श्रुतिसुखदवृत्तसंग्रहमिममाह वराहमिहिरोऽतः ॥ ६४ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां ग्रहगोचराध्यायो नाम पञ्चोत्तरशततमोऽध्यायः १०५

۶۴- بہت سے چھندوں کو جاننے پر بھی اتنے ہی چھند کام میں آتے ہیں اسلیے کانوں کو میٹھے لگنے والے چھندوں کو براہ مہراچارج نے کہا ہے - یہ بیان آریا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں گرہ گوچر نام ادھیائے ایکسو پانچ سماپت ہوا -

---

ادھیائے ایکسو چھ[۱۰۶]

روپ ستر اتھوا کرم پرش برت

पादौ मूलं जंघे च रोहिणी जानुनी तथाऽश्विन्यः। ऊरू चाषाढद्वयमथ गुह्यं फल्गुनीयुग्मम् ॥ १ ॥ कटिरपि च कृत्तिका पार्श्वे योर्युगमला भवन्ति भद्रपदाः। कुक्षिस्था रेवत्यो विज्ञेयमुरोऽनुराधा च ॥ २ ॥ पृष्ठं विद्धि धनिष्ठा

भुजौ विशाखा स्मृता करौ हस्तः । अङ्गुल्यश्च पुनर्व-
सुराश्लेषा संहिताश्च नखाः ॥ ३ ॥ ग्रीवा ज्येष्ठाश्रव-
णौ श्रवणः पुष्यो मुखं द्विजाः स्वातिः । हसितं शत-
भिषगथ नासिका मघा मृगशिरो नेत्रे ॥ ४ ॥ चित्रा
ललाटसंस्था शिरो भरण्यः शिरोरुहाश्चार्द्रा । नक्षत्र-
पुरुषकोऽयं कर्त्तव्यो रूपमिच्छद्भिः ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱- نچھتر پرش کے دونوں پیر مُول نچھتر، دونوں جنگھا رُوہنی، دونوں جانُو اشونی، دونوں اُورُو پُوربا اکھاڑھ اور اُترا کھاڑھ، گُہج پُوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی۔ ۲- کمر کرتکا، دونوں پارشو پُوربا بھادرپد اور اُترا بھادرپد، کوکھ ریوتی اور استھل انرادھا۔ ۳- پیٹھ دھنشٹھا، دونوں بھجا بشاکھا، دونوں ہاتھ ہست، انگلی پنربس، نکھ اشلیکھا۔ ۴- گلا جیشٹھا، دونوں کان شرون، مُکھ پُکھ، دانت سواتی، ہنسنا شت بھکھ، ناک مگھا، آنکھیں مرگشرا۔ ۵- ماتھا چترا، سر بھرنی اور نچھتر پرش کے بال آردرا نچھتر ہیں۔ رُوپ کی اِچھا والوں کو یہ نچھتر پرش کرنا چاہیے۔

चैत्रस्य बहुलपक्षे ह्यष्टम्यां मूलसंयुते चन्द्रे । उप-
वासः कर्त्तव्यो विष्णुं संपूज्य धिष्ण्यं च ॥ ६ ॥ + ॥ + ॥

۶- چیت مہینے کے کرشن پچھ کی اشٹمی کو جب مُول نچھتر پر چندرما ہو اُس دن بشن بھگوان اور نچھتر کا پُوجن کرکے اس اُپباس (برت) کو شروع کرے۔

दद्याद्व्रते समाप्ते घृतपूर्णं भाजनं सुवर्णयुतम् । वि-
प्राय कालविदुषे सरत्नवस्त्रं स्वशक्त्या वा ॥ ७ ॥ + ॥

۷- برت سماپت ہونے پر سُبرن رتن اور بستر سمیت گھی سے بھرا ہوا برتن جوتشی براہمن کو دیوے اتھوا جتنا سامرتھ اپنے کو ہو اُتنا ہی دیوے

अन्नैः क्षीरघृतोत्कटैः सह गुडैर्विप्रान्समभ्यर्चयेद्-
द्यात्तेषु सुवर्णवस्त्ररजतं लावण्यमिच्छन्नरः । पाद-
र्क्षात्प्रभृति क्रमादुपवसन्नृक्षे नामस्वपि कुर्यात्के-
शवपूजनं सुविधिना धिष्ण्यस्य पूजां तथा ॥ ८ ॥ + ॥

۸- دودھ گھی اور گُڑ سمیت بھوجن براہمن کو کراوے اور لاونیہ کی اِچھا والا پُرش ان

براہمنوں کو بہترین بستر اور چاندی دکھشنا دیوے - پھر کے نکشتر مول سے لیکر ساطر کے موافق ابھیاس کرتا ہوا انگ نکشتر کے ناموں میں بھی بدھ سے نارائن کا اور نکشتر کا بھی پوجن کرے -

प्रलम्बबाहुः पृथुपीनवक्षाः क्षपाकरास्यः सितचारुदन्तः। ग-

जेन्द्रगामी कमलायताक्षः स्त्रीचित्तहारी स्मरतुल्यमूर्तिः॥ ९॥

۹- اس برت کے کرنیوالے کو لمبی بھجا چوڑی اور مضبوط چھاتی چندرما کے سمان مکھ اُجلے اور سندر دانت ہاتھی کی ایسی چال ہوتی ہے - اور وہ آدمی استریوں کا چت ہرنے والا اور کامدیو کے سمان سُروپان ہو جاتا ہے -

शरदमलपूर्णचन्द्रद्युतिसदृशमुखी सरोजदलनेत्रा। रु-

चिरदशना सुकर्णा भ्रमरोदरसन्निभैः केशैः॥ १०॥ + ॥

पुंस्कोकिलसमवाणी ताम्रोष्ठी पद्मपत्रकरचरणा। स्त-

नभारानतमध्या प्रदक्षिणावर्तया नाभ्या॥ ११॥ + ॥

कदलीकाण्डनिभोरूः सुश्रोणी वरकुकुन्दरा सुभगा।

सुश्लिष्टाङ्गुलिपादा भवति प्रमदा मनुष्यो वा॥ १२॥ + ॥

۱۰- جو استری اس برت کو کرے اسکا مکھ شرد رت کے نرمل پورن چندرما کے سمان سندر اور آنکھیں کمل دل کے تُل سندر دانت سندر کان بھونرا کے سمان بہت کالے - ۱۱- کوکلا کی ایسی بانی بہت لال رنگ کے اونٹھ کمل دل ایسے کومل ہاتھ پیر استنوں کے بوجھ سے جھکا ہوا مدھ بھاگ داہنی طرف کو گھومی ہوئی نابھ - ۱۲- کیلے کے کھمبے کے سمان جانگھیں سندر کٹے سندر گلندر (نتمب استھ کوپ) ہوتے ہیں اور وہ استری سوبھاگیا ہوتی ہے اُسکے پیروں کی انگلیاں تک پیاری ہو جاتی ہیں - اس برت کے کرنے سے استری یا پرش ایسے روپ کو پاتے ہیں ایسا پربھاو اس برت کا ہے -

यावन्नक्षत्रमाला विचरति गगने भूषयन्तीह भासा ताव-

न्नक्षत्रभूतो विचरति सह तैर्ब्रह्मणोऽह्नोऽवशेषम्। कल्पा-

दौ चक्रवर्ती भवति हिमततिमांस्त्वयाद्याऽपि भूयः संसारे

जायमानो भवति नरपतिर्ब्राह्मणो वा धनाढ्यः॥ १३॥ + ॥

मृगशीर्षाद्याः केशवनारायणमाधवाः सगोविन्दाः। विष्णु-

मधुसूदनाख्यौ त्रिविक्रमो वामनश्चैव ॥ २४ ॥ श्रीधरना-
मातस्मात्सहृषीकेशश्च पद्मनाभश्च । दामोदर इत्येते
मासाः प्रोक्ता यथा संख्यम् ॥ २५ ॥+॥+॥+॥+॥+॥+॥

۱۳- جب تک آکاش مین نچھتر پر کا شمان رہتے ہین تب تک اِس برت کو کرنیوالا پرش
نچھتر روپ ہوکر نچھترون کے ساتھ برہما کا دن جتنا باقی رہا ہو اُتنے کال تک رہتا ہے
رجب دوسرا کلپ شروع ہوتا ہے تب اُس کلپ مین بڑہتان چکرورتی راجا ہوتا ہے
چکرورتی راجا ہونیکے بعد اِس سنسار مین جنم لیکر راجا یا بڑا دھن والا براہمن ہوتا ہے -
۱۴- اگہن سے بارہ مہینون کے کیشو نارائین مادھو گووِند بشن مدھسودن تربکرم -
۱۵- بامن شری دھر ہرکھی کیش پدم نابھ دامودر یہ بارہ نام سلسلہ سے کہے ہین -
یعنے ہر مہینے کی دوادشی کو اِن نامون سے بھگوان کا پوجن کرے -

मासनाम सम पोषितो नरो द्वादशीषु विधिवत्प्रकीर्त्तयन्।
केशवं समभिपूज्य तत्पदं याति यत्र नहि जन्मजं भयम् ॥ २६ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां रूपसत्रं नाम षडुत्तरशततमोऽध्यायः ॥ १०६ ॥

۱- دوادشی کے دن بدھ پوربک اُپباس کرکے بھگوان کا پوجن کرے اور اُس مہینے کا جو کیشو آدِ نام کہا ہے اُسکا جس
وی تو ایسے پدکو پراپت ہوتا ہے کہ جانسے پھر جنم پانیکا ڈر نہین رہتا ارتھات مُکت ہو جاتا ہے -

شری براہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین روپ
ستر نام ادھیاے ایک سو چھ ۱۰۶ سماپت ہوا -

ادھیاے ۱۰۷ ایک سو سات

اُپ سنگھار

ज्योतिषशास्त्रसमुद्रं प्रमथ्य मतिमन्दराद्रिणाथ मया ।
लोकस्यालोककरः शास्त्रशशाङ्कः समुत्क्षिप्तः ॥ १ ॥ + ॥

۱- جوتش شاستر روپ سمندر کو بدھ روپ مندراچل سے متھکر مینے لوک مین پرکاش کرنیوالا یہ شاستر روپ چندرما نکالا ہے

पूर्वाचार्यग्रन्थानोत्सृष्टाः कुर्वता मया शास्त्रम् । तान-

वत्तो ऽयेदं च प्रयतध्वं कामतः सुजनाः ॥ २ ॥+॥ + ॥

۲- اس شاستر کو بنانے کے ستے ہنے اگلے آچاریون کے بنائے ہوئے گرنتھ نہین چھوڑے ہین یعنی پرانے گرنتھو نکا مطلب لیکر ہی سُندر ریت سے اِس گرنتھ کو بنایا ہی اِسلیے ہے سجّن پُرشو پہ گرنتھونکو اور اِس گرنتھ کو دیکھکر جو آپکو پسند ہو اُسکو اپنے کام مین لائیے -

अथवा कृशमपि सुजनः प्रथयति दोषार्णवाद्गुणं दृष्ट्वा। नी-
चस्तद्विपरीतः प्रकृतिरियं साधवः साधूनाम् ॥ ३ ॥ + ॥

۳- اتھوا سجّن لوگ دوشون کے سمدر سے چھوٹے گُن کو بھی نکالکر پرسِدھ کرتے ہین اور نیچ پُرش گُنو کے سمدر سے چھوٹے سے بھی دوش کو باہر نکالکر پرسِدھ کر دیتے ہین یہ سجّن اور دُرجن لوگونکا سوبھاو ہے

दुर्जनहुताशतप्तं काव्यसुवर्णं विशुद्धिमायाति। श्रा-
वयितव्यं तस्माद्दुष्टजनस्य प्रयत्नेन ॥ ४ ॥+॥+॥÷॥+॥

۴- دُرجن رُوپ اگنی مین تپا ہوا کاویہ رُوپ سُبرن بشیش کر کے شُدّھ ہو جاتا ہے اِس لیے دُرجن لوگون کو ضرور ہی کاویہ (شاعری) کو سُننا چاہیے

ग्रन्थस्य यत्प्रचरतो ऽस्य विनाशमेति लेख्याद्बहुश्रुत-
मुखाधिगमक्रमेण। यद्वा मया कुकृतमल्पमिहाकृ-
तं वा कार्यं तदत्र विदुषा परिहृत्य रागम् ॥ ५ ॥+॥+॥

۵- اس گرنتھ کے رواج بہت ہونے سے لکھنے والون کی بھول چوک سے جو بات رہ جائے یا جو کچھ بھول کی ہو یا نہ لکھا ہو یا کم لکھا ہو یا بیجا لکھا ہو اُسکو بِدیا وان پُرش اہنکار کو چھوڑ کر بہت دیکھے سُنے ہوئے پنڈتون کے مُنہ سے جان کر سلسلہ سے پُورا کرلین -

दिनकरगुरुमुनिचरणप्रणिपातकृतप्रसादमतिनेद-
म्। शास्त्रमुपसंगृहीतं नमो ऽस्तु पूर्वप्रणेतृभ्यः ॥ ६ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिताया-
मुपसंहारो नाम सप्तोत्तरशततमो ऽध्यायः ॥ १०७ ॥

۶- سورج برہسپت اور بشِشٹھ آدِمُنی لوگون کے چرنون کو نمسکار کرنے سے مین نے نرمل بدّھ کو پاکر اس شاستر کو سنچھیپ سے (خلاصہ کر کے) بنایا ہے - اگلے آچاریونکو نمسکار ہو -

ادھیائے ایکسو آٹھ

शास्त्रोपनयनः पूर्वं सांवत्सरसूत्रमर्कचारश्च । शशिराहुभौमबुधगु-
रुसितमन्दशिखिग्रहाणां च ॥१॥ चारश्चागस्त्यमुनेः सप्तर्षीणां च कू-
र्मयोगश्च । नक्षत्राणां व्यूहो ग्रहभक्तिर्ग्रहविमर्दश्च ॥२॥ ग्रहशशियोगः सम्य-
ग्ग्रहवर्षफलं ग्रहाणां च । शृङ्गाटसंस्थितानां मेघानां गर्भधारणं चैव
॥३॥ धारणवर्षणरोहिणिवायव्याषाढभाद्रपद्योगाः । क्षणदृष्टि[illegible]
मलता सन्ध्याचिह्नं दिशांदाहः ॥४॥ भूकम्पोल्कापरिवेषलक्षणं श-
क्रचापखपुरं च । प्रतिसूर्यो निर्घातः सस्यद्रव्यार्घकाण्डं च ॥५॥ इन्द्र-
ध्वजनीराजनखंजनकोत्पातबर्हिचित्रं च । पुष्याभिषेकपट्टप्रमाण-
मसिलक्षणं वास्तु ॥६॥ उदकार्गलमारामिकममरालयलक्षणं कु-
लिशलेपः । प्रतिमा वनप्रवेशः सुरभवनानां प्रतिष्ठा च ॥७॥ चिह्नं ग-
वामथ शुनां कुक्कुटकूर्माजपुरुषचिह्नं च । पंचमनुष्यविभागः स्त्रीचि-
ह्नं वस्त्रविच्छेदः ॥८॥ चामरदण्डपरीक्षा स्त्रीस्तोत्रं चापि सुभगकरणं-
च । कान्दर्पिकानुलेपनपुंस्त्रीकाध्यायशयनविधिः ॥९॥ वज्रपरीक्षा
मौक्तिकलक्षणमथ पद्मरागमरकतयोः । दीपस्य लक्षणं दन्तधावनं
शाकुनं मिश्रम् ॥१०॥ अन्तरचक्रं विरुतं श्वचेष्टितं विरुतमथ शिवाया-
श्च । चरितं मृगाश्वकरिणां वायसविद्योत्तरं च ततः ॥११॥ पाको नक्षत्रगुणा-
स्तिथिकरणगुणाः सधिष्ण्यजन्मगुणाः । गोचरकं च ग्रहाणां कथितो नक्षत्रपु-
रुषश्च ॥१२॥ शतमिदमध्यायानामनुपरिपाटिक्रमादनुक्रान्तम् ।
अत्र श्लोकसहस्राण्यष्टौ न्यूनचत्वारि ॥१३॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यामनुक्रमणी नामाष्टोत्तरशततमोऽध्यायः १०८

**समाप्तेयं श्रीवराहमिहिराचार्यप्रणी-
ता बृहत्संहिता ॥ शुभं भवतु ॥ॐ॥**

۱- برہت سنگھتا کے اڈھیایونکا سوچی پتر کہتے ہین - شاستر اُپنین - سنبت سر شہ سورج چار - چندر چار - راہو - بدھ - برہسپت - شکر - سنیچر اور سب گرہون کے چار -
۲- اگست چار - سپت رکھ چار - کورم بہاگ - نچھتر بیوہ - گرہ بھکت - گرہ ہم
۳- چندر گرہ جوگ - گرہ برس پھل - گرہ شرنگاٹک - میگھ گربھ دھارن - ۴- دھا پدہ برکھن - روہنی سواتی اساڑھی اور بھادر پد کے جوگ - تت کال برکھا - کُسم لتا کے لچھن - دگ داہ لچھن - ۵- بھومکمپ لچھن - الکا لچھن - پریکھ لچھن - اندر دھنک لچھن - گندھرب نگر لچھن - پرت سورج لچھن - نرگھات لچھن - سستیہ جاتک - ارگھ کانڈ - ۶- اندر دھوج - نیراجن - کھنجن لچھن - اتپات لچھن - میور چتر - میں تلک - پگٹ لچھن - کھرگ لچھن - باستُ - ۷- اُدکارگل - برچھ آیُربید - پراساد لچھن - بجر لیپ - پرتما لچھن - بن پرویش - دیو مندر پرتشٹھا - ۸- گئو کے لچھن - کتّے کے لچھن - مُرغا کے لچھن - کچھوا کے لچھن - بکری کے لچھن - پرش کے لچھن - پنچ مہاپرش بہاگ - استری کے لچھن - کپڑے مین جلنے سے چھید ہو جانیکے لچھن -
۹- مرغیل اور ونڈکی پرچھا - استریونکی تعریف - سوبھاگیہ کرن - کامدیو کا اُپٹن - استر پرش کا سنجوگ - چارپائی کے لچھن - ۱۰- بجر پرچھا - موتی کے لچھن - لعل کے لچھن - پنا کے لچھن - دیپک کے لچھن - دانتون کے لچھن - سب شگونونکے اڈھیاے ملے ہوئے -
۱۱- انتر چکر - برت اشو چیشٹا - شوارت - ہرن کی چیشٹا - گھوڑے کی چیشٹا - ہاتھی کی چیشٹا - کوّے کے شگون - شاکنو تتر - ۱۲- پاک اڈھیاے - نچھتر گن - تتھ کرن گن - نچھتر جنم گن - گرہ گوچر - نچھتر پرش ۱۳ یہ سو اڈھیاے اس گرنتھ مین ان کرم سے کہے ہین اس گرنتھ مین کچھ کم چار ہزار اشلوک ہین ـــ اس ان کرمنی مین سو اڈھیاے کہے ہین مگر گرنتھ مین ایکسو آٹھ اڈھیاے دیکھتے ہین اسکا یہی کارن ہے کہ بات چکر - رجو لچھن - انگ ودیا - پنک لچھن - گھوڑے کے لچھن - ہاتھی کے لچھن - گئوون کے لچھن - بواہ پرنے - یہ آٹھ اڈھیاے ان کرمنی مین نہین گنے ہین - فقط -

برہت سنگھتا سماپت ہوئی -